Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़

روزنامہ
عوامی نیوز

کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

عارضی زندگی کا دھوکہ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا
دنیا کی مثال آخرت کے سامنے ایسی ہے جیسے تم میں سے کوئی شخص اپنی انگلی سمندر میں ڈبوئے اور پھر دیکھے کہ اس کی انگلی سمندر کا کتنا پانی اپنے ساتھ لائی ہے
(ترمذی: ۲۳۲۳)

Pages-12 ● 324: شمارہ ● 12: جلد ● KOLKATA ● Thursday, 4th December, 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● بمطابق ۱۲ رجمادی الآخر ۱۴۴۷ھ ● جمعرات ، ۴ ردسمبر ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

ممتا نے کولکاتا ہائی کورٹ کے فیصلے کا خیر مقدم کیا

32 ہزار نوکریاں بحال ہوں گی: براتیہ باسو

کولکاتا، 3 ردسمبر: 32 ہزار پرائمری اساتذہ کی تقدیر پر تلوار لٹک رہی تھی۔ تاہم کلکتہ ہائی کورٹ کی ڈویژن بنچ نے بدھ کو نوکریوں کو منسوخ کرنے کے سنگل بنچ کے حکم کو مسترد کر دیا ہے۔ اس بار، ہدف ایس ایس سی ہے۔ ہدف یہ ہے کہ 'قابل' بے روزگار اساتذہ کو تقرری کے خطوط فراہم کیے جائیں۔ وزیر تعلیم براتیہ باسو نے یہ بات پرائمری ایجوکیشن بورڈ کے صدر گوتم پال کے ساتھ ایک پریس کانفرنس میں کہی۔ انہوں نے کہا، "اب ہمارا کام اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ ایس ایس سی کے اہل بے روزگار اساتذہ کو شفافیت اور غیر جانبداری کے ساتھ ان کی ملازمتیں واپس ملیں۔ پچھلے 5 سالوں سے ہمارا محکمہ عدالتوں، کچہری اور اپوزیشن کے ساتھ مل کر کام کر رہا ہے، اگر ہم پرائمری کے بعد اہل SSC بے روزگار اساتذہ کو تقرری کے خطوط فراہم کر سکتے ہیں، تو ہمارا حلقہ اگلے انتخابات میں بھرپور طریقے سے سیاسی طور پر حصہ لینے کے قابل ہو جائے گا۔" واضح ہو کہ ابھیجیت گنگوپادھیائے نے 32000 پرائمری اساتذہ کو برطرف کرنے کا حکم دیا تھا جب وہ جج تھے۔ براتیہ کے مطابق، "لوگ فیصلہ کریں گے کہ آیا ابھیجیت گنگوپادھیائے کا فیصلہ جانبدارانہ ہے یا نہیں۔" درخواست گزاروں کا ایک حصہ پرائمری ٹی ای ٹی ملازمتوں کو بحال کرنے کے فیصلے کو چیلنج کرنے کے لیے سپریم کورٹ جانے پر غور کر رہا ہے۔ اس سلسلے میں براتیہ نے کہا، "ہر کسی کو عدالت جانے کا حق ہے، ہر چیز کو صرف تنگ سیاسی نقطہ نظر سے نہیں سوچنا چاہیے۔ کیونکہ جن کو نوکریاں ملی ہیں، وہ بھی بنگال کے بیٹے ہیں۔" انہوں نے یہ بھی کہا کہ "میں یہ نہیں کہہ سکتا کہ کیا جھوٹ ہے اور کیا سچ، تاہم جو ذہنی پریشانی میں تھے وہ سر اونچا رکھ کر ہر جگہ جا سکتے ہیں اور خوش ہیں۔" چیف منسٹر ممتا بنرجی بھی ہائی کورٹ کے فیصلے سے خوش ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ 2014 کے ٹی ای ٹی کی بنیاد پر 2016 میں بھرتی کا عمل شروع ہوا (باقی صفحہ 10 پر)

''میں کسی کو بھی کسی کے مذہبی مقام کو ہاتھ لگانے نہیں دوں گی''
مالدہ میٹنگ سے ممتا کی وقف جائیداد کیلئے یقین دہانی

مالدہ، 3 ردسمبر: وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے ترمیم شدہ وقف ایکٹ پر ایک بار پھر گرم لہجہ میں معاملہ اٹھایا۔ انہوں نے مالدہ میٹنگ میں اقلیتی برادری کو یقین دلایا۔ انہوں نے کہا کہ وہ یہاں رہتے ہوئے کسی کو کسی کی جائیداد کو ہاتھ لگانے کی اجازت نہیں دیں گی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ وقف ایکٹ بی جے پی کی قیادت والی بی جے پی حکومت نے بنایا تھا، ریاست نے نہیں۔ ترمیم شدہ وقف بل کی منظوری کے بعد اب یہ قانون بن گیا ہے۔ نئے قانون کے مطابق کسی بھی جائیداد کو وقف جائیداد قرار دینے کا حق صرف وقف بورڈ کے ہاتھ میں نہیں رہے گا۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ یا اس رینک کا کوئی بھی افسر حتمی فیصلہ کرے گا۔ اس قانون کے منظور ہوتے ہی ملک بھر میں احتجاج شروع ہو گیا۔ یہ معاملہ بنگال کا مرشدآباد بھی بہت گرم ہو گیا ہے۔ ترنمول سمیت کئی سیاسی جماعتوں نے اس قانون کی مخالفت کیا ہے۔ اس قانون کے حوالے سے سپریم کورٹ میں کیس بھی دائر کیا گیا ہے۔ تاہم، حال ہی میں سینٹرل پورٹل پر وقف املاک کو رجسٹر کرنے کا کام شروع ہوا ہے۔ اس کے بارے میں کچھ طبقوں میں الجھن ہے۔ انہیں یقین دلاتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے مالدہ میٹنگ میں کہا، "ہم نے وقف املاک کا قانون نہیں بنایا، مرکزی حکومت نے بنایا ہے، بی جے پی نے بنایا ہے، ہم نے اسمبلی میں اس کے خلاف قرارداد پاس کر کے اس پر پابندی لگائی، ریاستی حکومت نے سپریم کورٹ میں کیس دائر کیا ہے، وہ کیس چل رہا ہے، مزید یہ کہ جب تک ہم یہاں ہیں، ہم ان جگہوں پر کسی کو ہاتھ نہیں لگانے دیں گے۔ میں کسی کو بھی مذہب کی سیاست کرنے کی اجازت نہیں دوں گی۔" انہوں نے کہا کہ لوگوں کو یقین ہونا چاہیے۔ وقف قانون کے ساتھ ساتھ ممتا نے ایس آئی آر پر بھی آواز اٹھائی۔ انہوں نے لوگوں کو ایس آئی آر سے نہ ڈرنے کا پیغام دیا اور ساتھ ہی ساتھ مرکز پر بھی تنقید کی۔ اس دن ممتا بنرجی نے کہا، "میں (باقی صفحہ 10 پر)

گجرات کے اسپتال میں لگی خوفناک آگ، کھڑکیوں سے نکالے گئے مریض، فائر بریگیڈ کے درجنوں اہلکار موقع پر موجود

احمد آباد، 3 ردسمبر: گجرات کے بھاؤنگر میں بدھ کی صبح کالو بھا روڈ واقع ایک کمپلیکس میں اچانک شدید آگ لگ گئی۔ یہ کمپلیکس کئی پرائیویٹ اسپتالوں، پیتھالوجی لیب، دکانوں اور دفاتر سے بھرا ہوا ہے۔ آگ لگتے ہی احاطہ میں افراتفری مچ گئی۔ ابتدائی جانکاری کے مطابق آگ کمپلیکس میں واقع ایک پیتھالوجی لیب میں لگی تھی، جس کے بعد وہ تیزی سے اسپتال اور دیگر حصوں میں پھیل گئی۔

میڈیا رپورٹس کے مطابق دھواں پھیلتے ہی کمپلیکس میں موجود اسپتالوں میں داخل مریضوں کی سانسیں پھولنے لگیں۔ کئی مریض، بچے اور بزرگ اسپتال کے اندر ہی پھنس گئے۔ آگ لگنے کی خبر ملتے ہی فائر بریگیڈ کی کئی ٹیمیں موقع پر پہنچیں۔ افسران نے (باقی صفحہ 10 پر)

طلاق یافتہ مسلم خاتون جہیز اور تحفے واپس لینے کی حق دار، سپریم کورٹ کا فیصلہ

نئی دہلی، 3 ردسمبر: سپریم کورٹ نے منگل کو واضح اور اہم فیصلہ دیتے ہوئے کہا کہ طلاق یافتہ مسلم خاتون کو نکاح کے موقع پر شوہر کو دیا گیا جہیز اور دیگر تحائف واپس لینے کا قانونی حق حاصل ہے۔ عدالت نے کہا کہ مسلم ویمن (پروٹیکشن آف رائٹس آن ڈائیوورس) ایکٹ، 1986 کا مقصد طلاق یافتہ خواتین کی عزت و مالی حفاظت کو یقینی بنانا ہے، اس لیے نکاح کے وقت دیے گئے جہیز کا تعلق براہِ راست خاتون کی مالی سلامتی اور وقار سے ہے۔ یہ فیصلہ روشن آرا بیگم کے اس قائم (باقی صفحہ 10 پر)

مجھے ہر جنگ رُکوانے پر نوبیل انعام ملنا چاہیے لیکن میں لالچی نہیں بننا چاہتا: ٹرمپ

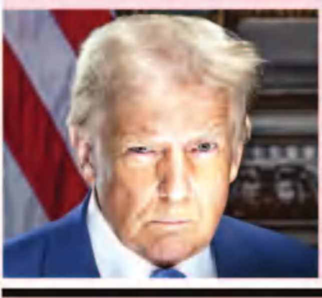

واشنگٹن، 3 دسمبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ انہیں نوبیل انعام نہیں ملا، کہا گیا کہ روس یوکرین جنگ رُکوائیں گے تو نوبیل انعام ملے گا لیکن یہ نہیں دیکھا کہ ہند۔ پاک جنگ اور باقی 8 جنگیں رُکوائیں۔ کابینہ اجلاس سے خطاب (باقی صفحہ 10 پر)

مسلمانوں کو تدفین کے لئے جگہ دینے سے حکومت کا صاف انکار

ٹوکیو، 3 دسمبر (یو این آئی) جاپان میں حکومت کی جانب سے مسلمانوں کو تدفین کے لیے نئی زمین الاٹ کرنے سے صاف طور پر انکار کر دیا گیا ہے۔

بین الاقوامی خبر رساں ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق جاپان کی حکومت کے اس سخت فیصلے کے بعد وہاں کے مسلمانوں کو اپنے پیاروں کی تدفین کے لئے متبادل راستہ اختیار کرنا ہوگا۔ رپورٹس کے مطابق حکومتی افسران نے کہا ہے کہ ملک میں پہلے سے ہی جگہ کی کمی ہے اور شہروں میں آبادی کے اضافے سے مزید مشکلات بڑھ رہی ہیں۔

جاپان میں مسلم آبادی میں تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے۔ جہاں تقریباً 2 لاکھ مسلمان رہتے ہیں جن کی آبادی میں گزرتے سال کے ساتھ بڑا اضافہ ہو رہا ہے۔ ان میں زیادہ تر مہاجر مزدور ہیں جو ٹیکنالوجی تجارت اور تعلیم کے شعبہ میں اہم (باقی صفحہ 10 پر)

Aawami news
Kolkata
Thursday, 4th December 2025
Also published from Ranchi & Patna

Kolkata & Suburb
کولکاتا و مضافات

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا
جمعرات، ۴ ردسمبر ۲۰۲۵ء

ڈرنا نہیں ہے، ایس آئی آر ماحول میں مالدہ سے ممتا کی یقین دہانی
وزیر اعلیٰ نے ایک بار پھر مرکزی محرومیوں پر بات کہی

مالدہ ، 3؍دسمبر: میں ووٹ مانگنے نہیں آئی ہوں، آپ کی پریشانیوں میں آپ کا ساتھ دینے آئی ہوں۔ ممتا بنرجی نے بنگال کے لوگوں کو مالدہ سے ایس آئی آر ماحول میں یقین دہانی کرایا۔ ان کا واضح بیان ہے، " کوئی نہیں ڈرے گا، مت ڈرو، پرسکون رہو۔" وزیر اعلیٰ نے یہ بھی کہا کہ کسی کو حراستی کیمپ نہیں جانا پڑے گا۔ انہوں نے کہا کہ کسی کو حراستی کیمپ نہیں جانا پڑے گا، کسی کا نام نہیں خارج کیا جائے گا۔" اس معاملے پر مرکز کی بی جے پی حکومت پر سیدھا حملہ کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا، "ایس آئی آر کے نام پر بڑے پیمانے پر نظر بندی کی جا رہی ہے، عوام اس کا جواب دیں گے۔" دوسری طرف، ترنمول لیڈر نے آج ایک بار پھر مرکزی محرومی کے بارے میں بات کی۔ بنگال میں اسمبلی انتخابات بالکل قریب ہیں۔ اس سے پہلے بنگال کی سیاست SIR کے معاملے پر آہستہ آہستہ بڑھ رہی ہے۔ اس دوران ترنمول سپریمو وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے آج مالدہ کے گجولا میں میٹنگ کی۔ وہاں سے انہوں نے ایک طرف لوگوں کو ایس آئی آر

سے نہ ڈرنے کا پیغام دیا، وہیں مرکز پر بھی تنقید کی۔ اس دن ممتا بنرجی نے کہا کہ میں ووٹ مانگنے نہیں آئی، میں جو پریشانیاں موجود ہیں ان کو دور کرنے آئی ہوں۔ میں سب کو بتانا چاہتی ہوں، پرسکون رہیں، کوئی ڈرے گا نہیں۔" وزیر اعلیٰ نے یہ بھی تبصرہ کیا کہ وہ عوام کی محافظ ہیں۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے اس معاملے پر بی جے پی کو بھی آڑے ہاتھوں لیتے ہوئے کہا کہ بی جے پی نے ایس آئی آر کر کے اپنی ہی قبر کھودی ہے۔ انتظامی سربراہ نے آج یہ وضاحت بھی کی کہ بنگال اور بہار ایک جیسے نہیں ہیں۔ ممتا بنرجی نے یہ بھی تبصرہ کیا کہ اگر اس کے بعد بھی ایمرجنسی لگانے کی کوشش کی گئی تو عوام معاف نہیں کریں گے۔ اس تناظر میں ان کا واضح انتباہ تھا کہ " آج آپ دہلی میں اقتدار میں ہیں، کل آپ نہیں ہوں گے"۔ دوسری طرف وزیر اعلیٰ نے آج مالدہ اجلاس سے مرکزی محرومیوں پر بات کی۔ انہوں نے کہا، "ملک میں اب صرف ایک ٹیکس ہے، جی ایس ٹی۔ اگر ساری رقم بنگال سے لے بھی لی جائے تو بنگال کو اس کے واجبات ادا نہیں کیے جا رہے ہیں۔ چیف منسٹر نے یہاں تک کہا کہ 100 دن کے کام سمیت کئی مرکزی بقایا جات کا مسئلہ بھی اٹھایا۔

بنگال میں ایس آئی آر چال کے پیچھے امیت شاہ: ترنمول کا سخت وار
بی جے پی نے جلد بازی میں اپنی ہی قبر کھود لی: ممتا بنرجی

کولکاتا 3 دسمبر عوامی نیوز سروس۔ مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے بدھ کے روز الزام عائد کیا کہ مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ ریاست میں اسمبلی انتخابات سے چند ماہ قبل اسپیشل انٹینسیو ریویژن (SIR) نافذ کرانے کی "چال" کے پیچھے ہیں جس کا مقصد ووٹروں کو غیر مستحکم کرنا ہے۔ مالدہ میں ایک انتخابی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے ایس آئی آر کو "سیاسی طور پر چلایا گیا عمل" قرار دیتے ہوئے کہا، "امیت شاہ بنگال میں انتخابات سے عین قبل ایس آئی آر نافذ کرانے کی چال کے پیچھے ہیں۔" انہوں نے کہا کہ "بی جے پی ہر قیمت پر بنگال پر قبضہ کرنا چاہتی ہے لیکن انہیں مناسب جواب ملے گا۔" ممتا بنرجی نے دعویٰ کیا کہ بی جے پی نے ووٹر لسٹ کی اس مشق کے سیاسی اثرات کا غلط اندازہ لگایا ہے۔ "بنگال میں ایس آئی آر نافذ کر کے بی جے پی نے اپنی ہی قبر کھود لی ہے۔" انہوں نے مزید کہا، "بنگال اور بہار ایک جیسے نہیں ہیں۔ ہم اس عمل کی مخالفت نہیں کر رہے لیکن اسے مناسب وقت دینا ضروری ہے۔ محض سیاسی ایجنڈے کے تحت اسے جلدی میں مکمل نہیں کیا جا سکتا۔" وزیر اعلیٰ نے اعلان کیا کہ 12 دسمبر سے پورے بنگال میں ترنمول کانگریس "مے آئی ہیلپ یو" کیمپس شروع کرے گی، تاکہ ایس آئی آر سماعتوں کے دوران عوام کو مدد فراہم کی جا سکے۔ بی جے پی کی نظریاتی سیاست پر نشانہ سادھتے ہوئے ممتا بنرجی نے کہا، "ہمیں ہندوتوا بی جے پی سے سیکھنے کی ضرورت نہیں۔" انہوں نے حاملہ خاتون سونالی خاتون کے معاملے کا ذکر کیا جسے آٹھ سالہ بیٹے کے ساتھ بنگلہ دیش دھکیل دیا گیا تھا۔ "سپریم کورٹ نے مرکز کو سونالی کو واپس لانے کا حکم دیا۔ یہ مقدمہ ہم نے لڑا تھا۔" مرکزی فورسز کے کردار پر سوال اٹھاتے ہوئے انہوں نے کہا، "اگر سونالی انڈین تھی تو بی ایس ایف نے ایک حاملہ خاتون کو سرحد پار کیوں دھکیل دیا؟ کیا صرف بنگالی ہونے کی وجہ سے اسے بنگلہ دیشی قرار دے کر بارڈر پار بھیج دیا گیا؟" شہریت کے مسئلے پر اپنا موقف دہراتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا، "جب تک میں یہاں ہوں، کوئی بھی بنگالی نہ تو ڈیٹینشن کیمپ بھیجا جائے گا اور نہ ہی سرحد پار دھکیلا جائے گا۔" ذرائع کے مطابق ترنمول کانگریس چیف آنے والے دنوں میں ایس آئی آر کے خلاف بڑے پیمانے پر عوامی مہم چلانے کے لیے مالدہ، مرشد آباد اور کوچ بہار میں متعدد ریلیاں کریں گی۔

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ
الصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
4/ دسمبر 2025

فجر	4 بج کر 37 منٹ
طلوع آفتاب	6 بج کر 02 منٹ
ظہر	11 بج کر 27 منٹ
عصر	3 بج کر 16 منٹ
مغرب	4 بج کر 57 منٹ
عشاء	6 بج کر 11 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

وقف قانون پر اختلافات گھرے
اے آئی ایم آئی ایم نے ریاست گیر احتجاج کی وارننگ دی

کولکاتا 3 دسمبر (نور عالم:) آل انڈیا مجلسِ اتحاد المسلمین (اے آئی ایم آئی ایم) نے کولکاتا اسٹیٹ مینٹ ہاؤس میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے وقف ترمیمی قانون اور اُمید پورٹل پر وقف جائیداد کی تفصیلات اپلوڈ کرنے کے ریاستی نوٹیفکیشن پر شدید اعتراض درج کرایا ہے۔ پارٹی نمائندوں نے الزام عائد کیا کہ جب ملک میں وقف ترمیمی بل پر عوامی مخالفت ہو رہی تھی، اُس وقت وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے کہا تھا کہ مغربی بنگال میں اس قانون کو نافذ نہیں کیا جائے گا اور احتجاج کرنے والوں کو دہلی جانے کا مشورہ دیا گیا تھا۔ اے آئی ایم آئی ایم کے مطابق اب ریاستی حکومت نے "چور دروازے سے" اسی قانون کو عمل میں لاتے ہوئے اُمید پورٹل کے ذریعے وقف املاک کی تفصیل جمع کرانے کا حکم جاری کیا ہے، جس سے عوام کے شکوک و شبہات مزید گھرے ہو رہے ہیں۔ پارٹی نے دعویٰ کیا کہ اس فیصلے سے وقف جائیدادوں کے تحفظ اور شفافیت کے بجائے سیاسی فائدہ اٹھانے کی کوشش نظر آتی ہے۔ میڈیا سے بات کرتے ہوئے میں اے آئی ایم آئی ایم نے وزیر اعلیٰ سے 15 دن کے اندر مؤثر اور واضح قدم اٹھانے کی اپیل کی، بصورتِ دیگر ریاست بھر میں پُرزور احتجاج شروع کرنے اور "ضرورت پڑنے پر ہنگر اسٹرائیک" کی بھی وارننگ دی گئی۔ پارٹی رہنماؤں نے کہا کہ وقف املاک "اجتماعی امانت" ہیں، اس لئے حکومت کو ان کے انتظام و تحفظ کے معاملے میں شفاف پالیسی اور واضح موقف پیش کرنا چاہیے۔ فی الحال ریاستی حکومت کی جانب سے اس سلسلے میں کوئی باضابطہ ردِعمل سامنے نہیں آیا ہے۔

بیرک پور پولس کمشنریٹ کا اے ایس آئی موٹر سائیکل حادثہ میں موت

ہگلی، 3؍دسمبر: ایک افسوسناک سڑک حادثے میں ایک پولس اہلکار کی موت ہوگئی۔ وہ سوموار کی رات ایک حادثے کا شکار ہوگیا۔ علاج کے دوران اس کی موت ہوگئی۔ یہ واقعہ ہگلی کے موگرا تھانے کے تحت چندراہتی پالپارا میں پیش آیا ہے۔ اس واقعہ سے علاقے میں سوگ کا سماں ہے۔ مقامی اور پولس ذرائع کے مطابق مرنے والے پولس اہلکار کا نام راجیش منڈی ہے۔ وہ بیرک پور پولس کمشنریٹ میں اے ایس آئی کے طور پر کام کر رہا تھا۔ موگرا پولس اسٹیشن کے تحت چندراہٹی چوکی کے تحت پالپارا کے رہنے والے راجیش نے 2006 میں پہلی بار پولس کانسٹیبل پوسٹ میں شمولیت اختیار کی تھی۔ بعد میں وہ اے ایس آئی بن گیا۔ خاندان میں بیوی اور دو بچے ہیں۔ ایک ماہ قبل اس نے علالت کے باعث کئی دنوں کے لیے کام سے چھٹی لے لی تھی اور وہ گھر پر ہی رہتا تھا۔ خاندانی ذرائع کے مطابق راجیش سوموار کی رات اپنی موٹر سائیکل پر بازار جا رہا تھا۔ بازار سے واپسی کے دوران ایک حادثہ پیش آ گیا۔ اسے تیز رفتاری سے چلتی دوسری موٹر سائیکل نے ٹکر ماردی اور وہ سڑک پر گر گیا۔ زوردار آواز سن کر مقامی لوگ موقع پر پہنچ گئے۔ دو شہری رضا کار بھی آئے۔ انہوں نے خون میں لت پت راجیش کو برآمد کیا اور موگرا رورل اسپتال لے گئے۔ بعد ازاں ان کی حالت بگڑنے پر اسے چنسورہ اسپتال منتقل کیا گیا۔ وہاں علاج کے دوران اس کی موت ہوگئی۔ پولس نے لاش کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھجوا کر تفتیش شروع کردی ہے۔

مقدمہ واپس نہ لینے پر ماں بیٹی کو درخت سے باندھ کر پٹائی اور بال کاٹنے کا الزام

بنگاؤں، 3؍دسمبر: نابالغ بیٹی سے چھیڑ چھاڑ کا معاملہ تھا جس کے خلاف ماں نے کچھ نوجوانوں کے خلاف تھانے میں شکایت درج کرائی تھی۔ لیکن اسے مقدمہ واپس لینے کی دھمکیاں برابر دی جا رہی تھی۔ مقدمہ واپس نہ لینے پر ملزم نوجوانوں کے رشتہ داروں اور پڑوسیوں نے نابالغ بیٹی اور اس کی ماں کو درخت سے باندھ کر مارنے اور بال کاٹنے کا الزام لگایا ہے۔ یہ واقعہ بدھ کی صبح بنگاؤں گائے گھاٹا تھانہ علاقے میں پیش آیا ہے۔ اس واقعے میں پولس نے 3 ملزمان کو گرفتار کر لیا ہے۔ پولس ذرائع کے مطابق گائے گھاٹا تھانہ کے چاند پارہ فلسارا علاقہ کے ایک نابالغ رہائشی نے پڑوسی نوجوانوں کے خلاف چھیڑ چھاڑ کی شکایت درج کرائی ہے۔ نابالغ کی ماں نے تھانے کو بتایا کہ پڑوسی نوجوانوں نے نابالغ سے شراب پینے کے لیے پیسے مانگے۔ نہ دینے پر نوجوانوں نے بدتمیزی کی اور نابالغ کے گلے سے سونے کی چین چرا کر فرار ہو گئے۔ نابالغ کی ماں نے پولس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی۔ جس کے بعد ان نوجوانوں کو گرفتار کر لیا گیا۔ بعد ازاں انہیں عدالت سے ضمانت مل گئی۔ مبینہ طور پر اس کے بعد سے نابالغ لڑکی کے گھر والوں پر مقدمہ واپس لینے کے لیے دباؤ ڈالا جا رہا ہے۔ انہیں یہ دھمکی بھی دی گئی ہے کہ انہیں گھر میں نہیں رہنے دیا جائے گا۔ اسی ماحول میں آج ملزم نوجوانوں کے رشتہ داروں اور پڑوسیوں نے مبینہ طور پر نابالغ لڑکی کے گھر پر حملہ کر دیا۔ خاتون کا دعویٰ ہے کہ وہ دروازہ توڑ کر گھر سے باہر لے گئے اور آم کے درخت سے موٹی رسی سے باندھ دیا۔ اس کے بعد، نابالغ لڑکی کی ماں کا مبینہ طور پر بال کاٹ دیے۔ نابالغ لڑکی کی والدہ نے کہا، "نوجوانوں نے میری نابالغ بیٹی سے چھیڑ چھاڑ کی، میں نے پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی، تب سے ان پر مقدمہ واپس لینے کے لیے دباؤ ڈالا جا رہا تھا۔ آج بدھ کی صبح گھر کا دروازہ توڑ کر باہر لے جایا گیا، درخت سے باندھ کر اس کے بال کاٹ دیے گئے، اس کے سر پر چوٹ لگی ہے، میں نے پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کروائی ہے۔ میں چاہتی ہوں کہ انہیں سزا دی جائے۔" شکایت ملنے کے بعد تین افراد کو گرفتار کیا گیا ہے۔

حاملہ سونالی نے ممتا اور ابھیشیک سے درخواست کی ہے میرا بچہ بھارت میں پیدا ہوا
سونالی کا الزام ہے کہ مرکزی حکومت سے کسی نے ان سے رابطہ نہیں کیا

بیر بھوم، 3؍دسمبر: سپریم کورٹ نے انہیں ملک واپس لانے کا حکم دیا ہے۔ بنگلہ دیش کی عدالت نے ان کی ضمانت منظور کر لی ہے۔ اس کے بعد بھی بھارتی حکومت نے ان سے کوئی رابطہ نہیں کیا ہے۔ اس لیے سونالی بی بی کی مرکزی حکومت سے دلی درخواست ہے کہ "اسے جلد از جلد ہندوستان واپس لایا جائے تاکہ میرا بچہ ہندوستان میں پیدا ہو۔" ساتھ ہی انہوں نے بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی اور ترنمول آل انڈیا جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی کا ہر لمحہ ان کے ساتھ رہنے کے لیے شکریہ ادا کیا۔ سونالی خاتون نے ترنمول راجیہ سبھا کے رکن پارلیمنٹ اور مائیگرنٹ ورکرز ڈیولپمنٹ بورڈ کے چیئر مین سمیر الاسلام کا بھی شکریہ ادا کیا۔ بیر بھوم کا ایک نوجوان مفضول شیخ بنگلہ دیش کے چپائی نواب گنج میں سونالی بی بی کے ساتھ ہے۔ منگل کی سہ پہر مفضول نے فون پر بتایا کہ سونالی بی بی ٹھیک ہے۔ اسے بدھ کو طبی ٹیسٹ کے لیے لے جایا جائے گا۔ فی الحال، وہ نواب گنج میں فاروق علی کے گھر پر ہے اس کی تحویل میں۔ اس پورے معاملے کی نگرانی جوڈیشل کورٹ کے ایڈووکیٹ شریف عنایت اللہ اور مقامی شخص منہاج اسلام کر رہے ہیں۔ سونالی خاتون کی التجا ہے، "میں حاملہ ہوں، مجھے جلدی سے ہمارے ملک واپس بھیجنے کا انتظام کریں۔ ہم نے کون سا جرم کیا ہے جس کی وجہ سے ہمیں بنگلہ دیش ڈھکیل دیا گیا؟ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی اور ترنمول کے رکن اسمبلی ابھیشیک بنرجی کا شکریہ۔ میں ہندوستانی حکومت سے ہاتھ جوڑ کر درخواست کرتی ہوں کہ وہ ہمیں جلد ہمارے ملک واپس لائے۔ میں نو ماہ کی حاملہ ہوں۔" مفضول نے یہ بھی کہا کہ یہ سچ ہے کہ سوموار کو نواب گنج کی عدالت سے ضمانت منظور ہونے کے بعد پولس رات کو سونالی بی بی کے گھر آئی تھی۔ لیکن، اسے حراست میں لینے یا گرفتار کرنے کے لیے نہیں۔ معاملہ مکمل طور پر سیکورٹی سے متعلق ہے۔ سوموار کی رات گھر میں کھانا کھانے کے بعد رات کو تھانے میں قیام کا انتظام کیا گیا۔ وہ منگل کی صبح گھر واپس آئے۔ اب سب ٹھیک ہیں۔ مفضول نے الزام لگایا، "سپریم کورٹ نے انہیں ملک واپس آنے کا حکم دیا ہے، بنگلہ دیش کی عدالت نے ضمانت دے دی ہے، اس کے بعد بھی ہندوستانی حکومت نے ہم سے رابطہ نہیں کیا ہے۔

وعدوں کے سوال، احتجاج کی گونج
وقف ترمیمی نوٹیفکیشن کے خلاف کانگریس کی ریلی

کولکاتا 3 دسمبر (نور عالم): کولکاتا میں آج ایک بار پھر وقف ترمیمی نوٹیفکیشن کو لے کر سیاسی ماحول گرم رہا، جب مغربی بنگال پردیش کانگریس مائنورٹی سیل کی جانب سے چیئر مین شمیم اختر کی ہدایت پر اور شہزادہ انور کی قیادت میں ٹیپو سلطان مسجد سے مغربی بنگال وقف بورڈ تک احتجاجی ریلی نکالی اور دھرنا دیا۔ ریلی میں شامل لیڈروں نے کہا کہ یہ احتجاج صرف ایک قانون کے خلاف نہیں بلکہ "وعدوں اور عمل" کے درمیان پیدا ہونے والے تضاد کے خلاف ہے۔ کانگریس نے الزام لگایا کہ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے پہلے اعلان کیا تھا کہ وقف ترمیمی قانون کو ریاست میں نافذ نہیں کیا جائے گا، لیکن پانچ مہینے بیس دن بعد اچانک نوٹیفکیشن جاری ہونے سے اقلیتی برادری میں بے چینی بڑھ گئی ہے۔ کانگریس رہنماؤں کے مطابق ایسے وقت میں یہ حکم نامہ جاری کیا گیا ہے جب ریاست کے لیے تمام وقف جائیدادوں کا مکمل ریکارڈ اُمید پورٹل پر اپلوڈ کرنا تقریباً ناممکن ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ جس قانون کو صدرِ جمہوریہ پہلے ہی منظوری دے چکے تھے، اسے روکنا ممکن تو نہیں تھا، لیکن ریاستی حکومت کی جانب سے "غیر ضروری تاخیر" نے مسئلہ اور پیچیدہ کر دیا ہے۔ پارٹی نے یہ بھی الزام لگایا کہ حکومت نے "اقلیتی طبقے کو الجھن میں رکھ کر سیاسی فائدہ اٹھانے کی کوشش کی"، جبکہ اکنا یہ قدم "چور دروازے سے" نافذ کیا گیا۔ کانگریس نے دعویٰ کیا کہ وزیر اعلیٰ نے بنگال کو سخت نظریاتی دباؤ کے حوالے کر دیا ہے اور ریاستی حکومت کو چاہئے کہ فوراً وقف نوٹیفکیشن واپس لے کر صورتحال کو واضح کرے۔ احتجاج میں شریک مظاہرین نے کہا کہ وقف جائیدادیں محض زمین نہیں بلکہ "ایک تاریخی و سماجی امانت" ہیں، اور اس کی حفاظت کے لیے اُن کی جدوجہد جاری رہے گی۔

جسمانی طور پر معذور بی ایل او ٹیچر انفیکشن کا شکار ہوکر اسپتال میں داخل

ہوڑہ: ایس آئی آر کے آغاز کے بعد سے بنگال میں ایک کے بعد ایک واقعہ سامنے آ رہا ہے۔ کچھ جگہوں پر بی ایل او یکے بعد دیگرے بیمار ہو رہے ہیں اور کچھ جگہوں پر عام لوگ ووٹر لسٹ سے نام خارج ہونے کے خوف سے خودکشی کر رہے ہیں۔ اس صورتحال میں وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے بار بار ایس آئی آر کے عمل پر سوال اٹھائے ہیں۔ اس بار کمیشن پھر غیر انسانی سلوک کی مثال قائم کر رہا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ کمیشن جسمانی طور پر معذور ٹیچر انیربن بنرجی کو زبردستی بی ایل او کے طور پر کام پر لگایا گیا ہے۔ مبینہ طور پر پرائمری ٹیچر 50 فیصد جسمانی طور پر معذور ہے۔ الزام لگایا گیا ہے کہ بی ایل او کے طور پر کام کرنے پر مجبور ہونے کی وجہ سے اس کی بائیں ٹانگ میں انفیکشن پھیلنے سے وہ شدید بیمار ہو گیا ہے۔ انیربن بنرجی ڈومجور میں سلپ-1 گرام پنچایت کے حصہ نمبر 63 کے بی ایل او ہیں۔ انہیں کنکورچی کے ایک پرائیویٹ اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ انیربن کے اہل خانہ کا الزام ہے کہ انیربن بنرجی کو ضرورت سے زیادہ چلنے سے منع کیا گیا تھا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ایس آئی آر شروع ہونے سے پہلے، خاندان نے کمیشن کو ان کی معذوری کا سرٹیفکیٹ جمع کرایا تھا۔ اس کے باوجود انیربن کو اس کے ذریعے ایس آئی آر کا کام کرنے پر مجبور کیا جا رہا تھا۔ یہ کام کرتے ہوئے اسے کافی پیدل چلنا پڑتا تھا۔ اس کی وجہ سے اس کی ٹانگوں میں انفیکشن پھیل گیا۔ منگل کی رات اسے شدید بیمار حالت میں اسپتال میں داخل کرانا پڑا۔ ٹیچر کے اہل خانہ کا الزام ہے کہ اس واقعہ سے وہ ذہنی طور پر پریشان ہو گیا ہے۔ ان کا دعویٰ ہے کہ خاندان ٹیچر کے علاج کا متحمل نہیں ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ ضلعی محکمہ تعلیم ٹیچر کے اہل خانہ کے ساتھ کھڑا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ حکمراں پارٹی کے لیڈر راجیو بنرجی بی ایل او کو دیکھنے اسپتال گئے تھے۔

ممنوعہ جانوروں کا شکار کر کے کھانا پکایا' ہلدی باڑی میں خانہ بدوش گرفتار

ہلدی باڑی ، 3؍دسمبر: بیجی،، سانپ اور پرندوں کا شکار کرنے اور کھانے کے الزام میں ایک شخص کو گرفتار کیا گیا ہے۔ یہ سنسنی خیز واقعہ جلپائی گوڑی کے ہلدی باڑی میں پیش آیا ہے۔ گرفتار شخص کا نام ڈومرا مہتو ہے، اس کا گھر سمستی پور، کشن گنج، بہار میں ہے۔ اس واقعہ سے علاقہ میں سنسنی پھیل گئی ہے۔ پولس اور محکمہ جنگلات کے ذرائع کے مطابق خانہ بدوشوں کا ایک گروپ گزشتہ کچھ دنوں سے ہلدی باڑی علاقے میں گھوم رہا تھا۔ مبینہ طور پر اس گروپ میں سات سے آٹھ نوجوان اور بالغ شامل ہیں۔ اس علاقے میں سانپ، بیجی اور پرندے بڑی تعداد میں موجود ہیں۔ مقامی لوگوں کی شکایت ہے کہ پچھلے کچھ دنوں سے دیکھا جا رہا ہے کہ اس علاقے سے کئی بیجی، سانپ اور پرندے غائب ہو رہے ہیں۔ معاملے کی اطلاع مقامی محکمہ جنگلات کو دی گئی۔ تلاش کرنے کے بعد محکمہ جنگلات کے عملے کو معلوم ہوا کہ خانہ بدوشوں کے اس گروہ کے بالغ افراد علاقے میں سانپوں، پرندوں اور بیجیوں کا شکار کر رہے ہیں اور وہ معصوم جانور مارے جا رہے ہیں اور کھا رہے ہیں۔ اس کے بعد محکمہ جنگلات کے اہلکاروں اور کارکنوں نے ہلدی باڑی قصبے میں تھوک ٹماٹر منڈی سے متصل علاقے میں چھاپہ مارا۔ باقی گروپ وہاں سے بھاگ گیا جبکہ ایک بوڑھا پکڑا گیا۔

گائے اسمگلنگ کے الزام میں بی جے پی لیڈر گرفتار
واقعہ سے علاقے میں سنسنی پھیل گئی

بنگاؤں، 3؍دسمبر: گائے کی اسمگلنگ کیس میں بی جے پی لیڈر گرفتار ہوا ہے۔ یہ سنسنی خیز واقعہ شمالی 24 پرگنہ کے بنگاؤں میں پیش آیا ہے۔ گرفتار شخص کا نام پرتوش مہلدار ہے۔ وہ بنگاؤں ساؤتھ کے بی جے پی لیڈر کے طور پر جانا جاتا ہے۔ اس واقعے سے علاقے میں سیاسی ہلچل شروع ہو گئی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ پولس نے 2017 میں چل رہے گائے کی اسمگلنگ کیس کی جانچ میں بی جے پی لیڈر پرتوش مہلدار کو گرفتار کیا ہے۔ آج بدھ کو گرفتار شخص کو بنگاؤں سب ڈسٹرکٹ کورٹ لے جایا گیا۔ پولس ذرائع کا کہنا ہے کہ گرفتار شخص کو حراست میں لے کر پوچھ گچھ کی جائے گی۔ کئی سال پہلے، ریاست میں گائے کی اسمگلنگ کی تحقیقات کو لے کر کافی باتیں اور قیاس آرائیاں ہوئی تھیں۔ اس گائے کی اسمگلنگ کی تحقیقات میں ماضی میں سیاست سے وابستہ کئی اہم شخصیات کو گرفتار کیا جا چکا ہے۔ مرکزی تحقیقاتی ایجنسیاں ای ڈی اور سی بی آئی بھی اس معاملے کی جانچ کر رہی ہیں۔ ماضی میں سرحدی علاقے بنگاؤں کے ذریعے بنگلہ دیش میں گائے کی اسمگلنگ کے الزامات لگے ہیں۔ بی جے پی لیڈر مبینہ طور پر سرحدی علاقے سے گائے کی اسمگلنگ میں ملوث تھا۔ اس کیس میں اتنے سالوں کے بعد انہیں گرفتار کیا گیا۔ اس واقعہ سے ترنمول کانگریس اور بی جے پی کے درمیان سیاسی جنگ شروع ہو گئی ہے۔ ترنمول بنگاؤں تنظیمی ضلعی صدر بسواجیت داس نے طنزیہ انداز میں کہا، 2017" میں بی جے پی کے اس لیڈر کا نام گائے کی اسمگلنگ سے جڑا تھا۔ اس واقعہ کے بعد یہ ثابت ہوا ہے کہ بی جے پی کے لوگ گائے کی اسمگلنگ میں ملوث ہیں۔" مقامی بی جے پی لیڈر نے بھی جوابی حملہ کیا۔ بنگاؤں تنظیمی ضلع بی جے پی کے صدر وکاس گھوش نے دعویٰ کیا، "2027 میں پرتیوش ترنمول میں ہوگا۔ یہی ترنمول کا کلچر ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ یہ یقینی طور پر معلوم نہیں ہے کہ وہ بی جے پی کے رکن ہے بھی یا نہیں۔

انڈے کی قیمت 8 روپے تک بڑھ گئی
مڈڈے میل میں 6.5 روپے مل رہے ہیں، آنگن واڑی کارکنوں کی پریشانی

مالبازار، 3؍دسمبر: خوردہ بازار میں انڈوں کی قیمت 8 روپے تک بڑھنے سے مڈڈے میل کو لے کر خدشات بڑھ رہے ہیں۔ جب کہ سرکاری مختص صرف 6.5 روپے ہے، آنگن واڑی مراکز میں انڈوں کے ساتھ کھانا فراہم کرنا مشکل ہوتا جا رہا ہے۔ نتیجتاً، آنگن واڑی کارکنان اور ہیلپروں نے مختص میں اضافہ کے لیے آواز اٹھائی ہے۔ آزاد آنگن واڑی ورکرس اینڈ ہیلپرس ایسوسی ایشن کے ارکان نے بدھ کو مالبازار آئی سی ڈی ایس دفتر کے عہدیدار کو ایک ڈیپوٹیشن پیش کرتے ہوئے مطالبہ کیا کہ انڈوں کی قیمت بازار کی قیمت کے مطابق مقرر کی جائے۔ آج دوپہر تنظیم کے ارکان شہر کے وارڈ نمبر 10 میں واقع انٹیگریٹڈ چائلڈ ڈیولپمنٹ سروسز (آئی سی ڈی ایس) کے دفتر پہنچے اور انڈوں کی قیمت بازار کی قیمت کے مطابق مقرر کرنے اور ماؤں کی غذائی نشوونما کے لیے مختص رقم بڑھانے کا مطالبہ کیا۔ تنظیم کی جانب سے نبنیتا مجمدار نے کہا، "اگرچہ انڈوں کی بازاری قیمت آٹھ روپئے ہے، لیکن سرکاری مختص ساڑھے چھ روپئے ہی مل رہے ہیں، میں انڈے کیسے خرید سکتی ہوں؟ میں نے یہ معاملہ حکام کے ساتھ اٹھایا ہے۔

NAME CHANGE
I, Sohaib Akhtar (Old/Actual/ Correct Name), s/o Shamim Akhtar, r/o.- Z-3/238/66, Bagdipara Road, P.S.-Nadial, Kol-44, Dist.-24 Pgs. (S), have change my name and shall henceforth be known as Shoheb Akhter (New Name), vide Affidavit No. 73247 dated 02.12.25, before the LD 1st Class Magistrate at Alipore. Sohaib Akhtar (Old/Actual/ Correct Name) and Shoheb Akhter (New Name) both are same person not different person.

ایک جوڑی ٹرینوں کی منسوخی
بنڈیل اور کٹوا کے درمیان

پٹری دیکھ ریکھ کام کی توسیع کی وجہ سے ایک دن کیلئے 3 گھنٹے (02.50 تا 05.05 سے) ٹرافک وپاور بلاک ضروری رہے گا اپ لائین کا دھتری گرام اسٹیشن محمد و دسمرا گڑھ اسٹیشن میں (56/951-51/540 کیلو میٹر) بنڈیل-کٹوا سیکشن کے ہوڑہ ڈویژن میں 05.12.2025 (جمعہ) کو لہذا 37741 بنڈیل-کٹوا لوکل اور 37742 کٹوا-بنڈیل لوکل پورے طور پر منسوخ رہے گی۔ اسپیشل یا تاخیر سے چلنے والی ٹرینیں بلاک مدت میں اگر کوئی ہوگی تو کنٹرول/معقول طور پر سفر کے دوران مڑجائے گی مسافروں سے درخواست کی جاتی ہے کہ پبلک ایڈریس سسٹم کو اسٹیشنوں میں دھیان سے دیکھیں۔ تکلیف کیلئے معذرت ہے۔

ڈویژنل ریلوے منیجر ، ہوڑہ

پوربی ریلوے

Follow us at : @EasternRailway @easternrailwayheadquarter

32,000 اساتذہ کی نوکریوں کی بحالی سے وزیر اعلیٰ خوش

کولکاتا ،3 دسمبر: (عوامی نیوز سروس) کلکتہ ہائی کورٹ نے پرائمری اسکولوں کو 32,000 اساتذہ کی نوکریوں کو برقرار رکھنے کا حکم دیا ہے۔ ریاستی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے فیصلے کا خیر مقدم کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ عدالت کے فیصلے سے خوش ہیں۔ ممتا بنرجی نے فیصلے کے بارے میں کہا کہ ہم عدالت کے فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہیں۔ میرے بھائیوں اور بہنوں کو ان کی نوکریاں واپس مل گئیں، اس لیے میں خوش ہوں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ میں خوش ہوں کیونکہ یہ فیصلہ انسانی ہمدردی کے نقطہ نظر سے دیا گیا ہے۔ اساتذہ کو ان کی نوکریاں واپس مل گئی ہیں، ان کے اہل خانہ مسکرا رہے ہیں، اس لیے میں خوش ہوں۔ ترنمول کے رکن پارلیمنٹ اور اس معاملے میں ایک وکیل کلیان بنرجی نے بھی کہا کہ اس فیصلے کے نتیجے میں بہت سی سچائیاں سامنے آ گئی ہیں۔ نوکری سے برخاست کرنے کا فیصلہ دراصل جانبدارانہ تھا۔ واضح ہو کہ جسٹس تپوبرتا چکرورتی اور جسٹس رتبرت کمار مترا کی ڈویژن بنچ نے آج کہا کہ طویل عرصے کے بعد ملازمتوں کو منسوخ کرنے سے اساتذہ اور ان کے خاندانوں پر برا اثر پڑے گا۔ اگر وہ اب امتحان دیں تو بھی جواب اچھا نہیں آئے گا۔ اس لیے 32 ہزار نوکریاں باقی رہیں گی۔ جج نے یہ بھی کہا کہ چند ناکام امیدواروں کی خاطر پورے عمل کو نقصان نہیں پہنچایا جا سکتا۔ پھر بہت سے ایماندار امیدواروں کو سیاہی سے داغ دیا جائے گا۔ خیال رہے کہ 12 مئی 2023 کو کلکتہ ہائی کورٹ کے اس وقت کے جسٹس ابھجیت گنگوپادھیائے نے 32,000 اساتذہ کی نوکریوں کو منسوخ کرنے کا حکم دیا تھا۔ اس تناظر میں وکیل کلیان بنرجی نے اساتذہ کی نمائندگی کرتے ہوئے کہا کہ یہ فیصلہ متعصّبانہ تھا۔ وہ اس فیصلے کے ساتھ سیاست میں آئے۔ وہ پبلسٹی چاہتے تھے۔ جج کا کام فیصلہ کرنا ہے۔ کلیان بنرجی نے مزید کہا کہ مقدمہ کا عمل جاری رہ سکتا ہے۔ کوئی بھی یہ ثابت نہیں کر سکا کہ آیا ان 32 ہزار ملازمتوں میں کوئی بدعنوانی تھی یا نہیں۔ صرف ابھجیت گنگوپادھیائے نے دعویٰ کیا کہ بدعنوانی ہوئی ہے اور نوکریوں کو منسوخ کر دیا ہے۔ یہ ان کی من گھڑت بات ہے۔ انہوں نے بغیر ثبوت کے کہا۔ انہوں نے سیاسی وجوہات کی بنا پر ایسا کیا۔ وہ غلط ہے۔ یہ کبھی بھی مطلوب نہیں ہے۔ اس طرح کسی کا فیصلہ کرنا ہرگز درست نہیں ہوگا۔

☆

ملازمت کی بحالی: براتیا باسو کی ایم پی گنگوپادھیا پر سخت تنقید

کولکاتا ،3 دسمبر: (عوامی نیوز سروس) کلکتہ ہائی کورٹ نے پرائمری میں 32000 اساتذہ کی نوکریوں کو برقرار رکھا ہے۔ جسٹس تپوبرتا چکرورتی اور جسٹس ریتابرت کمار مترا کی بنچ نے سابق جسٹس ابھجیت گنگوپادھیائے کے حکم کو مسترد کرتے ہوئے یہ حکم دیا۔ داغ سے آزاد ہونے پر اساتذہ خوشی سے آنسو بہا رہے تھے۔ آج ثابت ہو گیا کہ ابھجیت گنگوپادھیائے کا فیصلہ جانبدارانہ تھا۔ اس سلسلے میں براتیا باسو نے آج ترنمول پریس کانفرنس میں کہا کہ اگر آپ ڈویژن بنچ کا فیصلہ دیکھیں گے تو آپ سمجھیں گے کہ ڈویژن بنچ سنگل بنچ کے فیصلے پر تنقید کر رہی ہے۔ اس وقت اس سنگل بنچ کا فیصلہ سیاسی عزائم، سیاسی انتقام کا عکاس تھا۔ کیا آپ اساتذہ کی نوکریوں کے بدلے ایم پی بنے؟ اب وہ سو رہے ہیں۔ وہ ہیرو بننے چلے مگر آخرکار وہ ولن بن گئے۔ آج کے فیصلے میں واضح ہے کہ خدا ابلیس بن چکا ہے۔ براتیا باسو نے یہ بھی کہا کہ اب ہمیں یہ دیکھنا ہے کہ محکمہ تعلیم اور ایس ایس سی اگلا کام شفافیت کے ساتھ کر سکتے ہیں۔ ہم اسے دوبارہ دیکھیں گے تاکہ یہ اساتذہ معاشرے میں سر بلند کر کے کھڑے ہو سکیں اور اسکول جا سکیں، ہم پارٹی کی سطح پر دیکھیں گے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ترنمول حکومت واحد ہے جس پر بھروسہ کیا جا سکتا ہے۔ کیونکہ جن پر لوگوں نے اس وقت بھروسہ کیا تھا آج وہ پارٹی بدل چکے ہیں۔ جو حق میں تھے، وہ خلاف کھڑے ہوئے۔ اب آپ جانتے ہیں کہ شروع سے ان کے ساتھ کون تھا۔ اس وقت کے جسٹس ابھجیت گنگوپادھیائے نے نوکری منسوخ کرنے کا فیصلہ دیا۔ ڈویژن بنچ کی طرف سے ان کے فیصلے کو مسترد کرنے کے بعد کلیان بندوپادھیائے نے موجودہ بی جے پی رکن پارلیمنٹ پر حملہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ عدالت کبھی بھی صرف نوکری حاصل کرنے کے رویے سے کام نہیں کر سکتی۔ ابھجیت گنگوپادھیائے جیسے جج جنہوں نے سیاسی ایجنڈے کے ساتھ بدعنوانی کی ہے، مغربی بنگال کے لوگوں کو بہت نقصان پہنچایا ہے اور اگر اس سیاسی ایجنڈے کے ساتھ کوئی جج ہے تو یہ عدلیہ کے لیے بہت افسوسناک ہے۔ اس دن، فیصلہ سناتے ہوئے، جسٹس تپوبرتا چکرورتی نے کہا کہ چند ناکام امیدواروں کو پورے عمل کو نقصان پہنچانے کی اجازت نہیں دی جا سکتی، اس کے نتیجے میں، بہت سے ایماندار نوکری کے متلاشی اندھیرے میں رہ جائیں گے، 9 سال تک خدمات انجام دینے کے بعد، اگر یہ ختم ہو جائے تو انہیں انتہائی مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا۔ ملازمین اور ان کے اہل خانہ کے لیے یہ مشکل ہو جائے گا۔

کرپشن کی وجہ سے تمام نوکریاں منسوخ نہیں کی جا سکتیں: ہائی کورٹ

کولکاتا، 3 دسمبر: (عوامی نیوز سروس) ہائی کورٹ نے کہا کہ کرپشن کی وجہ سے تمام نوکریاں منسوخ نہیں کی جا سکتیں۔ ڈویژن بنچ نے مشاہدہ کیا کہ اگر کسی کی نوکری 2016 سے 2025 تک تقریباً 9 سال خدمات انجام دینے کے بعد منسوخ کی جاتی ہے، تو اس کا ان پر اور ان کے خاندانوں پر منفی اثر پڑ سکتا ہے۔ بھرتیوں میں کرپشن ہوئی ہے۔ جو کہ عدالت میں ثابت ہو چکا ہے۔ اس کی تحقیقات جاری ہے اور جاری رہے گی۔ تاہم اس کا اثر خدمات انجام دینے والے اساتذہ پر نہیں پڑنا چاہیے۔ یہ بات کلکتہ ہائی کورٹ کے جسٹس تپوبرتا چکرورتی اور جسٹس ریتابرت کمار مترا کی ڈویژن بنچ نے 32,000 پرائمری اساتذہ کی نوکریوں کی منسوخی کے معاملے کے فیصلے میں کہی۔ واضح ہو کہ بدھ کو عدالت نے سابق جسٹس ابھجیت گنگوپادھیائے کے حکم کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ وہ 32000 اساتذہ پہلے کی طرح پڑھاتے رہیں گے۔ چیف منسٹر ممتا بنرجی عدالت کے فیصلے سے خوش ہیں۔ فیصلہ سنائے جانے کے فوراً بعد انہوں نے تبصرہ کیا کہ نوکریاں دینے کی ضرورت ہے، چھیننے کی نہیں۔ ہائی کورٹ نے کہا کہ بدعنوانی کی وجہ سے ہر کسی کی نوکری منسوخ نہیں کی جا سکتی۔ عدالت نے یہ بھی کہا کہ ملازمت کے متلاشیوں کے خلاف کوئی الزام عائد نہیں کیا گیا جب وہ کام کر رہے تھے۔ چند لوگوں کے لیے بھرتی کے پورے عمل کو نقصان نہیں پہنچایا جا سکتا۔ خیال رہے کہ 2014 کے ٹی ای ٹی کی بنیاد پر 2016 میں پرائمری اسکولوں میں 42,500 اساتذہ کو بھرتی کیا گیا تھا۔ اس بھرتی کے عمل میں بے ضابطگیوں اور بدعنوانی کے الزامات تھے۔ مقدمہ درج کر لیا گیا۔ 12 مئی 2023 کو کلکتہ ہائی کورٹ کے اس وقت کے جسٹس گنگوپادھیائے نے متعلقہ کیس کا فیصلہ سنایا۔ سنگل بنچ نے بھرتیوں میں کرپشن کا حوالہ دیتے ہوئے 32 ہزار اساتذہ کی نوکریاں منسوخ کرنے کا حکم دیا۔ اتفاق سے پرائمری ایجوکیشن بورڈ اس فیصلے کو چیلنج کرنے ڈویژن بنچ کے پاس گیا۔ بے روزگاروں کے ایک طبقے نے مقدمہ بھی درج کرایا۔ اس کے بعد جسٹس سبرت تالکدر اور جسٹس سپرتیم بھٹاچاریہ کی ڈویژن بنچ نے جسٹس گنگوپادھیائے کے فیصلے پر عبوری روک لگا دی۔ انہوں نے بھرتی کی مدت بھی 3 سے بڑھا کر 6 ماہ کر دی۔ لیکن اس کے بعد پرائمری تعلیمی بورڈ سپریم کورٹ چلا گیا۔ سپریم کورٹ نے 32,000 نئے اساتذہ کی بھرتی کے حکم پر روک لگا دی۔ بتایا جاتا ہے کہ کیس کی سماعت ہائی کورٹ کی ڈویژن بنچ کرے گی۔ غور طلب ہے کہ یہ مقدمہ جسٹس سومن سین کی ڈویژن بنچ میں دائر کیا گیا تھا لیکن جج نے خود کو اس کیس سے الگ کر لیا۔ اس کے بعد متعلقہ کیس کی سماعت 12 نومبر کو جسٹس تپوبرتا چکرورتی اور جسٹس ریتابرت کمار مترا کی ڈویژن بنچ میں ہوئی۔

کولکاتا ایئرپورٹ پر مسجد کو خطرہ

کولکاتا ، 3 دسمبر: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا کا نیتا جی سبھاش چندر بوس انٹرنیشنل ایئرپورٹ، جو ملک کے مصروف ترین ہوائی اڈوں میں سے ایک ہے، پروازوں سے زیادہ تنازعات کی وجہ سے موضوع بحث بن گیا ہے۔ مسجد کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ کولکتہ کا نیتا جی سبھاش چندر بوس بین الاقوامی ہوائی اڈہ اس وقت پروازوں سے زیادہ تنازعات کی وجہ سے خبروں میں ہے۔ یہ مسئلہ ہزاروں مسافروں کی حفاظت سے متعلق ہے۔ ہوائی اڈے کے دوسرے رن وے پر ایک مسجد آ رہی ہے، جس سے سیاسی ہنگامہ برپا ہو رہا ہے۔ ایئرپورٹس اتھارٹی آف انڈیا (AAI) نے اسے ایک سنگین سیکورٹی خطرہ قرار دیا ہے۔ دریں اثنا بی جے پی نے ممتا بنرجی حکومت پر خوشامد کی سیاست کرنے اور مسافروں کی زندگیوں کو خطرے میں ڈالنے کا الزام لگایا ہے۔ واضح ہو کہ راجیہ سبھا میں بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ اور ریاستی صدر سومک بھٹاچاریہ کے ایک سوال کے جواب میں شہری ہوا بازی کے وزیر مملکت مرلی دھر موہول نے سرکاری طور پر تسلیم کیا کہ دوسرے رن وے کے قریب ایک مسجد واقع ہے۔ انہوں نے وضاحت کی کہ یہ محفوظ کارروائیوں میں رکاوٹ ہے، رن وے کی دہلیز کو 88 میٹر تک منتقل کرنے پر مجبور کرتا ہے۔ یہ دوسرا رن وے اس وقت استعمال ہوتا ہے جب مین رن وے کو دیکھ بھال کے لیے بند کیا جاتا ہے لیکن مسجد اس کے مکمل استعمال سے روک رہی ہے۔ ہوائی اڈے کی گنجائش کو دوگنا کرنے اور رن وے کو 800-900 میٹر تک بڑھانے کے منصوبے خطرے میں دکھائی دیتے ہیں۔ خیال رہے کہ کیرالہ کے کوزی کوڈ میں 2020 کے طیارے کے حادثے کی یادیں، جہاں ایک طیارہ رن وے سے پھسل کر وادی میں گر گیا، جس سے 21 افراد ہلاک ہو گئے، ابھی بھی تازہ ہیں۔ اے اے آئی کولکاتا میں حفاظت پر کوئی سمجھوتہ نہیں چاہتی۔ اگر مسجد کو ہٹا دیا جائے تو رن وے کو وسیع کیا جائے گا اور طیارے زیادہ آسانی سے لینڈ کر سکیں گے۔ تاہم مسجد کمیٹی نے اسے ہٹانے یا اسے دوسری جگہ منتقل کرنے کی تجویز کو صاف طور پر مسترد کر دیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق وہ کسی بھی قیمت پر جگہ چھوڑنے کو تیار نہیں ہیں۔ بی جے پی لیڈر امیت مالویہ نے سوشل میڈیا پر ممتا حکومت پر حملہ کرتے ہوئے کہا کہ خوشامد کی سیاست کے لیے مسافروں کی حفاظت کو قربان نہیں کیا جا سکتا۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی حکومت مذہبی جذبات کو قومی سلامتی سے بالاتر کر رہی ہے۔ دریں اثنا پرانے ٹرمینل کو گرا کر نئے مربوط ٹرمینل کی تعمیر بھی تعطل کا شکار ہے، بیورو آف سول ایوی ایشن سیکورٹی سے منظوری کا انتظار ہے۔

☆

گھر کے سامنے آٹو پارکنگ پر جھگڑا کو لیکر فائرنگ

کولکاتا ، 3 دسمبر: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا کے قریب سینتھی میں گھر کے سامنے آٹو پارک کرنے پر جھگڑا ہوا۔ اس کے بعد ایک شخص نے کھلے عام فائرنگ کر دی۔ یہ واقعہ منگل کی رات سیون ٹینک کے رام کرشنا سیٹھ لین میں پیش آیا۔ واقعہ کے اردگرد کافی سنسنی پھیل گئی۔ اطلاع ملتے ہی تھانہ سینتھی تھانہ کی پولس موقع پر پہنچ گئی۔ یہ واقعہ کیسے ہوا اس کی تحقیقات کی جا رہی ہیں۔ تھانہ سینتھی کی پولس نے تحریری شکایت کی بنیاد پر ملزم کو گرفتار کر کے اس سے پوچھ تاچھ شروع کر دی ہے۔ تفتیش کاروں کا ابتدائی قیاس یہ ہے کہ ملزم نے اسے ڈرانے کے لیے لائسنس یافتہ بندوق سے فائر کیا۔ حالانکہ پولس کی جانب سے دیگر پہلوؤں سے بھی تفتیش کی جا رہی ہے۔ پولس ذرائع کے مطابق منگل کی رات 11 بجے کا وقت تھا۔ ملزم کے گھر کے سامنے آٹو پارکنگ کو لے کر جھگڑا شروع ہوا۔ اس شخص نے ڈرائیور سے آٹو کو ہٹانے کو کہا۔ دونوں کے درمیان گرما گرم بحث چھڑ گئی۔ اس دوران ملزم نے گھر میں رکھی بندوق سے کھلے میں ایک راؤنڈ فائر کیا۔ گولی کی آواز سے پورا علاقہ لرز اٹھا۔ مقامی لوگ حیران رہ گئے۔ اطلاع ملتے ہی تھانہ سنتھی کے اعلیٰ حکام موقع پر پہنچ گئے۔ پولس کا دعویٰ ہے کہ ملزم کی عمر 78 سال ہے۔ اس کے پاس بندوق کا لائسنس ہے۔ یہ بات بتانا ضروری ہے کہ گزشتہ دنوں شہر میں کئی مقامات پر فائرنگ کے واقعات ہوئے ہیں۔ کبھی قصبہ تو کبھی ہوڑہ میں ترنمول لیڈر پر گولی چلانے کا واقعہ ہوا ہے۔ جس کی وجہ سے اپوزیشن نے ریاست میں امن و امان کی صورتحال پر سوالیہ نشان لگا دیا ہے۔

آج تین دسمبر کو معذور افراد کے عالمی دن کے موقع پر، رام کرشنا مشن بلائنڈ بوائز اکیڈمی، نریندر پور میں ایک خاص دن پر محیط پروگرام ''پرپل فیئر'' کا انعقاد کیا گیا۔ یہ پہل مشترکہ طور پر نیشنل اکیڈمی آف ڈائریکٹ ٹیکسز (NADT) کولکاتا ریجنل کیمپس، پرنسپل چیف کمشنر آف انکم ٹیکس، مغربی بنگال اور سکم ریجن، اور بلائنڈ بوائز اکیڈمی نے مشترکہ طور پر کی تھی۔ پروگرام کا افتتاح انکم ٹیکس کے پرنسپل چیف کمشنر سوربھی ورما گورنگ نے کیا۔ بی ستیہ نارائن راجو، NADT کے ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل، اور رام کرشن مشن ریسیڈنشیل کالج نریندر پور کے پرنسپل سوامی ایکا چیتا نند، کئی سو بصارت سے محروم طلباء نے کھیلوں، میوزیکل پرفارمنس، تخلیقی مقابلوں اور انٹرایکٹو سیشنز میں سرگرمی سے حصہ لیا، اپنی صلاحیتوں اور جوش کا مظاہرہ کیا، جس نے مہمانوں کو بہت متاثر کیا۔ سوربھی ورما گورنگ نے روشنی ڈالی کہ اس اقدام کا مقصد خصوصی ضروریات والے بچوں کو خود انحصار بنانا اور ان کی صلاحیتوں کی نشو و نما اور سماجی شمولیت میں مدد کرنا ہے۔ سوامی ایکا چیتا نند نے زور دیا کہ سوامی وویکانند کے نظریات پر عمل کرتے ہوئے طلباء کو حقیقی تعلیم کے ذریعے خود انحصاری کے لیے کوشش کرنی چاہیے۔ 'پرپل فیئر' نے شمولیت کے جذبے کو منایا اور ایک ایسے معاشرے کی تعمیر کی اہمیت کی تصدیق کی جو تمام صلاحیتوں کو اپنائے۔

ہائی کورٹ کا 2016 کے غیر تدریسی عملے کی فہرست شائع کرنے کا حکم

کولکاتا، 3 دسمبر: (عوامی نیوز سروس) کلکتہ ہائی کورٹ نے بدھ کے روز مغربی بنگال اسکول سروس کمیشن (WBSSC) کو ہدایت دی کہ وہ اپنے 2016 کے پینل میں گروپ-C اور گروپ-D کیٹیگریز میں غیر تدریسی عملے کی فہرست شائع کرے، جسے اس سال اپریل میں سپریم کورٹ کے حکم کے بعد مکمل طور پر منسوخ کر دیا گیا تھا۔ واضح ہو کہ ڈبلیو بی ایس ایس سی کو جمعرات تک فہرست شائع کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے، جسٹس امرتا سنہا کی ایک جج کی بنچ نے مشاہدہ کیا کہ غیر داغدار غیر تدریسی عملے کی فہرست کی اشاعت ضروری ہے تاکہ ان کے لیے نئی بھرتی کے عمل میں حصہ لینے کے لیے جگہ فراہم کی جا سکے اور اس مقصد کے لیے عمر میں ضروری رعایت سے استفادہ حاصل کر سکیں۔ یہاں تک کہ عدالت عظمیٰ کے ڈویژن بنچ نے بھی ہدایت کی تھی کہ نئے بھرتی کے عمل میں عمر میں چھوٹ دی جانی چاہیے۔ غیر تدریسی عملے کو جو پورے پینل کی منسوخی کی وجہ سے ملازمتوں سے بھی محروم ہو گئے۔ جسٹس سنہا کا ڈبلیو بی ایس ایس سی کو یہ ہدایت ایک درخواست کی سماعت کے دوران آیا جس میں کمیشن پر 2016 کے پینل میں اہل اور نااہل غیر تدریسی عملے کی درجہ بندی کرنے میں مجموعی بے ضابطگیوں کا الزام لگایا گیا تھا۔ درخواست گزاروں نے الزام لگایا کہ 2016 کے پینل میں کئی نااہل غیر تدریسی عملہ، جنہوں نے رقم ادا کر کے ملازمتیں حاصل کرنے میں شک و شبہ سے بالاتر ثابت کیا ہے۔ اہل امیدواروں کے زمرے کی فہرست میں اپنے نام حاصل کرنے میں کامیاب ہو گئے ہیں۔ اسی طرح، درخواست گزاروں نے دعویٰ کیا ہے کہ 2016 کے پینل میں کئی غیر داغدار غیر تدریسی عملے کو غیر داغدار زمرے کی فہرست سے خارج کر دیا گیا ہے۔ اس سال کے اوائل میں سپریم کورٹ کے فیصلے کے مطابق جب کہ 2016 کے پینل میں اہل غیر تدریسی عملے کو نئے بھرتی کے عمل میں حصہ لینے کا موقع ملے گا، اسی پینل کے واضح طور پر شناخت شدہ نااہل غیر تدریسی عملے کو اس موقع سے محروم کر دیا جائے گا۔ مغربی بنگال کے سرکاری اسکول میں گروپ-سی کے زمرے میں غیر تدریسی عملے کے لیے خالی آسامیوں کی کل تعداد 2,989 ہے۔ گروپ ڈی کیٹیگری میں اسامیوں کی تعداد 5,488 ہے۔

بدھ کو کولکاتا کے سالٹ لیک میں آل بنگال عربک فیڈریشن (ABAF) کی جانب سے امیدواروں نے ایک طویل عرصے کے بعد احتجاجی ریلی میں حصہ لیا۔

کولکاتا میٹرو کی توسیع کا کام مکمل ہونے کے سوال پر وزیر ریلوے کا جواب

کولکاتا، 3 دسمبر: (عوامی نیوز سروس) میٹرو کی توسیع کے بارے میں ترنمول ایم پی کلیان بنرجی کے ایک سوال کے تحریری جواب میں مرکزی وزیر ریلوے اشونی ویشنو نے کہا کہ کس روٹ پر کتنا کام ہوا ہے۔ کس روٹ پر اور کہاں کتنا کام باقی ہے؟ کام کیوں رہ گیا؟۔ واضح ہو کہ میٹرو کی توسیع کے لیے مرکز کا کیا منصوبہ ہے؟ کام کب مکمل ہوگا؟ کلیان نے لوک سبھا میں وزارت ریلوے سے تفصیلی جانکاری مانگی۔ اس سوال کے ایک تحریری جواب میں اشونی نے کہا کہ فی الحال کولکاتا اور اس کے آس پاس 52 کلومیٹر کی لمبائی کے ساتھ چار میٹرو کوریڈورز پر کام جاری ہے۔ تاہم اس کے 20 کلومیٹر پر کام ٹھپ ہو کر رہ گیا ہے۔ یہ کیوں تعطل کا شکار ہے؟ وزیر ریلوے نے کہا کہ زمین کے حصول کے مسائل کی وجہ سے میٹرو کا کام تعطل کا شکار ہے۔ ریلوے کے وزیر نے کہا کہ میٹرو سروس جوکا سے ماجرہاٹ (7.72 کلومیٹر) پرپل لائن (جوکا-ایسپلانیڈ) کے 14 کلومیٹر کے اندر چل رہی ہے۔ اشونی نے کہا کھنظر پور میٹرو اسٹیشن کی تعمیر مکمل نہیں ہوئی ہے۔ وہاں زمین کا مسئلہ ہے۔ اس کے علاوہ، دھرمتلا میں بی سی رائے مارکیٹ میں 528 دکانوں کو عارضی طور پر منتقل کرنے کی ضرورت ہے۔ کیونکہ اسپلینیڈ میٹرو اسٹیشن کی تعمیر کے لیے اس زمین کی ضرورت ہے۔ ان دکانداروں کے لیے متبادل جگہوں پر عارضی دکانیں بھی بنائی گئی ہیں۔ لیکن ابھی تک ریاستی حکومت سے منظوری (این او سی) نہیں ملی ہے۔ اس لیے کام شروع نہیں ہو سکا۔ اشونی نے اورنج لائن (نیو گڑیا-ایئرپورٹ) پر رکے ہوئے کام کی وجہ کے طور پر چنگری گھاٹہ چوراہے پر ٹریفک کی عدم رکاوٹ کو اجاگر کیا۔ الزام یہ ہے کہ ریاستی حکومت نے بھی اس معاملے میں این او سی نہیں دیا ہے۔ اس لیے اس روٹ پر میٹرو کی توسیع کا کام پھنس گیا ہے۔ میٹرو کا دعویٰ ہے کہ کام صرف اس صورت میں مکمل ہو سکتا ہے جب اس کراسنگ پر تین دن (رات کو 8 گھنٹے) ٹریفک کی آمد و رفت روک دی جائے۔ اس کے بعد نیو بیرک پور اور باراسات کے درمیان یلو لائن (نواپاڑہ-براسات) پر میٹرو کی توسیع کے راستے پر 1,277 جھونپڑیاں اور 764 دکانیں ہیں۔ انہیں ابھی تک نہیں ہٹایا گیا ہے۔ میٹرو کے کام کے لیے تقریباً 23 ہزار مربع میٹر زمین حاصل کرنے کی ضرورت ہے۔ ریاستی حکومت نے اس پر کوئی پیش رفت نہیں دکھائی، میٹرو کی توسیع کا کام رکا ہوا ہے۔ اس کے علاوہ، انہوں نے کہا کہ بارانگر سے بیرک پور تک میٹرو کی توسیع کے لیے ریاستی حکومت کے ساتھ ایم او یو پر دستخط کیے گئے تھے۔ ان کا دعویٰ ہے کہ ریاست نے معاہدے کے مطابق کام نہیں کیا۔ وزیر ریلوے نے کہا کہ میٹرو کی توسیع کے لیے درکار کل اراضی کا تقریباً 73 فیصد ابھی باقی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ 22 اگست کو وزیر اعظم نریندر مودی نے کولکاتا میٹرو کے تین توسیعی راستوں کا افتتاح کیا تھا۔ اگرچہ ریاست کی وزیر اعلیٰ ممتا کو افتتاحی تقریب میں مدعو کیا گیا تھا، لیکن انہوں نے شرکت نہیں کی۔ تاہم، ممتا وزیر اعظم کے افتتاح سے پہلے پرانی یادوں کا دہرایا۔

الیکشن کمیشن کی رپورٹ سے ہلچل، ووٹر لسٹ سے 4.6 ملین نام حذف ہونے کا امکان؟

کولکاتا ، 3 دسمبر: (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال میں ووٹر لسٹ کو لے کر الیکشن کمیشن نے بڑا انکشاف کیا ہے۔ ریاست میں تقریباً 4.62 ملین مشتبہ ووٹروں کی شناخت کی گئی ہے۔ یہ نام ووٹر لسٹ سے نکالے جا سکتے ہیں۔ کمیشن نے ان ڈیپتھ ریویژن (SIR) کے عمل کے دوران اس بڑی تضاد کا پتہ لگایا۔ مغربی بنگال میں اتنی بڑی تعداد میں بوگس ووٹروں کے انکشاف نے ہلچل مچا دی ہے۔ کمیشن کی تحقیقات میں چونکا دینے والے اعداد و شمار سامنے آئے ہیں۔ فہرست میں شامل 2.22 ملین افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ مزید برآں، 1.62 ملین ووٹرز نے اپنے مقامات تبدیل کیے ہیں۔ تقریباً 641,000 ووٹرز ناقابل شناخت ہیں۔ تحقیقات میں 150,000 سے زائد ڈپلیکیٹ ووٹر ہونے کا پتہ چلا ہے۔ کمیشن اب ان تمام ناموں کو ہٹانے کی تیاری کر رہا ہے۔ سب سے زیادہ مردہ ووٹروں کی تعداد کا شمالی ضلع سے ہے، جہاں 140,000 زیادہ مردہ ووٹرز رجسٹرڈ تھے۔ شمالی 24 پرگنہ میں 288,000 مردہ ووٹر پائے گئے۔ جنوبی 24 پرگنہ میں یہ تعداد 279,000 تھی۔ کولکاتا ساؤتھ میں بھی تقریباً 55000 مردہ ووٹرز پائے گئے۔ یہ تعداد مشرقی مدنی پور میں سب سے کم تھی۔ الیکشن کمیشن نے 2002 کی ووٹر لسٹ کی بنیاد پر نئے سرے سے تصدیق شروع کر دی ہے۔ جن ووٹرز کی تصدیق درست طریقے سے نہیں ہوئی ان کی دوبارہ تصدیق کی جائے گی۔ بوتھ لیول آفیسر (BLOs) گھر گھر جا کر تصدیق کریں گے۔ مغربی بنگال میں اگر والد کا نام غائب ہے تو ماں یا دادا کے کاغذات مل جائیں گے۔ صرف 480 بوتھ ایسے ہیں جہاں کوئی بے ضابطگی نہیں پائی گئی۔ کمیشن نے بلند و بالا عمارتوں میں ووٹنگ بوتھ قائم کرنے کی ہدایت دی ہے۔ کئی معاشروں نے تعاون نہیں کیا۔ اب کمیشن نے سخت موقف اختیار کیا ہے۔ حکام کو 6 دسمبر تک رپورٹ پیش کرنی ہوگی۔ اس میں شمالی اور جنوبی 24 پرگنہ، ہوڑہ اور ہگلی اضلاع شامل ہیں۔ اپوزیشن نے مغربی بنگال میں ووٹر لسٹ میں بے ضابطگیوں کی کئی شکایتیں بھی کی تھیں۔

بدھ کو کولکاتا میں معذور افراد کے عالمی دن کے موقع پر معذور افراد ریلی میں شرکت کر رہے ہیں۔

تمام منصوبوں کو معیار کے ساتھ اہداف کے مطابق مقررہ مدت میں مکمل کیا جائے

ڈپٹی کمشنر ابھیجیت سنہا کی صدارت میں بدھ کو کلکٹریٹ آڈیٹوریم میں ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن کمیٹی کی میٹنگ منعقد

عوامی نیوز نمائندہ

دمکا: ضلع دمکا کے ڈپٹی کمشنر ابھیجیت سنہا کی صدارت میں بدھ کو کلکٹریٹ آڈیٹوریم میں ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن کمیٹی کی میٹنگ منعقد ہوئی۔ مختلف محکموں کی فلاحی اور ترقیاتی اسکیموں کا جائزہ لیتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے واضح ہدایات دیں کہ تمام اسکیموں کو معیار کے ساتھ اور مقررہ اہداف کے مطابق مقررہ مدت میں مکمل کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ضلع میں جاری ترقیاتی اسکیمیں براہ راست عوام کی زندگیوں کو متاثر کرتی ہیں اس لئے ان کی ترقی میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ ڈپٹی کمشنر نے مقامی خواتین کو تربیت اور روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے لیے جاما بلاک میں "میتیاں سلائی سنٹر" کے قیام کی ہدایت دی۔ انہوں نے مسالیا اور شکاری پاڑہ بلاکس میں لیمن گراس یونٹس کے لیے موزوں مقامات کی نشاندہی کرنے کے لیے فوری کارروائی کی بھی ہدایت دی۔ انہوں نے کہا کہ لیمن گراس پر مبنی مصنوعات کی ایک مضبوط مارکیٹ ہے، جو دیہی معیشت کو مضبوط کرے گی۔ ڈپٹی کمشنر نے ضلع پنچایت راج افسر کو ہدایت دی کہ وہ تمام پنچایت سکریٹریوں کی گزشتہ ایک ماہ کی بائیو میٹرک حاضری کی تصدیق کریں۔ انہوں نے کہا کہ پنچایت عام لوگوں کے رابطے کا پہلا نقطہ ہے، اس لئے پنچایت بھون کو کسی بھی حالت میں بند نہیں رہنا چاہئے۔ تمام بلاک ڈیولپمنٹ افسران کو اس سلسلے میں سختی سے تعمیل کو یقینی بنانے کی ہدایت دی گئی۔ ڈسٹرکٹ ایگریکلچر آفیسر کو ڈیجیٹل کراپ سروے میں تیزی لانے کی ہدایت دیتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ یہ کام فصلوں کی حقیقی تشخیص اور زرعی اسکیموں پر عمل درآمد میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ انہوں نے تمام بی ڈی اوز کو ہدایت دی کہ وہ منریگا کے تحت بنائے گئے کنوؤں کے ارد گرد دالوں کی لازمی شجر کاری کو یقینی بنائیں، تاکہ کسانوں کو اضافی آمدنی حاصل ہو اور زمین کا بہتر طریقے سے استعمال ہو سکے۔ میٹنگ میں تمام بلاکس میں خصوصی بیمہ کیمپ منعقد کرنے کی ہدایات دی گئیں تاکہ ربیع سیزن 2025 کے لیے فصل بیمہ اسکیم کے فوائد ہر کسان تک پہنچ سکیں۔ ڈپٹی کمشنر نے ہدایت دی کہ بلاک سطح کی رابطہ کمیٹی کے اجلاس ہر ماہ کی 15 تاریخ کو منعقد کیے جائیں، تاکہ بلاک کی سطح پر منصوبوں کا جائزہ لیا جا سکے اور مسائل کو بروقت حل کیا جا سکے۔ انہوں نے بلڈنگ ڈویژن کو ہدایت دی کہ وہ وتسلیا سدن کی تعمیر کے لئے جلد تخمینہ تیار کریں۔ انہوں نے ضلع کے تمام سی ایس سیز میں ایکسرے مشین کو آسانی سے چلانے اور مریضوں کو بلا تعطل خدمات فراہم کرنے کی ہدایات بھی دیں۔ اجلاس میں ڈپٹی کمشنر نے ضلع میں جاری واٹر باڈی سروے کو تیز کرنے پر زور دیا، تاکہ پانی کے تحفظ کے ڈھانچے کی درست شناخت اور بحالی کا کام آگے بڑھایا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ ضلع میں تعمیراتی کاموں میں لگے ہوئے تمام مزدوروں اور منریگا مزدوروں کو محکمہ لیبر میں لازمی طور پر رجسٹر کرایا جائے، تاکہ انہیں سرکاری فائدہ کی اسکیموں کا براہ راست فائدہ مل سکے۔ میٹنگ میں وزیر اعظم ہاؤسنگ اسکیم (دیہی)، ابوا ہاؤسنگ اسکیم اور امبیڈکر ہاؤسنگ اسکیم کی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر نے ہدایت دی کہ گھروں کی تعمیر کے کام کو تیز کیا جائے۔ انہوں نے خصوصی طور پر کہا کہ ابوا ہاؤسنگ اسکیم کی قسطیں مستحقین کو بروقت فراہم کی جائیں تاکہ تعمیراتی کام میں خلل نہ پڑے۔ تمام بلاکس کی مجموعی درجہ بندی کا جائزہ لیتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے تمام بلاک ڈیولپمنٹ افسران پر زور دیا کہ وہ اپنی ترقی کو بہتر بنانے کے لیے ایکشن پلان تیار کریں۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ آبپاشی کے کنوؤں سے متعلق جلد ادائیگی کو یقینی بنانے کی ہدایات دی گئیں۔ تمام بلاک ڈیولپمنٹ افسران کو ہدایت دی گئی کہ وہ ڈوبا اور شیڈ کی تعمیر سمیت دیگر جاری اسکیموں کے جیوٹیگ کے ساتھ فوٹو فراہم کریں۔ ڈپٹی کمشنر نے دیگر تمام محکموں کی جانب سے چلائی جانے والی فلاحی اسکیموں کا جائزہ لیتے ہوئے ضروری ہدایات دیں اور تمام افسران کو یہ بھی بتایا کہ اسکیموں کا براہ راست تعلق عوام سے ہے اس لئے کام میں شفافیت، عزم اور معیار اولین ترجیح ہونی چاہئے۔

وزیر زراعت نے کے سی بی کالج بیڑو کی نئی تعمیر شدہ عمارت کا معائنہ کیا

وزیر نے کے سی بی کالج میں تدریسی کام سمیت مختلف امور پر تبادلہ خیال کرکے جانکاریاں حاصل کیں

عوامی نیوز نمائندہ

بیڑو: جھارکھنڈ کی زراعت، حیوانات اور کوآپریٹیو وزیر شلپی نیہا ترکی نے بیڑو بلاک میں کرم چند بھگت کالج کیمپس میں تقریباً مکمل ہونے والی نئی، شاندار عمارت کا معائنہ کیا۔ معائنہ کے دوران، ریاستی وزیر نے کچھ خامیوں کو اجاگر کیا اور عہدیداروں کو ان کو دور کرنے کی ہدایت دی۔ کالج انتظامیہ کے علاوہ ڈائریکٹر ہائر اینڈ ٹیکنیکل ایجوکیشن اور دیگر حکام بھی موجود تھے۔ معائنہ کے دوران وزیر شلپی نیہا ترکی کو بتایا گیا کہ نئی عمارت بہت جلد افتتاح کے لیے تیار ہو جائے گی۔ کالج کی نئی عمارت میں اعلیٰ اور تکنیکی تعلیم کے لیے درکار تمام سہولیات موجود ہیں، بشمول ایک آڈیٹوریم لیبارٹری، کمپیوٹر روم اور ایک ہال لائبریری ہے۔ یہ نئی عمارت طلباء و طالبات کو بہترین تعلیم اور سہولیات فراہم کرنے کے لیے تعمیر کی گئی تھی۔ اب بیڑو بلاک سمیت دیگر بلاکس کے طلباء کو اعلیٰ تعلیم کے لیے ضلع ہیڈکوارٹر کا سفر نہیں کرنا پڑے گا۔ مزید برآں، بیڑو کے کرم چند بھگت کالج میں طلباء کی تعداد میں نمایاں اضافہ متوقع ہے۔ اس دوران وزیر نے کالج کے مستقل اور کنٹریکٹ اسٹاف کے ساتھ تدریسی اور دیگر مسائل پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ اس موقع پر کانگریس پارٹی کے بلاک صدر کرما اوراوں، دیویش میگا، سنجے کشیپ، اروند گری اور روی اوراوں موجود تھے۔

ہیمنت حکومت نے نوجوانوں، کسانوں اور خواتین کو دھوکہ دیا ہے: بابولال مرانڈی

عوامی نیوز نمائندہ

لوہردگا: بھارتیہ جنتا پارٹی نے میرلے میں وزیر اعظم کی "سودیشی اپنائیں" اور "خود انحصار بھارت" مہم کے تحت ایک جن چوپال کا انعقاد کیا۔ ریاست کے پہلے وزیر اعلیٰ، اپوزیشن لیڈر اور بی جے پی کے ریاستی صدر بابولال مرانڈی نے اس تقریب میں شرکت کی۔ چوپال سے خطاب کرتے ہوئے مرانڈی نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے 2047 تک ایک ترقی یافتہ بھارت کی تعمیر کا عہد کیا ہے جس کے لیے ہر شہری کا تعاون ضروری ہے۔ رام سیتو کی تعمیر میں گلہری کے تعاون کی مثال دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اسی طرح دیسی اشیاء کا استعمال ملک کو خود انحصار بنا سکتا ہے، صنعتوں کو فروغ دے سکتا ہے اور روزگار کے مواقع پیدا کر سکتا ہے۔ مرانڈی نے جھارکھنڈ حکومت پر سخت حملہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہیمنت سورین کی حکومت کے چھ سالوں میں لوٹ کھسوٹ، ڈکیتی، عصمت دری اور بدعنوانی عروج پر پہنچ چکی ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ ریاست میں امن و امان مکمل طور پر تباہ ہو چکا ہے، بیٹیاں محفوظ نہیں ہیں، اور پولیس عوام کی شکایات پر کارروائی نہیں کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاست میں 150000 سے زیادہ عہدے خالی ہیں، نوجوانوں کو نوکریاں نہیں مل رہی ہیں، اور نقل مکانی کا سلسلہ جاری ہے۔ کسی بھی محکمے میں پیسے کے بغیر کوئی کام نہیں ہو رہا۔ مرانڈی نے الزام لگایا کہ بدعنوانی کا پیسہ براہ راست حکومت تک پہنچ رہا ہے، جس کی وجہ سے ملازمین بے خوف ہو کر جو چاہیں کر رہے ہیں۔ صحت اور دیگر پروگراموں کی ابتر حالت کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہسپتالوں میں نہ ڈاکٹر ہیں اور نہ ہی نرسیں ہیں۔ آیوشمان یوجنا، ہاؤسنگ اسکیم، اور سڑکوں کی تعمیر کے منصوبے ٹھپ پڑے ہیں۔ انہوں نے کسانوں کو فصل بیمہ کی ادائیگیوں میں کمی اور دھان کی زیر التواء خریداری پر بھی حکومت پر تنقید کی۔ مرانڈی نے کہا کہ نوجوانوں کے لیے روزگار، بے روزگاری الاؤنس، خواتین کے لیے 450 روپے میں گیس سلنڈر اور غریبوں کے لیے اضافی چاول کے انتخابی وعدے جھوٹے ثابت ہوئے ہیں۔ حکومت نے نوجوانوں، بے روزگاروں، کسانوں، خواتین اور یہاں تک کہ اسکول کے بچوں کو بھی دھوکہ دیا ہے۔ ایس آئی آر کے بارے میں اپوزیشن کی طرف سے پھیلائی جا رہی افواہوں سے ہوشیار رہنے کی اپیل کرتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ ایس آئی آر جھارکھنڈ کی قبائلی شناخت اور سلامتی کے لیے ضروری ہے۔ پروگرام کی نظامت بلاک صدر راجکمار منڈا نے کی، اور شکریہ کا کلمہ سریتا دیوی نے پیش کیا۔ آخر میں، مرانڈی نے عوام سے سودیشی کو اپنانے کا عہد کروایا۔

لوہردگا میں بلیدان دیوس پر پرم ویر البرٹ ایکا کو خراج عقیدت پیش کیا گیا

عوامی نیوز نمائندہ

لوہردگا: بدھ کے روز پرم ویر البرٹ ایکا کے بلیدان دیوس پر لوہردگا کے ایم ایل اے ویمنس کالج کی اساتذہ اور طالبات نے انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ پرنسپل اسنیہ کمار کی زیر صدارت پروگرام میں 1971 کی پاکستان اور بھارت کے درمیان جنگ کے دوران گنگا ساگر کے میدان جنگ میں پرم ویر البرٹ ایکا کی بہادری کو یاد کیا گیا۔ پرنسپل نے کہا کہ پرم ویر البرٹ ایکا نے جھارکھنڈ کی سرزمین کا سر فخر سے بلند کیا ہے۔ البرٹ ایکا، جنہوں نے ایم ایم جی کے ساتھ دشمن کی فائرنگ پر خاکی کے ساتھ حملہ کیا اور انہیں ختم کر کے ہندوستان کی جیت کو یقینی بنایا، بہادری، حب الوطنی اور ملک کے لیے کچھ بھی کرنے کے جذبے کی ایک مثال ہے۔ نوجوانوں کو اس سے ترغیب حاصل کرنی چاہیے۔ البرٹ، جس نے صرف 26 سال کی عمر میں ملک کے لیے عظیم قربانی دی، مشرقی محاذ پر اپنی بہادری کے لیے پرم ویر چکر حاصل کرنے والے ملک کے واحد سپاہی ہیں۔ مقررین نے قوم پرست شاعر رام دھاری سنگھ دنکر کی ان سطروں کے ذریعے پاکستان و بھارت جنگ میں بہادری اور ملک کے لیے جانیں قربان کرنے والے فوجیوں کو خراج عقیدت پیش کیا "اے جنگل کے باغبان، مجھے اکھاڑ کر اس راستے پر ڈال دو، جس پر بہت سے بہادر مادر وطن کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرتے ہیں۔ وہیں طلباء کو ہمارے مجاہدین آزادی کی قربانیوں کے بارے میں تفصیل سے جانکاری بھی دی گئی۔ ساتھ ہی ان شہیدوں کو یاد کرتے ہوئے ترغیب لینے کی بات کہی گئی۔ اس موقع پر تمام اساتذہ، غیر تدریسی عملہ اور طالبات موجود تھیں۔

ڈپٹی کمشنر نے ماسٹر سوبرن ڈسٹرکٹ لائبریری کا معائنہ

مقابلہ جاتی امتحانات کی تیاری کرنے والے طلباء کیلئے نئی کتابیں اور سہولیات بڑھانے کی ہدایت دی

عوامی نیوز نمائندہ

سمڈیگا: سمڈیگا کے ڈپٹی کمشنر کنچن سنگھ نے ماسٹر سوبرن ماجھی ڈسٹرکٹ لائبریری کا معائنہ کیا۔ انہوں نے لائبریری کے انتظامات، وسائل اور صفائی ستھرائی کا جائزہ لیا۔ ضرورت کے مطابق مقابلہ جاتی امتحانات کی تیاری کرنے والے طلباء میں نئی کتابیں تقسیم کی گئیں۔ ڈپٹی کمشنر نے بتایا کہ زیادہ تر کتابیں امیدواروں کی درخواست کی فہرست کی بنیاد پر فراہم کر دی گئی ہیں، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ بقیہ کتابیں جلد دستیاب کرائیں۔ ڈپٹی کمشنر نے مسابقتی امتحانات کی تیاری کے لیے معیاری این سی ای آر ٹی کی کتابوں اور قبائلی اور علاقائی زبانوں میں معیاری کتابوں کی دستیابی کی ہدایت دی۔ انہوں نے طلباء کو مقامی پبلشرز سے مفید کتابوں کے بارے میں معلومات فراہم کرنے کا بھی مشورہ دیا۔ معائنے کے دوران، انہوں نے کیمپس میں صاف ستھرا ماحول برقرار رکھنے، بیٹھنے کی گنجائش بڑھانے، اضافی کرسیاں اور میزیں لگانے اور خراب سامان کی مرمت کی ہدایت دی۔ انہوں نے نئی عمارت میں ضروری فرنیچر اور صفائی ستھرائی کی بھی ہدایت دی۔ طلباء نے نل کی مرمت، دیگر نل کی فراہمی، شام کے وقت متبادل روشنی اور لائبریری کے کھلنے اور بند ہونے کے اوقات میں توسیع کا مطالبہ کیا۔ ڈپٹی کمشنر نے انہیں یقین دلایا کہ تمام مطالبات پورے کئے جائیں گے۔ اس موقع پر مختلف محکموں کے افسران موجود تھے۔

ملک بھر میں پنشنرس ڈے 17 دسمبر کو منایا جائے گا

عوامی نیوز نمائندہ

لوہردگا: پنشنرز کے حقوق سے متعلق ایک اہم فیصلہ جھارکھنڈ اسٹیٹ پنشنرز سوسائٹی، ضلع برانچ، لوہردگا کی ماہانہ میٹنگ میں لیا گیا۔ آل انڈیا اسٹیٹ پنشنرز فیڈریشن، دہلی کے قومی سکریٹری مہیش کمار سنگھ اور جھارکھنڈ یونٹ کے جنرل سکریٹری نے خبردار کیا کہ اگر زراعت، تعلیم، صحت، ٹیکنالوجی، دیہی اور شہری ترقی کے محکموں کے ریٹائرڈ ملازمین، جنہوں نے ملک کی ترقی میں زندگی بھر حصہ ڈالا ہے، پنشنری فوائد سے محروم رہے تو آٹھویں کمیشن کے تحت کسی بھی طرح کی تنخواہ نہیں دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ 25 مارچ 2025 کو مرکزی حکومت کے فیصلے کے مطابق یکم جنوری 2026 سے پہلے ریٹائر ہونے والے تمام گزیٹیڈ اور نان گزیٹیڈ ملازمین کو آٹھویں پے کمیشن کے فوائد سے خارج کرنے کی تجویز ایک صریح ناانصافی ہے۔ مہیش نے واضح طور پر کہا کہ اگر یہ من مانی فیصلہ واپس نہیں لیا گیا تو ملک بھر میں پنشنرز کی ایک زبردست تحریک چلائی جائے گی۔ اس مسئلے سے نمٹنے کے لیے 17 دسمبر 2025 کو ملک بھر میں پنشنرز ڈے اور پنشنرز ڈیمانڈ ڈے منایا جائے گا۔ اس دن حکومت کے اس فیصلے پر احتجاج کرتے ہوئے اس کی منسوخی کے مطالبے کو تیز کیا جائے گا۔ میٹنگ لوہردگا کے پنشنر بھون میں منعقد ہوئی اور اس کی مشترکہ صدارت دیومنی کماری اور محمد ظفر عالم نے کی۔ موہن منج، وردنی ویک، منجو دیوی، ساوتری دیوی، انمنی لکڑا، سیتا دیوی، سنجو دیوی اور محمد جمن انصاری سمیت بڑی تعداد میں پنشنرز نے شرکت کی۔

ہاتھی کے حملے میں مرنے والے نوجوان کے لواحقین کو 3.75 لاکھ روپے کا معاوضہ

عوامی نیوز نمائندہ

کڈو لوہردگا: کڈو بلاک کے فاریسٹ ریسٹ ہاؤس میں بدھ کو ایک جذباتی لمحہ دیکھا گیا جب کیرو تھانہ علاقے کے ہنہٹ کے رہنے والے صغیر انصاری کے خاندان کو معاوضہ دیا گیا، جو جنگلی ہاتھیوں کے حملے میں اپنی جان گنوا بیٹھے تھے۔ انچارج فاریسٹ آفیسر ٹوپو نے متوفی کی اہلیہ نیہا پروین کو 375000 روپے کا چیک پیش کرتے ہوئے محکمہ جاتی عمل کا باضابطہ اعلان کیا۔ قابل ذکر ہے کہ 13 مئی 2025 کو صغیر انصاری گاؤں والوں کے ساتھ ہاتھیوں کے جھنڈ کو اپنے علاقے سے بھگانے میں مصروف تھا۔ اچانک ایک آوارہ ہاتھی نے ان پر حملہ کر دیا۔ ہاتھی کے کچلنے کے بعد اس کی موقع پر ہی موت ہو گئی۔ اس واقعہ نے پورے گاؤں میں صدمے کی لہر دوڑا دی، اور متاثرہ خاندان میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ محکمہ جنگلات نے معاملے کو سنجیدگی سے لیا اور فوری کارروائی شروع کی۔ تمام کاغذی کارروائی اور تحقیقات مکمل کرنے کے بعد بدھ کو معاوضے کی رقم متوفی کے اہل خانہ کے حوالے کر دی گئی۔ انچارج فاریسٹ آفیسر ٹوپو نے بتایا کہ محکمہ انسانی و جنگلی زندگی کے تصادم کے واقعات کو حساسیت کے ساتھ نمٹا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جنگلی ہاتھیوں کی وجہ سے جن تمام دیہاتیوں کو جان و مال کا نقصان ہوا ہے انہیں فوری معاوضہ دیا جائے گا۔ متاثرین کو ریلیف فراہم کرنا محکمہ کی اولین ترجیح ہے۔ مقامی دیہاتیوں نے محکمہ کی بروقت کارروائی کی تعریف کی اور کہا کہ اس بروقت معاوضے سے متاثرہ خاندانوں کو بڑی راحت ملے گی، حالانکہ کسی عزیز کے نقصان کی تلافی کوئی چیز نہیں کر سکتی۔ اس واقعے نے ایک بار پھر یہ سوال اٹھایا ہے کہ جنگلی ہاتھیوں کی بڑھتی ہوئی دہشت دیہی علاقوں میں لوگوں کی حفاظت کے لیے ایک بڑا چیلنج ہے۔ محکمہ جنگلات اور انتظامیہ مسلسل آگاہی مہم چلا رہی ہے لیکن مسئلہ بدستور برقرار ہے۔

'ڈاڈنگ واٹر فال' اپنی خوبصورتی سے لوگوں کو اپنی طرف متوجہ کر رہی ہے

عوامی نیوز نمائندہ

سمڈیگا: ضلع سمڈیگا میں سیاحت کے بے پناہ امکانات موجود ہیں، جہاں بانو بلاک ہیڈکوارٹر سے صرف 25 کلومیٹر کے فاصلے پر پہاڑوں کے درمیان رم جھم گرتی آبشار کی طرح بہنے والی ڈاڈنگ آبشار کو سیاحوں کے لیے ایک بہترین پکنک اسپاٹ کے طور پر تیار کیا جا سکتا ہے اور ضلع کے باشندوں کو اپنی طرف متوجہ کرنے کے لیے ایک نئی جگہ بنائی جا سکتی ہے۔ بانو بلاک کی بانکی پنچایت کے تحت زومل سے تقریباً 10 کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ڈاڈنگ واٹر فال، دونوں طرف سے پہاڑوں سے گھری ہوئی ہے، اس جگہ کو دیکھ کر دل خوش ہو جاتا ہے، یہاں آ کر ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے ہم ہماچل کی سرزمین کی سیر کر رہے ہوں، ایسا محسوس ہوتا ہے، قدرت نے سمڈیگا کی سرزمین کو بہت خوبصورتی سے سجایا ہے، یہاں تک کہ یہاں پر ایک خوبصورت جگہ بھی موجود ہے۔ لوگوں اور انتظامیہ کی نظروں سے اوجھل، ہم بات کر رہے ہیں ڈاڈنگ واٹر فال کی جو بانکی پنچایت میں ہے، یہ جگہ جنت جیسی خوبصورت جگہ سے کم نہیں، ندیوں کے بیچ میں موجود چٹانیں اور ان چٹانوں پر بہتی ہوئی کوئل کی ندیاں، بہت دلکش منظر پیش کرتی ہیں، ایسا لگتا ہے کہ ندی بہہ رہی ہے، پہاڑوں پر سبزے اور درخت دونوں ہی باہر نکل رہے ہیں۔ ان سب کے درمیان سے کوئل ندی چٹانوں کے اوپر سے بہتا ہوا پانی اور درجنوں آبشاروں کو پھیلاتا ہوا نظر آتا ہے۔ اس کو سیاحتی مقام کے طور پر ترقی دے کر عوامی نمائندے اور انتظامی اہلکار مل کر اس جگہ کو ترقی دے سکتے ہیں اور سیاحوں اور ضلع کے باشندوں کے لیے قدرتی مناظر سے بھرپور ایک اچھا پکنک اسپاٹ بنایا جا سکتا ہے۔ فی الحال یہاں ہر موسم میں لوگوں کی آمد و رفت ہوتی ہے لیکن بارش کے موسم میں اچھی سڑک اور سیاحتی مقام کی شناخت نہ ہونے کی وجہ سے آنے جانے میں دشواری ہوتی ہے کیونکہ یہاں اچھی سڑک کی کوئی سہولت نہیں ہے، اگر صرف سمت کا نشان، ہدایات، جگہ کی تشہیر وغیرہ جیسی بنیادی سہولتیں تیار کی جائیں تو یہ سیاحتی مقام نہ صرف ریاست جھارکھنڈ بلکہ پورے ملک میں ایک الگ پہچان حاصل کر لے گا۔

جل جیون مشن اور سوچھ بھارت مشن (دیہی) کے تحت منصوبوں کی جائزہ میٹنگ

دمکا (نمائندہ): جل جیون مشن اور سوچھ بھارت مشن (دیہی) کے تحت چلائی جانے والی اسکیموں کا گزشتہ روز ابھیجیت سنہا، ڈپٹی کمشنر کم چیئرمین، ضلع پانی اور صفائی کمیٹی، دمکا کی صدارت میں جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ میں جل جیون مشن کے تحت ڈویژن نمبر 01 اور 02 کے تحت تمام پینے کے پانی کی سپلائی اسکیموں میں آر ایم ایس کی تنصیب کو یقینی بنانے کی ہدایات دی گئیں۔ اسکیموں کی تکمیل کے بعد سہ فریقی معاہدے کو یقینی بنانے کی بھی ہدایات دی گئیں۔ جن اسکیموں میں آر ایم ایس کی تنصیب نہیں ہوئی ہے ان کی تکمیل کے لیے مزید کارروائی کرنے کی ہدایات دی گئیں۔ تمام جونیئر انجینئرز کو ہدایت دی گئی کہ وہ تمام اسکیموں کا آر ایم ایس ڈیٹا حاصل کریں اور متعلقہ اسکیم کے ساتھ اس کو ملانے کے بعد وہ جھار جل پورٹل پر اپ ڈیٹ کو یقینی بنائیں گے۔ ان دیہاتوں کی نشاندہی کر کے جہاں 100 فیصد ایف ایچ ٹی سی کا کام مکمل ہو چکا ہے اور پانی کی مسلسل فراہمی ہو رہی ہے، وہ ہر گھر میں پانی کی تصدیق کا کام جلد از جلد مکمل کریں گے۔ میٹنگ میں ایگزیکٹو انجینئر، پینے کے پانی اور صفائی ستھرائی ڈویژن نمبر 02، تمام اسسٹنٹ انجینئرز، تمام جونیئر انجینئرز اور تمام ضلع کوآرڈینیٹرز موجود تھے۔

دھان کی خریداری کے حوالے سے ڈی سی کی اہم میٹنگ

سمڈیگا (نمائندہ): 2025-26 خریف مارکیٹنگ سیزن کے لیے دھان کی خریداری کے سلسلے میں ضلع سطح کی مانیٹرنگ کمیٹی کی اہم میٹنگ ڈپٹی کمشنر کنچن سنگھ کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ میٹنگ میں پورے ضلع میں دھان کی خریداری کے نظام کو مزید مضبوط بنانے اور کسانوں کو بروقت کم از کم امدادی قیمت (ایم ایس پی) کے فوائد کو یقینی بنانے کے طریقہ کار پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ میٹنگ میں متفقہ طور پر ضلع کے اندر 16 لیمپس اور ایک رائس مل کا انتخاب کیا گیا۔ یہ فیصلہ کیا گیا کہ پہلے رجسٹرڈ کسانوں کے ساتھ، نئے کسان بھی اپنے دھان کو رجسٹرڈ کرا سکتے ہیں اور حکومت کے مقرر کردہ ایم ایس پی پر نامزد لیمپس میں فروخت کر سکتے ہیں۔ ڈپٹی کمشنر نے ڈسٹرکٹ سپلائی آفیسر اور ڈسٹرکٹ کوآپریٹو آفیسر کو ہدایت دی کہ وہ تمام رجسٹرڈ کسانوں کو 2025-26 خریف مارکیٹنگ سیزن سے متعلق تفصیلی معلومات بروقت فراہم کریں، تاکہ کسی بھی کسان کو کسی قسم کی مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ انہوں نے انہیں یہ بھی ہدایت دی کہ وہ دھان کی خریداری کے لیے تمام تیاریاں بروقت مکمل کریں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ اس عمل کو شفاف اور ہموار طریقے سے انجام دیا جائے۔

کولبیرا پولیس نے غیر قانونی مہوا شراب کے خلاف بڑی کارروائی کی

کولبیرا (نمائندہ): ضلع کے کولبیرا تھانہ علاقہ کے ٹوٹی کیل، گھجو ٹولی، روگڑی ٹولی اور پرسن ٹولی علاقوں میں غیر قانونی مہوا شراب بنانے والوں کے خلاف ایک بڑی کارروائی کی گئی۔ تھانہ انچارج ہرش کمار ساہ کی ہدایت پر اے ایس آئی اندرجیت سمد کی قیادت میں پولیس ٹیم نے چھاپہ مارا۔ چھاپے کے دوران تقریباً 62 کلو گرام جاوا مہوا اور تقریباً 12 لیٹر تیار دیسی شراب ضبط کر کے موقع پر ہی تباہ کر دی گئی۔ پولیس حکام نے مقامی رہائشیوں کو خبردار کیا کہ اگر وہ دوبارہ غیر قانونی شراب تیار کرتے ہوئے پکڑے گئے تو سخت قانونی کارروائی کی جائے گی۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ نشہ معاشرے اور خاندانوں کے لیے تباہ کن ہے، لہٰذا غیر قانونی شراب کی تیاری کو فوری طور پر بند کریں۔ کولبیرا پولیس اسٹیشن نے اس مہم میں فعال کردار ادا کیا، جس کا مقصد علاقے میں شراب کی غیر قانونی تیاری اور فروخت کو روکنا ہے۔

بہار اسکول ایگزامینیشن بورڈ، پٹنہ کے زیر اہتمام ’میگھا دیوس‘ کی تقریب میں نالندہ ضلع کلکٹر کو اعزاز

بہار شریف (مرشد دسنوی) کندن کمار، ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ، نالندہ کو بہار اسکول

ایگزامینیشن بورڈ، پٹنہ کے زیر اہتمام منعقدہ ’میگھا دیوس‘ تقریب میں ایک توصیف، آئی پیڈ، اور یادگاری نشان سے نوازا گیا۔ یہ اعزاز ثانوی اور انٹرمیڈیٹ کے سالانہ امتحانات 2025 کے صاف، بدعنوانی سے پاک اور کامیاب انعقاد میں نالندہ ضلع انتظامیہ کی جانب سے کی گئی شاندار شراکت کے اعتراف میں پیش کیا گیا، جس میں جوابی پرچوں کی بارکوڈنگ اور جانچ کے عمل شامل ہیں۔ بھارت کے پہلے صدر بھارت رتن ڈاکٹر راجندر پرساد کی یوم پیدائش کے موقع پر گیان بھون، سمراٹ اشوک کنونشن ہال، پٹنہ میں میگھا دیوس کا اہتمام کیا گیا۔ کمیٹی نے نالندہ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کو توصیفی نامہ، آئی پیڈ اور یادگاری نشان سے نوازا گیا۔ اس اعزاز کو نالندہ ضلع انتظامیہ کی طرف سے امتحانات کے انعقاد میں شفافیت، نظم وضبط اور بہترین کارکردگی کو فروغ دینے میں ایک اہم کامیابی کے طور پر دیکھا جاتا ہے۔ نالندہ انتظامیہ نے اس اعزاز کے لیے بہار اسکول ایگزامینیشن بورڈ کا شکریہ ادا کیا ہے۔

بازار میں تیندوے کے دیکھنے سے خوف وہراس پھیل گیا، دو نوجوان زخمی، راہگیروں میں خوف ودہشت

ساسارام - آج کوچاس میں تیندوے کے دیکھنے سے خوف وہراس پھیل گیا۔ بھگدڑ کے دوران تیندوے نے دو نوجوانوں پر حملہ کر دیا جس سے دو افراد زخمی ہو گئے۔ دونوں زخمیوں کو فوری طور پر علاج کے لیے مقامی اسپتال منتقل کیا گیا۔ آدم خور جانور کی موجودگی سے پوری منڈی اور رہائشی علاقوں میں خوف کی فضا پھیل گئی ہے۔ لوگ اپنے دروازے بند کر کے محفوظ رہنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ تیندوے کی خبر پھیلتے ہی سینکڑوں لوگ اسے دیکھنے کے لیے جمع ہو گئے۔ کچھ مقامی لوگ، خوف اور غصے میں، یہاں تک کہ اسے اینٹوں اور پتھروں سے بھی مار رہے ہیں۔ ہجوم اور شور سے خوفزدہ تیندوا پانی سے بھرے گڑھوں میں چھلانگ لگاتا اور کبھی گھر میں گھسنے کی کوشش کرتا نظر آتا ہے۔ یہ حفاظت کی تلاش میں گھوم رہا ہے۔ تیندوے کی موجودگی نے کئی سوالات کو جنم دیا ہے۔ درحقیقت کیمور پہاڑیوں کا جنگل کوچاس سے تقریباً 60 سے 70 کلومیٹر دور ہے۔ لہٰذا، اس ہموار میدان اور ہلچل سے بھرے بازار میں تیندوے کی آمد حیران کن ہے۔ شبہ ہے کہ تیندوا ندی اور نہر کے کنارے بھٹکتا ہوا یہاں پہنچا۔ کچھ لوگ گھبراہٹ میں اسے چیتے سمجھ رہے ہیں۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی محکمہ جنگلات کی ٹیم جائے وقوعہ پر پہنچی اور تیندوے کو بچانے کی کوشش کر رہی ہے۔ انتظامیہ نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ تحمل کا مظاہرہ کریں اور ہجوم سے گریز کریں۔ بچوں، بوڑھوں اور مویشیوں کو محفوظ مقامات پر رہنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ ہجوم پر قابو پانا اور تیندوے کو محفوظ طریقے سے پکڑنا محکمہ جنگلات کے لیے ایک بڑا چیلنج ہے۔

ڈی ایم کی فصل کی باقیات کے انتظام پر میٹنگ

ساسارام: کرگہر کے شیر شاہ انجینئرنگ کالج میں فصل کی باقیات کے انتظام سے متعلق ایک میٹنگ منعقد ہوئی جس کی صدارت ضلع مجسٹریٹ روہتاس مسز اُدیتا سنگھ نے کی۔ ضلع سطح کے عہدیداروں، سب ڈویژنل عہدیداروں، بلاک سطح کے عہدیداروں، متعلقہ زرعی رابطہ کاروں، کسانوں کے مشیروں، زرعی سائنسدانوں، تمام پنچایتوں کے مکھیوں اور پی اے سی ایس کے صدور، اور عوامی نمائندوں کے ساتھ ساتھ سب ڈویژنل سطح پر مختلف پنچایتوں کے کسانوں کی موجودگی میں، ضلعی سطح پر فصل کے منفی اثرات کو روکنے کے لیے مشورے دیے گئے۔ فصلوں اور انسانی صحت کو جلانا۔ میٹنگ کے دوران، ضلع مجسٹریٹ، روہتاس نے کہا کہ روہتاس ضلع کو ہریانہ، پنجاب اور دہلی جیسی ریاستوں کی طرح ماحولیاتی انحطاط سے بچانے کے لیے ضروری اقدامات کیے جائیں۔ ضلع مجسٹریٹ، روہتاس نے کسانوں پر زور دیا کہ وہ ضلع کی زرخیز مٹی کو بنجر ہونے سے روکنے کے لیے مل کر کام کریں۔ اس سے آنے والی نسل کو صحت مند اور زرخیز زمین فراہم کر کے زراعت سے منسلک کرنے کے قابل بنائے گا، اور فصلوں کی پیداوار اور پیداواری صلاحیت میں اضافہ ہوگا۔

بنگلہ دیش اور مغربی بنگال کی سرحدوں پر سخت چوکسی برقرار رکھیں

کمشنر پورنیہ ڈویژن کی امن وقانون اور جرائم پر قابو پانے کے سلسلے میں سینئر افسروں کے ساتھ جائزہ میٹنگ

پورنیہ (محمد عرفان کامل) راجیش کمار (آئی اے ایس) کمشنر پورنیہ ڈویژن نے بدھ کو ڈویژنل آڈیٹوریم میں امن وقانون اور جرائم پر قابو پانے کے سلسلے میں ایک جائزہ میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ میں پورنیہ، ارریہ، کٹیہار اور کشن گنج کے ضلع مجسٹریٹس اور پولیس سپرنٹنڈنٹ کے علاوہ سینئر افسران نے شرکت کی۔ جائزہ کے دوران کمشنر نے متعلقہ عہدیداروں کو مشن موڈ میں کارروائی کرنے اور امن و امان اور جرائم کی باقاعدگی سے نگرانی کرنے کی ہدایت دی۔ متعلقہ ضلع مجسٹریٹس، سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، اور اعلیٰ حکام کو محکمہ داخلہ سے موصول ہونے والے خطوط پر بروقت عمل درآمد کو یقینی بنانے کی ہدایت دی گئی۔ کمشنر نے تمام سپرنٹنڈنٹ آف پولیس اور سینئر عہدیداروں کو بنگلہ دیش اور مغربی بنگال کی سرحدوں پر سخت چوکسی برقرار رکھنے اور تمام سرحدی سرکل افسران اور اسٹیشن ہیڈس سے مشترکہ رپورٹس حاصل کرنے کی ہدایت کی۔ انہوں نے تمام تھانوں کو روزانہ موثر گشت کرنے کی بھی ہدایت کی۔ پورنیہ ڈویژن کے اضلاع میں بدنام زمانہ مجرموں، لینڈ مافیا اور شراب مافیا کی نشاندہی کرنے اور ان کے خلاف کرائم کنٹرول ایکٹ اور بی این ایس ایس کے تحت موثر کارروائی کرنے کی ہدایات دی گئیں۔ متعلقہ حکام کو ہدایت کی گئی کہ وہ خواتین کو ہراساں کرنے، بچوں کی سمگلنگ اور انسانی سمگلنگ جیسے سنگین مقدمات میں ملوث افراد اور منظم گروہوں کی نشاندہی کریں اور ان کے خلاف CCA کے تحت فوری اور سخت کارروائی کریں۔ کمشنر نے درج فہرست ذاتوں اور درج فہرست قبائل (مظالم کی روک تھام) ایکٹ 1989 کے تحت درج مقدمات میں بروقت تحقیقات اور متاثرین کو معاوضے کی بروقت ادائیگی کو یقینی بنانے کی ہدایت دی۔ ضلع کے اندر اسلحہ ساز اداروں اور دکانوں کا باقاعدگی سے معائنہ کرنے، سرکاری اراضی پر تجاوزات کی چھان بین کرنے، بہار عوامی شکایات کے ازالے کے قانون کے تحت موصول ہونے والی شکایات پر بروقت کارروائی کرنے اور بے زمین پولیس اسٹیشنوں اور دیگر پولیس اداروں کی تعمیر کے لیے زمین فراہم کرنے اور بے زمین فائر بریگیڈوں کے خلاف سخت کارروائی کرنے کی ہدایات دی گئیں۔ جائزہ کے دوران کمشنر نے سائبر کرائم کے تحت درج ایف آئی آر پر فوری کارروائی کرنے، تمام مقدمات کو حل کرنے اور مجرموں کے خلاف سخت کارروائی کرنے کی ہدایت کی۔

مولانا بلیاوی نے امید پورٹل پر وقف املاک کو اپ لوڈ کرنے کی تاریخ میں توسیع کا کیا مطالبہ

پورنیہ (محمد عرفان کامل): ادارہ شرعیہ کے صدر غلام رسول بلیاوی نے اقلیتی امور کی وزارت، حکومت ہند کو ایک خط لکھ کر امید پورٹل پر وقف املاک کو اپ لوڈ کرنے کی آخری تاریخ میں توسیع کی درخواست کی ہے۔ خط میں کہا گیا ہے کہ امید پورٹل پر وقف املاک کی تفصیلات اپ لوڈ کرنے کی آخری تاریخ 5 دسمبر ہے جو کہ بہت مختصر ہے اور ملک بھر میں وقف اداروں اور مسلم اقلیتی برادریوں کے لیے مشکلات کا باعث بن رہی ہے۔

خط میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ وقف بائی صارف اسکیم کے تحت مختلف اداروں کے ذریعہ استعمال شدہ جائیدادوں کو اپ لوڈ کرنے کے لئے پورٹل پر کوئی الگ آپشن نہیں ہے، جس سے الجھن پیدا ہوتی ہے۔ اس لیے خط میں درج ذیل مطالبات کیے گئے ہیں۔ امید پورٹل پر اپ لوڈ کرنے کی آخری تاریخ میں توسیع کی جائے۔ وقف کی طرف سے صارف کی جائیدادیں اپ لوڈ کرنے کے لیے پورٹل پر ایک علیحدہ آپشن/زمرہ فراہم کیا جانا چاہیے۔ تشہیر کے بعد ہر ضلع میں کیمپ لگا کر وقف بورڈ میں اراضی کا اندراج کر کے امید پورٹل پر اپ لوڈ کرنے کا انتظام کیا جائے۔ اس معاملے کو لے کر سپریم کورٹ میں ایک عرضی بھی داخل کی گئی ہے، جس میں وقف املاک کے رجسٹریشن کی آخری تاریخ میں توسیع کی درخواست کی گئی ہے۔ سپریم کورٹ نے اس معاملے کی سماعت یکم دسمبر کو مقرر کی ہے۔ کیا امید پورٹل پر وقف املاک کے اندراج کی آخری تاریخ میں توسیع کی جائے گی؟ کیا پورٹل پر وقف صارف کی جائیدادوں کو اپ لوڈ کرنے کے لیے الگ آپشن/کیٹیگری فراہم کی جائے گی؟ کیا وقف بورڈ کے ساتھ اراضی کے اندراج اور امید پورٹل پر اپ لوڈ کرنے کے لیے ہر ضلع میں کیمپ لگانے کا انتظام کیا جائے گا؟

عوامی خدمت اور قومی ترقی سب سے اہم: وجے کھیمکا

سرمائی اجلاس کے تیسرے دن رکن اسمبلی نے ایوان کی کارروائی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا

پورنیہ (محمد عرفان کامل) 18 ویں بہار قانون ساز اسمبلی کے سرمائی اجلاس کے تیسرے دن پورنیہ رکن اسمبلی وجے کھیمکا نے ایوان کی کارروائی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ انہوں نے پورنیہ میونسپل کارپوریشن علاقہ کے وارڈ نمبر 17 کے کبیر نگر مہادلت ٹولہ میں کمیونٹی ٹوائلٹ اور دیگر عمارتوں کی تعمیر کی ضرورت سے متعلق ایوان میں عرضی پیش کی۔ ایم ایل اے نے پورنیہ شہر میں تین بڑی سبزی منڈیوں، بھٹہ بازار، مدھوبنی بازار، اور خوشکی باغ بازار کی تزئین وآرائش کے لیے ایوان سے درخواست کی اور سبزی کے کاشتکاروں، سبزیوں کے تاجروں اور صارفین کو بہتر سہولیات فراہم کرنے کے لیے جدید اور لیس سبزی منڈیوں کی تعمیر کی درخواست کی۔ سنٹرل ہال میں قانون ساز اسمبلی کے دونوں اراکین سے خطاب کرتے ہوئے محترم گورنر نے بہار میں اب تک ہونے والی وسیع ترقی اور آنے والے سالوں میں ترقی کی تیز رفتاری کے بارے میں بات کی رکن اسمبلی وجے کھیمکا نے کہا کہ عوامی خدمت اور قومی ترقی سب سے اہم ہے۔ انہوں نے وزیر اعظم نریندر مودی کے متاثر کن فیصلوں کا خیر مقدم کیا جس میں وزیر اعظم کے دفتر کا نام بدل کر سیوا تیرتھ رکھا گیا، مرکزی سیکرٹریٹ کا نام بدل کر کارتویہ سیکرٹریٹ رکھا گیا اور راج بھونوں کا نام بدل کر لوک بھون رکھا گیا، انہیں حکومت اور نظم و نسق کے نظام کو مزید لوگوں پر مرکوز کرنے کے اقدامات قرار دیا۔ ایم ایل اے مسٹر کھیمکا نے کہا کہ پورنیہ کو ترقی یافتہ اور خود کفیل بنانے کے عزم کو موجودہ پانچ سالہ میعاد کے دوران پوری لگن کے ساتھ پورا کیا جائے گا۔

ادھر پورنیہ صدر حلقہ کے رکن اسمبلی وجے کھیمکا نے بی جے پی کے سینئر لیڈر اور گیا جی ٹاؤن حلقہ کے معزز ایم ایل اے ڈاکٹر پریم کمار سے ملاقات کی اور انہیں بہار قانون ساز اسمبلی کا اسپیکر منتخب ہونے پر دلی مبارکباد اور نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ رکن اسمبلی وجے کھیمکا نے کہا ڈاکٹر پریم کمار کا تجربہ، عوام کے تئیں حساسیت، اور پرسکون قیادت کا انداز بہار قانون ساز اسمبلی کو ایک نئی سمت دے گا۔ اسپیکر کے طور پر ان کا انتخاب بہار کی جمہوری اقدار کے لیے اچھا اشارہ ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ انتخاب نہ صرف ایک اعزاز ہے بلکہ اس سے مقننہ کے وقار کو بھی تقویت ملے گی۔ پورنیہ صدر حلقہ کے ایم ایل اے وجے کھیمکا نے یقین ظاہر کیا کہ ڈاکٹر پریم کمار کی قیادت میں بہار کی پارلیمانی روایات پروان چڑھیں گی اور قانون سازی کی کارروائی زیادہ موثر، ہم آہنگی اور شفاف ہو جائے گی۔

نالندہ: ضلع انتظامیہ نے شمع روشن کر کے ضلعی سطح کے یوتھ فیسٹیول 2025 کا افتتاح کیا

بہار شریف (اے این بی) منیش شرما، ایڈیشنل کلکٹر، نالندہ اور دیبھو تتن کا جلے، سب ڈویژنل آفیسر، بہار شریف، نے بہار شریف کے ٹاؤن ہال (کرپوری بھون) میں شمع روشن کر ضلعی سطح کے یوتھ فیسٹیول 2025 کا باضابطہ افتتاح کیا۔ یوتھ فیسٹیول کو ضلع میں ٹیلنٹ کو فروغ دینے کا ایک اہم پلیٹ فارم بتاتے ہوئے عہدیداروں نے کہا کہ اس تقریب کا مقصد نوجوانوں کو اپنی تخلیقی صلاحیتوں، فن، اظہار کی صلاحیتوں اور سائنسی نقطہ نظر کو دکھانے کا موقع فراہم کرنا ہے، تاکہ وہ مستقبل میں ریاستی اور قومی سطح پر اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کر سکیں۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کی تقریبات سے نوجوانوں میں خود اعتمادی، مسابقتی صلاحیت اور سماجی شرکت کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ یہ میلہ 03 دسمبر 2025 سے 04 دسمبر 2025 تک منعقد کیا جا رہا ہے، جس کے تحت درج ذیل ثقافتی، تخلیقی اور تعلیمی مقابلے منعقد کیے جاتے ہیں۔ مقابلوں کے کامیاب انعقاد کے لیے مختلف کمیٹیاں تشکیل دی گئی ہیں اور شرکاء کی سہولت کے لیے تمام ضروری انتظامات کیے گئے ہیں۔ شرکاء کی رجسٹریشن، اسٹیج مینجمنٹ، تشخیص اور انعامات کی تقسیم کے لیے الگ ٹیمیں کام کر رہی ہیں۔ اس دوران نالندہ ضلع کے مختلف اسکولوں، کالجوں اور اداروں کے 15 سے 29 سال کی عمر کے نوجوانوں نے بڑے جوش اور ولولے کے ساتھ اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا۔ ایک بڑی تعداد میں سامعین نے مختلف ثقافتی پیشکشوں، مباحثوں، رقص اور موسیقی کے پروگراموں سے لطف اندوز ہوئے۔ اس موقع پر بڑی تعداد میں شرکاء، ٹرینرز، اسکول کے نمائندے اور معززین موجود تھے۔ یووا اتسو کا مقصد نوجوانوں میں تخلیقی صلاحیتوں، قائدانہ صلاحیتوں اور ثقافتی شعور کی حوصلہ افزائی کرنا ہے۔ پروگراموں کے ذریعے نوجوانوں کو قومی اتحاد، سماجی ہم آہنگی، سائنس میں دلچسپی اور صحت مند مسابقت کے جذبے سے جوڑنا ہے۔ اس کے علاوہ، یہ پلیٹ فارم آنے والے فنکاروں، ادیبوں اور سائنسدانوں کو اپنی صلاحیتوں کو نکھارنے کا موقع فراہم کرتا ہے۔ تمام شرکاء کو مبارکباد دیتے ہوئے عہدیداروں نے کہا کہ نالندہ ضلع انتظامیہ اس طرح کی مفید اور متاثر کن سرگرمیوں کو فروغ دیتی رہے گی۔

لیب آپریٹر کا قتل، مشتعل گاؤں والوں نے سڑک جام کیا

سمستی پور: سمستی پور ضلع میں بدمعاشوں نے ایک نوجوان لیب آپریٹر کا قتل کر دیا ہے۔ یہ واقعہ حسن پور تھانہ علاقے کے پریدہ گاؤں کا ہے، جہاں بدھ کی صبح پولیس نے انیش کمار (25) کی لاش برآمد کی۔ متوفی لرجھا گھاٹ تھانہ علاقے کے سکھوا گاؤں باشندہ بھکھو یادو کا بیٹا تھا اور حسن پور بازار میں لیب چلاتا تھا۔ پولیس ذرائع کے مطابق، صبح چہل قدمی کے لیے نکلے گاؤں والوں نے سڑک کنارے انیش کی لاش دیکھی اور فوراً پولیس کو اطلاع دی۔ لاش کی حالت سے واضح ہوا کہ اس کا قتل دھاردار ہتھیار سے سر پر حملہ کر کے کیا گیا ہے۔ اہل خانہ نے بتایا کہ انیش منگل کی رات حسن پور بازار میں واقع اپنی لیب بند کر کے موٹر سائیکل سے گھر لوٹ رہا تھا۔ اسی دوران پریدہ پل کے قریب گھات لگائے بدمعاشوں نے اس پر حملہ کر دیا اور اس کا قتل کر دیا۔ قتل کی اطلاع ملتے ہی علاقے میں کشیدگی پھیل گئی۔ مشتعل مقامی لوگوں نے حسن پور۔ سکھوا سڑک کو جام کر دیا، جس کے سبب ٹریفک نظام متاثر ہو گیا۔ مظاہرین نے جائے وقوع پر سینئر پولیس افسران اور فورینزک ٹیم کو بلانے کا مطالبہ کیا۔ پولیس نے لاش کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا ہے اور معاملے کی تحقیقات شروع کر دی ہے۔ آس پاس کے سی سی ٹی وی فوٹیج کی تلاش کی جا رہی ہے اور ممکنہ راستوں اور جائے وقوع کی جانچ کی جا رہی ہے۔

پورنیہ: کاروبار سے پریشان ٹینٹ تاجر کی خودکشی

پورنیہ (محمد عرفان کامل) پورنیہ میں ایک ٹینٹ تاجر نے خودکشی کر لی۔ اس کی لاش پھندے سے لٹکی ہوئی ملی۔ وہ کئی دنوں سے اپنے کاروبار سے پریشان تھا۔ اس کے پاس اتنے پیسے بھی نہیں تھے کہ وہ اپنے کارکنوں کو تنخواہ دے سکے بوجھ بڑھتا جا رہا تھا مزید برآں وہ دن رات اپنے کاروبار میں ہونے والے نقصان کی فکر میں رہتا تھا۔ ٹینٹ بزنس مین منگل کی صبح اپنے ٹینٹ ہاؤس کے لیے روانہ ہوا اس نے اپنے گھر والوں کو بتایا تھا کہ اس کے پاس بہت کام ہے اور وہ جا رہا ہے آنے کے بعد اس نے خودکشی کر لی۔ متوفی وشنو دیو کمار داس (32) ولد منیندر چندر داس جو کے نگر تھانہ علاقہ کے بالو گھاٹ کے رہنے والے تھے۔ یہ واقعہ کے نگر تھانہ علاقہ کے بالو گھاٹ چوک میں پیش آیا۔ وشنو دیو کمار داس کی لاش لٹکی ہوئی ملی جب عملہ پہنچے تو انہوں نے اس کے گھر والوں کو اطلاع دی اس کی بیوی اور خاندان کے دیگر افراد ٹینٹ ہاؤس پہنچ گئے وشنو دیو پھندے سے لٹکا ہوا پایا گیا پھندا ہٹا دیا گیا اور اسے جی ایم سی ایچ، پورنیا لے جایا گیا ڈاکٹروں نے علاج کے دوران اسے مردہ قرار دے دیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس جائے وقوعہ پر پہنچی، لاش کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے جی ایم سی ایچ پورنیہ بھیج دیا۔

سی این جی ٹیمپو اور ٹریلر کی ٹکر میں ایک جاں بحق

چھپرہ: تھانہ علاقے کے چھپرہ۔ سیوان قومی شاہراہ 531 پر مانے مٹھیا گاؤں کے قریب چھپرہ سے ایکما جا رہے ایک سی این جی ٹیمپو اوورٹیک کرنے کی کوشش میں ٹریلر ٹرک کے پیچھے سے ٹکرا گیا۔ حادثہ اتنا شدید تھا کہ سی این جی ٹیمپو میں سوار ایک مسافر موقع پر ہی جاں بحق ہو گیا جبکہ دوسرا شدید زخمی ہو گیا۔ متوفی کی شناخت ایکما تھانہ کے بھولی باشندہ راجیش مہتو (30) ولد یوگیشور مہتو کے طور پر کی گئی ہے جبکہ زخمی نوجوان بھولی باشندہ وجے کمار گپتا (35) ولد مرحوم رام دیال ساہ بتایا جاتا ہے۔ دونوں دوست تھے۔ بتایا جاتا ہے کہ انہوں نے چھپرہ شہر کے مونا چوک سے پیٹھا اور املاوٹ مٹھائیاں تھوک میں خریدی تھیں اور خوردہ فروخت کے لیے کرائے کے سی این جی ٹیمپو میں ایکما بازار لے جا رہے تھے۔ حادثے کے بعد ٹرک ڈرائیور اور سی این جی ٹیمپو ڈرائیور دونوں اپنی گاڑیاں چھوڑ کر موقع سے فرار ہو گئے۔ وہیں مشتعل افراد نے لاش کو سڑک پر رکھ کر کچھ دیر کے لیے سڑک بلاک کر دیا۔ جس سے تقریباً دو گھنٹے تک ٹریفک میں خلل پڑا۔

رکن پارلیمنٹ کوشلندر کمار نے لوک سبھا میں کسانوں کے مسائل کو اٹھایا

بہار شریف (مرشد دسنوی) نالندہ لوک سبھا کے رکن پارلیمنٹ کوشلندر کمار نے بدھ کے روز لوک سبھا میں وقفہ صفر کے دوران بہار کے کسانوں اور رجسٹرڈ دھان کی خریداری کمیٹیوں کے لئے کمیشن میں اضافہ کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ مرکزی حکومت کی خوراک اور عوامی تقسیم کی وزارت کے قواعد کے مطابق، بہار حکومت، رجسٹرڈ دھان کی خریداری کمیٹیوں کے ذریعے، دھان کی خریداری اور اسے ابلے ہوئے/ اروہ چاول میں تبدیل کرنے کے عمل میں نمایاں نقصان اٹھا رہی ہے۔ مرکزی حکومت نے تقریباً 14 سالوں سے 2011-12 میں نافذ کیے گئے قوانین پر عمل کیا ہے اور کمیٹیوں کو MSP کی بنیاد پر 2.5 فیصد کمیشن دیا جاتا ہے۔ گزشتہ 14 سالوں سے مرکزی حکومت ایم ایس پی کو سالانہ ایڈجسٹ کر رہی ہے، لیکن دھان کی خریداری کمیٹیوں کو دیا جانے والا کمیشن 2011-12 کے ایم ایس پی پر مبنی ہے، جس کے نتیجے میں کمیٹیوں کو کافی نقصان ہوا ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ بہار میں رجسٹرڈ دھان کی خریداری کمیٹیوں کو سالانہ ایم ایس پی کی شرح کا 2.5 فیصد کمیشن ادا کرنے کا حکم دیا جائے۔ مزید برآں، ہنگامی حالات، نقل و حمل، مزدوری، ذخیرہ اندوزی اور دیکھ بھال کے لیے ادائیگیوں میں کم از کم 10 فیصد اضافہ کیا جانا چاہیے۔ موجودہ دھان کی تھریشنگ ریٹ 1000 روپے کچے چاول کے لیے 10 روپے اور ابلے ہوئے چاول کے لیے 29.45 روپے بھی مہنگائی کے مطابق بڑھائے جائیں، کیونکہ یہ نرخ وہی ہیں جو 2011-12 کے لیے مقرر کیے گئے تھے۔ مزید برآں، کمیٹیوں کو دھان خشک کرنے کے لیے 2.5 فیصدی کوٹل معاوضہ کا بھی بندوبست کرنا چاہیے۔ یہ بہار کے کسانوں اور دھان کی خریداری کمیٹیوں کے لیے بہت اہم ہے، کیونکہ انہیں مالی نقصان ہو رہا ہے۔

راجگیر فیسٹیول 19 دسمبر سے 21 دسمبر ہوگا: ڈی ایم

بہار شریف: راجگیر فیسٹیول 2025 راجگیر میں 19 دسمبر 2025 سے 21 دسمبر 2025 تک محکمہ سیاحت، بہار اور نالندہ ضلع انتظامیہ کے زیر اہتمام منعقد ہونے والا ہے۔ اس تناظر میں کندن کمار، ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ، نالندہ نے راجگیر فیسٹیول کی کامیاب تکمیل کو یقینی بنانے کے لیے 32 سیل تشکیل دیے ہیں اور متعلقہ عہدیداروں / ملازمین کو کام اور ذمہ داریاں تفویض کی ہیں۔ 2 دسمبر 2025 کو شہید ہردیو بھون کے آڈیٹوریم میں منعقدہ ایک میٹنگ میں، ضلع مجسٹریٹ نے نوڈل افسران، اسسٹنٹ نوڈل افسران اور تمام سیلوں کے سینئر عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ ذاتی دلچسپی لیں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ راجگیر فیسٹیول 2025 پچھلے سال کی طرح جوش وخروش کے ساتھ منعقد کیا جائے۔ مہوتسو 2025 کے موقع پر ثقافتی پروگراموں، گرام شری میلے، کرشی میلے، کتاب میلے اور دیگر کاموں جیسے مختلف کاموں کی

پرائیوٹ اسکولز ایسوسی ایشن کے سمری بختیار پور سب ڈویژنل کمیٹی کا انتخاب

سہرسہ: پرائیوٹ اسکولز اینڈ چلڈرن ویلفیئر ایسوسی ایشن انڈیا کی ہدایت پر سہرسہ ضلع کمیٹی کی ایک اہم میٹنگ روز منگل کو ریڈیئنس راحل پبلک سکول سمری بختیار پور میں منعقد ہوئی، جس میں سمری بختیار پور سب ڈویژن حلقہ کے سمری بختیار پور، سلکھوا اور بنما بلاک کے مختلف پرائیوٹ اسکولوں کے ڈائریکٹرز، ضلعی کمیٹی کے عہدیداران اور ممبران کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ میٹنگ کی صدارت ضلعی صدر ڈاکٹر جعفر پیامی نے کی۔ میٹنگ میں سب ڈویژن سطح کے تعلیمی نظام، مسابقہ جاتی امتحان کا انعقاد، فارم کی تقسیم اور وصولی اور تنظیمی مضبوطی پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اسکول کے ذمہ داران کو بچوں کے مقابلہ جاتی امتحان کے بارے میں بتایا گیا کہ 21 دسمبر کو 10 بجے سے 12 بجے تک امتحان ہوگا، اس لیے اسکولوں کے ذمہ داران اپنے بچوں کو اس امتحان میں شرکت کے لیے 20 دسمبر تک امتحان فارم بھر کر جمع کر دیں۔ امتحان میں اچھے نمبرات سے پاس ہونے والے بچوں کی حوصلہ افزائی کے لیے سرٹیفکٹ اور انعامات سے نوازا جائے گا۔ اس میٹنگ میں سمری بختیار پور سب ڈویژنل کمیٹی کی بھی تشکیل عمل میں آئی، جس میں ٹائیگور پبلک اسکول کے ڈائریکٹر پرمود بھگت کو صدر، ایمیسی پرسٹیج اسکول کے ڈائریکٹر وارث ظہیر کو نائب صدر، بلازم پلے اسکول کے ڈائریکٹر ماہر حسن کو سکریٹری منتخب کیا گیا، وہیں جوائنٹ سکریٹریز کے لیے لوسنٹ پبلک اسکول کے ڈائریکٹر روشن کمار اور لوٹس پبلک اسکول کے ڈائریکٹر ادم پرکاش کا انتخاب عمل میں آیا۔ اور گرین دیلی اکیڈمی کے ڈائریکٹر محمد احمد اللہ کو خزانچی منتخب کیا گیا، وہیں گیان گنگا پبلک اسکول، سلکھوا کے ڈائریکٹر سوفو پودار کو خزانچی کا شریک منتخب کیا گیا، ترجمان کی ذمہ داری آر کے پرگتی اسکول کے ڈائریکٹر وجے کمار کو دی گئی اور میڈیا انچارج وبھیشن کمار ڈائریکٹر نیوٹن رائز پبلک اسکول کو بنایا گیا۔ کمیٹی کے ممبران کے طور پر ریڈیئنس راحیل پبلک اسکول کے ڈائریکٹر محمد راحل، انٹیگرل پبلک سکول کے ڈائریکٹر محمد طارق انور، مخدوم ابوالقاسم میموریل اسکول کے ڈائریکٹر جعفر امام قاسمی، سی ایس روز ویلی پبلک اسکول کے ڈائریکٹر کمار سانو، ایم ایچ ماڈرن انٹیگرل اسکول کے ڈائریکٹر محمد معراج کو منتخب کیا گیا۔

الغزالی انٹرنیشنل اسکول ارریہ کے طلبہ اور طالبات کا سالانہ علمی سیر وتفریح

ارریہ: تعلیمی سفر کی اہمیت اپنی جگہ مسلم ہے۔ یہ نہ صرف بچوں کے اندر تحقیق وجستجو کے روح پرور جذبات کو بیدار کرتا ہے، بلکہ انہیں اپنی محدود دنیا سے باہر ایک وسیع تر جہان سے بھی روشناس کراتا ہے۔ نئی جگہوں کا مشاہدہ، مختلف ماحول کو قریب سے دیکھنا، اور عملی طور پر سیکھنے کے مواقع فراہم کرنا، یہ سب وہ عناصر ہیں جو ایک طالب علم کی شخصیت کو نکھارتے ہیں۔ آج جب معاشرے میں گھروں سے لے کر باہر تک ایک انجانی بے چینی اور گھٹن کا ماحول محسوس کیا جاتا ہے، ایسے میں تعلیمی سفر ذہنی تراوٹ، فکری تازگی، اور دلی اطمینان کا ذریعہ بھی ثابت ہوتا ہے۔ انہی مقاصد وپس منظر کے تحت گزشتہ دنوں الغزالی انٹرنیشنل اسکول (GIS)، ارریہ کے طلبہ اور طالبات کو بنگال سفاری پارک، سلی گوڑی کا علمی وتفریحی دورہ کرایا گیا۔ اس سفر کا بنیادی ہدف بچوں کو عملی مشاہدے کے ذریعے مناظر فطرت کے قریب لانا اور جنگلی حیات کے بارے میں ان کے اندر علمی شعور پیدا کرنا تھا۔ بچوں نے نہ صرف قدرتی مناظر کا لطف اٹھایا بلکہ علمی نکات کو بھی اپنے مشاہدات سے اخذ کرنے کی کوشش کیں، جو یقیناً ان کی تعلیمی ترقی میں مثبت اثرات مرتب کرے گا۔ بنگال سفاری پارک سلی گوڑی کا شمار شمالی بنگال کے اہم ترین وائلڈ لائف پارکس میں ہوتا ہے۔ یہ پارک جنگلی حیات کے بقاء، افزائش، اور تحفظ کے مرکزی مقاصد کے ساتھ قائم کیا گیا ہے۔ یہاں شیر، ببر شیر، تیندوا، ہاتھی، گینڈا، ہرن، ریچھ اور سیکڑوں انواع و اقسام کے پرندے قدرتی ماحول کے عین مطابق رکھے گئے ہیں۔ سفاری کے دوران جنگل کے اندر مخصوص راستوں پر چلتی گاڑیوں کے ذریعے بچوں کو جانوروں کو قریب سے دیکھنے اور ان کی حرکات وسکنات کو سمجھنے کا ایک نادر موقع ملا۔ پارک کی دلکش اور جاذب نظر فضا اور گھنے درختوں کے درمیان قدرت کی رنگارنگی نے بچوں کے اندر فطرت کے ساتھ ہم آہنگی کے جذبات کو اور بھی گہرا کر دیا اور تمام طلبہ اور طالبات خوشی ومسرت سے لبریز ہو گئے۔

ڈاکٹر راجندر پرساد آج بھی تحریک کا ذریعہ ہیں: ڈی ایم

سمستی پور: ملک کے پہلے صدر بھارت رتن ڈاکٹر راجندر پرساد کا 141 واں یوم پیدائش بدھ کو بہار کے سمستی پور ڈسٹرکٹ کلکٹریٹ میں عقیدت و احترام کے ساتھ منایا گیا۔ تقریب میں ضلعی افسران اور ملازمین نے جوش وخروش سے شرکت کی۔ پروگرام کی صدارت کرتے ہوئے ضلع مجسٹریٹ روشن کشواہا نے کہا، ”ڈاکٹر راجیندر پرساد کی سادہ زندگی، اخلاقیات اور نظریات آج بھی ہم سب کے لیے تحریک کا باعث ہیں۔ ان کا صدر بننا نہ صرف ملک کے لیے بلکہ بہار کے لیے بھی فخر کی بات ہے۔ بھارت رتن کے تعاون کو یاد کرتے ہوئے ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ نوجوانوں کو ان کے خیالات سے سیکھنا چاہئے اور ملک کی تعمیر میں اپنا تعاون دینا چاہئے۔ یوم پیدائش کی تقریبات کے دوران ایڈیشنل کلکٹر برجیش کمار، ڈسٹرکٹ انفارمیشن اینڈ پبلک ریلیشن آفیسر جنیش کمار رائے، سب ڈویژنل آفیسر دلیپ کمار اور کئی دیگر عہدیداروں نے کلکٹریٹ کے احاطے میں واقع ڈاکٹر راجندر پرساد کے مجسمہ پر پھول چڑھا کر انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔

نالندہ میں خاتون کی مشتبہ حالت میں موت، ساس پر دودھ میں زہر ملانے کا الزام

بہار شریف (اے این بی) ضلع نالندہ کے راجگیر تھانہ علاقہ میں ایک خاتون کی مشتبہ حالات میں موت کا معاملہ رونما ہوا ہے۔ ذرائع سے پتہ چلتا ہے کہ غازی پور گاؤں میں ایک شادی شدہ خاتون کی مشتبہ حالات میں موت ہوئی ہے، جس کی شناخت غازی پور گاؤں کے ساکن وکاس چودھری کی 26 سالہ بیوی گڑیا کماری کے نام سے ہوئی ہے۔ واقعے کے حوالے سے اس کے کزن شنکر چودھری نے بتایا کہ اس کی ساس اور گوتنی نے اسے زبردستی مارا پیٹا اور زہر میں ملا کر دودھ پینے پر مجبور کیا۔ جب اس کی طبیعت خراب ہوئی تو وہ اسے پاواپوری میڈیکل کالج میں داخل کر کے فرار ہو گئے۔ انہیں پڑوسیوں سے واقعہ کا علم ہوا۔ جب وہ غازی پور پہنچے تو گھر کو تالا لگا ہوا تھا۔ مکمل تلاش کے بعد انہیں پتہ چلا کہ گڑیا کماری کو پاواپوری میڈیکل کالج میں داخل کرایا گیا تھا، جہاں بدھ کی صبح علاج کے دوران ان کی موت ہو گئی۔ اس کے بعد راجگیر پولیس کو واقعہ کی اطلاع دی گئی۔ اس کے والدین کا الزام ہے کہ اس کی ساس اور سسر نے جہیز کے طور پر موٹر سائیکل اور دیگر اشیاء کا مطالبہ کیا۔ وہ ان مسائل پر مسلسل ہراساں کیا جاتا تھا۔ گوڈیا کماری کے تین بیٹے ہیں، جبکہ ان کے شوہر چنئی میں مزدوری کرتے ہیں۔ اس کے سسرال والے تینوں بیٹوں کے ساتھ فرار ہو گئے ہیں۔ گیا ضلع کے اتری تھانہ علاقے کے فیروز پور گاؤں کی رہنے والی گڑیا کماری نے 2021 میں وکاس چودھری سے شادی کی تھی۔ راجگیر تھانے کے سربراہ رمن کمار نے بتایا کہ خاندان والے اس کی ساس اور گوتنی پر اس کے دودھ میں زہر ملانے کا الزام لگا رہے ہیں۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس کی ایک ٹیم میڈیکل کالج پہنچی، جہاں سے لاش کو تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بہار شریف ماڈل صدر اسپتال بھیج دیا۔ اس کی گوتنی انشو دیوی اور اس کی ساس لکشمیا دیوی کے خلاف ابتدائی تحقیقات درج کر لی گئی ہیں اور پولیس فی الحال تفتیش کر رہی ہے۔ گھر کو فی الحال تالا لگا ہوا ہے اور تمام ملزمان مفرور ہیں۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | جمعرات ،۴؍دسمبر۲۰۲۵ء

اڈیشہ میں بنگال کے مسلم تاجران اور دکانداروں کے لئے دروازے بند

اڈیشہ ہندستان کی ایک ریاست ہے جس طرح سے آسام، مدھیہ پردیش، اترپردیش اور راجستھان وغیرہ اور اس وقت حکومت اڈیشہ اور اس کے پالے ہوئے غنڈے جس طرح سے بنگال کے مسلم تاجروں، دکانداروں، ورکروں اور مزدوروں پر ظلم وستم پر اتر آئے ہیں اسے دیکھ کر اندازہ ہوتا ہے کہ پورا ملک اس وقت گجرات 2002 بن چکا ہے۔ حکام سے لے کر وزراء، پولس، فوج اور عدلیہ سب مل کر مسلم مخالفت پر اتر آئی ہے اور پورے ملک میں جیسے امن و قانون کی دھجیاں اڑ رہی ہیں اور عدالتیں بشمول سپریم کورٹ سبھی خاموشی سے مسلمانوں کی تباہی و بربادی کا سماں دیکھ رہی ہیں اور ان کی آنکھوں میں خاموش احتجاج تو ضرور ہے اور لب اس لئے خاموش ہیں کہ اگر انہوں نے زبان بھی کھولی تو دوسرے ہی دن علی الصباح ای ڈی کے افسران اپنے چہروں پر مضحکہ خیز سنجیدگی کے ساتھ ان کے کواڑ کھٹکھٹانے لگیں اور دروازہ کھلنے پر خاتون خانہ کو تلاشی کا پروانہ دکھائیں گے اور پھر شروع ہو جائے گی خانہ تلاشی اور ظاہر ہے کہ وہاں کوئی متنازع چیز تو ملنے والی نہیں لیکن صاحب خانہ پر منی لانڈرنگ کا کیس تو آسانی سے درج ہوسکتا ہے۔ چونکہ 2014 سے پورے ملک کی یہی حالت ہے۔ سپریم کورٹ ہو یا ہائیکورٹ یا عدالت زیریں، کسی بھی عدالت بھی عدالت قابل تنقید نہیں ہے اور نہ ہی ان پر کوئی انگلی اٹھانے کی جسارت بھی کرسکتا ہے اور خاص طور پر اس ملک کے مسلمان معبود حقیقی کے بعد عدالت کے جج کو ہی اپنا دوسرا منصف مان کر چلتے ہیں۔ لیکن ان ججوں کی زبان سے نکلے ہوئے فیصلے سننے کے بعد یقین کرنا پڑتا ہے کہ یہ فیصلہ ان کا نہیں ہے بلکہ ایک مظلوم کا ہے جو دوسرے مظلومین کو مجرم گردانے پر مجبور ہے۔ ایک مرتبہ کمیونسٹ لینن نے کہا تھا جس ملک میں سیکولرزم کو نشانہ بنایا جائے گا تو سیکولرزم کے ساتھ ساتھ وہاں کی جمہوریت بھی دم توڑنے لگے گی اور اس وقت لینن کا یہ مقولہ ہندستان پر صادق آرہا ہے اور حکمراں جماعت کے حامی اور لیڈران خود کو زمینی بھگوان سمجھنے لگے ہیں اور افسوس اس بات کا ہے کہ لوگ یا تو بھگوان کو جانتے یا شیطان کو لیکن انسان کو نہیں جانتے کیونکہ اس وقت فرقہ پرستوں کی حکومت شیطانی عمل پر اتر آئی ہے ایک طرف وہ مسلمانوں کی وقف جائیدادوں کو ہڑپ کرنے کی سازش تیار کرچکی ہے اور سپریم کورٹ یہ فیصلہ سناتی ہے کہ جو وقفہ وقف جائیدادوں کی تفصیل پورٹل میں ڈالنا ہے اس کی تاریخ میں اضافہ نہیں ہوگا۔ چونکہ وقف جائیدادوں کا مسئلہ بھی مسلمانوں کا ہے ایسے میں سپریم کورٹ بالکل اس طرح سے مرکزی حکومت کو خوش کرنے کی کوشش کررہی ہے جس طرح سے چیف الیکشن کمیشنر گیانیش کمار نے SIR کا چرخہ چلا کر ایسے لاکھوں ووٹروں کی حقیقت صفحہ ہستی سے اڑادی ہے جو فرقہ پرست مخالف تھے اور خاص طور پر ان اضلاع کے ووٹروں کو نشانہ بنایا گیا ہے جہاں پچھلے الیکشن میں فرقہ پرستوں کو منہ کی کھانی پڑی تھی۔

جس طرح سے 2002 میں گجرات میں 2013 میں اترپردیش کے مظفر نگر، 2020 میں دہلی کے فرقہ وارانہ فسادات میں مسلمانوں کو تہس نہس کیا گیا اب وہی حرکت اڈیشہ میں شروع کرنے کا منصوبہ تیار ہے اور وہاں کے تمام مسلم تاجروں، ورکروں، دکانداروں اور مزدوروں کو 72 گھنٹوں کا الٹی میٹم دیا گیا ہے کہ وہ اڈیشہ سے نکل جائیں، ورنہ ان کے جان ومال کی کوئی گارنٹی نہیں ہوگی۔ حیرت اس بات پر ہے کہ یہ ڈیڈ لائن جو مسلمانوں کے خلاف دی گئی کہ وہ 72 گھنٹوں کے اندر اندر اڈیشہ سے نکل جائیں، اسے ایک مقامی پولس اسٹیشن سے جاری کیا گیا ہے۔ بنگال کے ضلع مرشد آباد کے انگنت مسلم دکاندار اور تاجر ہیں جو برسہا برس سے اڈیشہ میں رہتے سہتے آئے ہیں انہیں پولس والوں کو اپنا آدھار کارڈ اور ووٹر کارڈ بھی دکھائے لیکن ان پولس والوں نے اسٹنٹ فلموں کے کرپٹ اور عیاش پولس والوں کے انداز میں انہیں روہنگیا اور بنگلہ دیشی کہہ کر مخاطب کیا کیونکہ وہ بنگلہ زبان میں بات کررہے تھے۔

اس وقت جو تازہ ترین اطلاع ملی ہے کہ اڈیشہ کے نیا گڑھ علاقے سے سینکڑوں مسلم دکاندار، ورکر اور تاجروں نے بھوبنیشور جانے والی کئی بس پکڑ لی ہے جو 100 کیلومیٹر کا فاصلہ طے کرکے اڈیشہ کی راجدھانی بھوبنیشور پہنچے گی اور وہاں سے وہ بذریعہ ٹرین ہوڑہ اسٹیشن پہنچیں گے اور ہوڑہ سے دوسری ٹرین پکڑ کر مرشد آباد چلے جائیں گے جو ان کا آبائی وطن ہے اور اس کے بعد ’’اینڈ ڈیٹ از دی اینڈ آف دی نیوز‘‘۔ (خ الف ف)

محبتوں اور خوشبوؤں کی شاعرہ پروین شاکر

ایک دیا بجھا ہوا

محبت میں ایک ایسا وقت بھی دل پر گزرتا ہے
کہ آنسو خشک ہوجاتے ہیں طغیانی نہیں جاتی

انجینئر محمود اقبال

پتہ نہیں جگر مرادآبادی نے یہ لافانی شعر کس موڈ میں اور کس کو مدنظر رکھ کر کہا تھا۔ لیکن یہ شعر محبتوں اور خوشبوؤں کی شاعرہ پروین شاکر پر پوری طرح سے صادق ومصدوق ہے۔ پروین شاکر کی شاعری میں ’’طغیانی ہی طغیانی‘‘ ہے۔ نسوانی جذبات کی وہ بے مثال ترجمانی ہے کہ اس سے پہلے اردو ادب محروم دست وقلم تھا۔ پروین نے اپنے کلام میں وہ باتیں بھی اگل دیں ہیں جو عموماً مستورات کہنے سے شرماتی، ہچکچاتی ہیں یا نہیں تو گھٹ گھٹ کر مرجاتی ہیں۔ محبتوں کی شاعرہ نے صنف نازک کے نازک احساسات اور جذبات کو صفحات قرطاس پر قوس قزح کے رنگوں کی طرح بکھرادیا اور خوشبوؤں سے معطر کردیا ہے۔ اردو ادب میں چار چاند لگادیئے ہیں۔ مگر، پروین شاکر کا وہ نامراد ’’چاند‘‘ کون ہے؟ جسکی وجہ سے پروین شاکر کی طغیانیوں نے اردو ادب میں نئی لہروں اور موجوں کا طلاطم برپا کردیا تھا؟ 24 نومبر پروین شاکر کا یوم پیدائش ہے۔ پروین نے 1952 میں کراچی کے ایک مہاجر گھرانے میں آنکھیں کھولی تھیں۔ پروین شاکر کا پیدائشی نام سیدہ پروین بانو ہے۔ ان کے والد محترم شاکر حسین ثاقب نے تقسیم ہند کے وقت پاکستان ہجرت کی تھی۔ وہ بہار کے علاقہ دربھنگہ کے علاقہ لہرایا سرائے سے تعلق رکھتے تھے۔ اور وہ بذات خود بھی ایک اچھے شاعر تھے۔ انکے خاندان میں کئی نامی گرامی شعراء پیدا ہوئے تھے۔ جن میں بہار حسین آبادی کی شخصیت سب سے نمایاں ہے۔ آپکے نانا حسن عسکری اچھا ادبی ذوق رکھتے تھے اور پروین کی توجہ شاعری کی طرف مبذول کرانے میں انکا بھی بڑا کردار رہا ہے۔

پروین شاکر نے 26 ڈسمبر 1994 کو داعیٔ اجل کو لبیک کہا اور دنیا بھر کے اردو والوں کو سوگوار کردیا تھا۔ ان کی ناگہانی وداعی بھلائے نہیں بھولی جاتی ہے۔ صرف 42 سال کی مختصر سی چھوٹی سی عمر میں وہ ایک سڑک حادثہ میں جاں بحق ہوگیں۔ اسلام آباد میں اپنے آفس جاتے وقت انکی کار اور ایک بس میں ٹکر ہوگئی تھی اور پہلی طبی امداد ملنے سے پہلے ہی وہ دم توڑ گئیں تھیں اور اسلام آباد ہی میں سپرد خاک ہوئیں۔ ہم پروین شاکر کا ’’یوم پیدائش‘‘ منائیں یا ’’یوم ماتم‘‘؟ اتنے برس گزر گئے ہیں لیکن اب بھی یقین نہیں آتا ہے کہ وہ ہم میں نہیں ہیں۔ پروین شاکر کی شادی ڈاکٹر نصیر علی سے ہوئی تھی۔ بتایا جاتا ہے کہ ڈاکٹر صاحب پروین کے خالہ زاد بھائی بھی تھے اور پروین انکی محبت میں شروع ہی سے گرفتار تھیں۔ وجوہات نامعلوم ہیں لیکن چند سال بعد نوبت طلاق تک آگئی۔ پروین نے اس ناگہانی صدمہ اور آپ بیتی کو بڑے ہی بے بیکانہ الفاظ میں اپنے اس شعر کے ذریعہ بیان کیا ہے۔

کیسے کہہ دوں کہ مجھے چھوڑ دیا ہے اس نے
بات تو سچ ہے مگر بات ہے رسوائی کی

ناکام محبت اور شادی کا ایک اکلوتا پھول مراد علی ہے جس کو شوہر کی بے وفائی کے بعد پروین نے اپنے سینے سے لگا رکھا تھا۔ مگر شومیٔ قسمت کہ وہ بھی ان سے چھن گیا۔ کورٹ کے حکم کے بعد بیٹے مراد علی کو باپ کے حوالہ کرنے پر وہ مجبور ہوگئیں تھیں۔ بیٹے کی جدائی پر انکی دکھ بھری دھائی سنائی دیئے۔

میں تجھ کو دیکھ سکوں آخری بصارت تک
نظر کے سامنے بس اک سماں گزرتا رہے

بیٹے مراد کا گھریلو نام یا عرفیت ’’گیتو‘‘ تھا۔ اور وہی انکی امیدوں اور زندگی کا واحد مقصد اور سہارا باقی بچا تھا۔ اور... وہ بھی ان سے چھن گیا! اور ایک لاچار اور مجبور ماں کی دنیا لٹ گئی۔ بقول احمد فراز۔

ہوا ہے تجھ سے بچھڑنے کے بعد یہ معلوم
کہ تو نہیں تھا تیرے ساتھ ایک دنیا تھی

پروین شاکر نہ صرف محبتوں کی شاعرہ تھیں بلکہ ایک اعلیٰ تعلم یافتہ خوبصورت اور باوقار خاتون بھی تھیں۔ انکی ابتدائی تعلیم کراچی میں ہوئی تھی۔ اسکول کے ابتدائی تعلیمی دور ہی سے وہ ادبی مزاج رکھتی تھیں۔ شاید یہ خوبیاں انہیں اپنے باپ سے ورثہ میں ملی تھیں۔ بچپن ہی سے ان میں ادبی ذوق وشوق تھا۔ اور وہ مسابقتی تحریری اور تقریری مقابلوں میں حصہ لیتی رہی تھیں۔ 25 سال کی عمر میں وہ پورے پاکستان میں ایک جانا پہچانا نام بن گئی تھیں۔ ریڈیو پر اور مشاعروں میں وہ اپنا کلام پڑھنے لگی تھیں۔ سرسید گورنمنٹ گرلس کالج کراچی، سے انہوں نے انگریزی ادب اور لسانیات میں دو گریجویشن کی ڈگریاں حاصل کی تھیں۔ یعنی، ڈبل گریجویٹ تھیں۔ بعد ازاں کراچی یونیورسٹی سے انہیں دو میدانوں میں ماسٹر ڈگریاں (ایم اے) حاصل کرنے کا موقع ملا۔ اسکے علاوہ کام کے ساتھ ساتھ پڑھائی کرتے ہوئے ہارورڈ یونیورسٹی امریکہ سے پبلک اڈمینسٹریشن میں ماسٹر ڈگری حاصل کرنے کی بھی انہیں توفیق نصیب ہوئی (1991)۔ امریکہ کی ایک یونیورسٹی سے وہ پی ایچ ڈی کے لئے کوشش کررہی تھیں لیکن زندگی نے وفا نہ کی اور وہ مقالہ پیش کرنے سے قاصر رہیں۔ کراچی یونیورسٹی کے عبداللہ کالج میں انہوں نے قریب نوسال تک درس و تدریس کے فرائض بھی انجام دیئے تھے، جہاں وہ طلباء کو انگریزی ادب پڑھاتی تھیں۔ انکی اعلیٰ تعلیم اور اعلیٰ عہدہ کی جستجو میں ایک وقت ایک ایسا دلچسپ موڑ بھی آیا، جس کی شاید انہیں بھی توقع نہیں تھی۔ پاکستان سیول سپیریر سرویس (سی ایس ایس) کے امتحان ہال میں اردو کا ایک پیپر لکھتے وقت ایک ایسا سوال آیا جس پر شاید وہ خود بھی دم بخود اور زیرلب مسکرانے پر مجبور ہوگئی ہونگی۔ سوال ہی کچھ ایسا تھا؟ اور اس سوال کا شاید سب سے اچھا جواب بھی انہوں نے ہی لکھا ہوگا۔ کیونکہ سوال پروین شاکر کی شاعری ہی کو لیکر تھا! امتحان میں پاس ہوکر وہ پاکستان کے ایک اہم محکمہ سے وابستہ ہوگئیں اور اسلام آباد میں ایک اعلیٰ عہدہ پر سکریٹری کے فرائض اپنی آخری سانسوں تک انجام دیتی رہیں۔ خوش قسمتی سے انہیں پاکستان کے مشہور ادیب وشاعر ندیم احمد قاسمی کی مربیانہ سرپرستی حاصل رہی تھی۔ پروین کی زیادہ تر غزلیں اور آزاد نظمیں ندیم صاحب کے رسالہ ’’فنون‘‘ میں چھپتی رہی تھیں۔ پروین کے اچھے برے وقت کے وہ ایک شفیق رہنما بنے رہے تھے۔ پروین کا پہلا شعری مجموعہ کلام ’’خوشبو‘‘ ہے۔ جو 1977 میں منظر عام پر آیا تھا، اور اردو ادب پہلی مرتبہ لافانی نسوانی کلام کی چاشنی و روشنی سے روشناس وفیضیاب ہوا تھا۔ پروین کا پہلا شکوہ تھا!

وہ تو خوشبو ہے ہواؤں میں بکھر جائے گا
مسئلہ پھول کا ہے، وہ کدھر جائے گا

پتہ ہے آپ کو ’’خوشبو‘‘ کے دیباچہ میں پروین نے کیا لکھا تھا؟ ’’جب ہولے سے چلتی ہوئی ہوا نے پھول کو چوما تھا تو خوشبو پیدا ہوئی تھی‘‘

شاید یہ ایک نوجوان الہڑ دوشیزہ کے شوخ و شنگ جذبات کا اظہار جرأت ہے اور یہ پروین ہی کا کمال ہے کہ اتنے خوبصورت پیرائے میں بیان کیا ہے۔ ابتداء میں وہ ’’بینا‘‘ کے نام سے لکھا کرتی تھیں اور بعد میں پروین شاکر کے نام سے مشہور ہوئیں۔ خوشبو کے بعد ’’صد برگ‘‘ (1980)، ’’خود کلامی‘‘ (1990)، شعری مجموعے سامنے آئے۔ پروین کی زندگی ہی میں انکی چوتھی کتاب ’’انکار‘‘ 1990 میں آئی۔ بعد از مرگ 1996 میں ’’کف آئینہ‘‘ شائع ہوئی جو نثری اور انکی ڈائریس کے اقتباسات پر مشتمل ہے۔ اسکے علاوہ پروین جی اخبارات میں کالمس بھی لکھا کرتی تھیں جو ’’گوشہ چشم‘‘ کے نام سے نامور ہے ’’ماہ تمام‘‘ (1994)، انکی چار شعری مجموعوں کی کتابوں کی تالیفات پر مشتمل ہے۔ محبتوں کی شاعرہ کی شاعری نسائیت، حساسیت، انسانیت، جذباتیت اور تنہائی، کرب وملال، حسن ورعنائی کے گرد گردگھومتی نظر آتی ہے۔ پروین شاکر کی کچھ ایسی دکھ بھری غزلیں اور نظمیں بھی ہیں کہ جب وہ انہیں مشاعروں میں پڑھتی تھیں تو بے ساختہ داد کے بجائے سامعین کی آنکھوں سے آنسو رواں ہو جاتے تھے۔ اپنے ہم عصر خاتون شاعرات جیسے کشور ناہید اور فہمیدہ ریاض وغیرہ میں میں انہوں نے ایک منفرد مقام بنالیا تھا۔ لیکن یہ بھی انکا بڑا پن رہا کہ انہوں نے اپنے عصروں کے کلاموں کی بھی تعریف کی اور کہتی تھیں کہ میں اپنی ساتھی خواتین شعراء کو بھی پڑھتی ہوں۔ پاکستان کے پروقار ’’آدم جی ایوارڈ‘‘ سے وہ 1978 میں نوازی گئیں اور 1991 میں ’’پرائڈ آف پرفارمنس‘‘ کے علاوہ دیگر انعامات اور دیگر کئی ایوارڈز انہوں نے حاصل کئے تھے۔ پروین کی کتابوں کے ترجمے انگریزی، جاپانی اور ہندی زبانوں میں انکی زندگی ہی میں ہونا شروع ہوگئے تھے۔ پروین شاکر کی شاعری الفاظ اور جذبات کا ایک انوکھا جوڑ ہے اور انسانی انا، خواہش اور انکار کا ایک حسین امتزاج اور چہار رنگ و روپ کا گلدستہ لئے ہوئے ہے۔

1988 میں نئی دلی میں عالمی اردو کانفرنس میں شرکت فرما کر پروین شاکر نے نہ صرف اس کانفرنس کی شان بڑھائی تھی بلکہ بڑی بڑی ہستیوں سے ملاقتوں کے ذریعہ اس کانفرنس کو یادگار بنادیا تھا۔ اس نادر موقعہ پر انکی ملاقتیں خوشونت سنگھ، قرۃ العین حیدر، نامور مصور ایم ایف حسین، کامنا پرشاد اور دیگر نامور ہستیوں سے ہوئیں اور وہ لمحات و رونقیں اردو والوں کے ذہنوں میں انمٹ نقوش چھوڑ گئے ہیں۔ انکی ایک ساتھی اور سہیلی رفاقت جاوید نے پروین کی ایک کہانی بیان کی ہے کہ پروین نے انکے پاس سے مستعار لئے ہوئے کچھ زروزیورات یہ کہہ کر واپس کئے تھے کہ ’زندگی کا کیا بھروسہ، کیا خبر، رفاقت‘‘۔ کیا پروین کو احساس ہوگیا تھا کہ ان کا وقت قریب آرہا ہے؟ اللہ جانے! پروین نے یہ بھی کہا تھا کہ!

کبھی عرش پر کبھی فرش پر کبھی ان کے در کبھی در بدر
غم عاشقی ترا شکریہ میں کہاں کہاں سے گزر گیا

ایک خبر ایک ہندوستانی صحافی جناب رضوان احمد کے حوالہ سے بھی ہے کہ جب 1977 میں پروین شاکر شنکر شاد مشاعرہ میں شرکت کے لیے دلی تشریف لائیں تو انہیں دربھنگہ میں اپنے آبائی مکان کو دیکھنے کا بھی موقع ملا تھا۔ یہ مشاعرہ دلی کے پرگتی میدان میں ہوا تھا۔ اس کا افتتاح آنجہانی وزیر اعظم ہند اٹل بہاری واجپائی جی نے کیا تھا جو اس وقت وزیر خارجہ ہوا کرتے تھے۔ دلچسپ کہانی یہ ہے کہ پاکستان سے آئے ایک شاعر سرور بارہ بنکوی نے اٹل جی سے شکایت کی کہ ہم اپنے آبائی گھر بارہ بنکی میں اپنے والدہ سے ملنا چاہتے اور انہیں دیکھنا چاہتے ہیں اور ہمارے پاس وہاں کا ویزا اور کاغذات نہیں ہیں۔ کیا کریں؟ اٹل جی کی رگ ظرافت بھڑک اٹھی جو بذات خود بھی ایک اچھے شاعر تھے، کہا کہ جاؤ تمہیں کون روک سکتا ہے، دنیا کا کوئی قانون تمہیں اپنی ماں سے ملنے سے نہیں روک سکتا ہے، اس لئے آپ اپنی ماں سے ملنے جاسکتے ہو۔ ہندوستان کا وزیر خارجہ تمہیں اجازت دے رہا ہے۔ اور... وزارت خارجہ کے عہدیداروں کے کان کھڑے ہوگئے۔ جلدی جلدی اجازت نامے ویزہ وغیرہ تیار کرکے جانے والوں کے حوالے کئے ہونگے۔ لگے ہاتھوں پروین کو بھی موقع مل گیا تھا اور وہ پٹنہ گئیں اور وہاں سے چندن پٹی، دربھنگہ جہاں سے ان کے والدین نے ہجرت کی تھی۔ وہ وہاں اپنی پھوپی ڈاکٹر ذیشان فاطمی کے گھر میں ٹہری تھیں۔ پروین شاکر کے دو خوبصورت شعر اور نمونہ کلام حاضر خدمت ہیں۔

نیند جب خوابوں سے پیاری ہو تو ایسے عہد میں
خواب دیکھے کون اور خوابوں کی دے تعبیر کون
طلاق دے تو رہے ہو مجھے غرور وفخر کے ساتھ
میرا شباب بھی لوٹا دو میرے مہر کے ساتھ

رضوان صاحب سے انٹرویو میں پروین نے کہا تھا کہ ’’محبت کا فلسفہ میری شاعری کی بنیاد ہے۔ اور اس کے حوالہ سے بھی اس ازلی مثلث یعنی انسان، خدا اور کائنات کو دیکھتی اور سمجھتی ہوں‘‘ پروین شاکر کے کلام اور انکے بارے میں کچھ جاننے کے بعد ہمیں یہ شدید احساس ہوا کہ وہ نہ صرف ایک بہت بڑی شاعرہ تھیں بلکہ اس سے بڑھ کر ایک اچھی انسان بھی تھیں۔ چونکہ ہزار ہا گلہ شکوؤں کے باوجود انہوں نے کبھی بھی شرافت کا دامن ہاتھ سے نہیں چھوڑا اور انکا پورا کلام اس بات کا گواہ ہے کہ انہوں نے اپنے محبوب کو جب بھی یاد کیا تو عزت واحترام کے ساتھ اور اس کے لئے دعائیں ہی دعائیں۔ ایسا پاکیزہ اور اچھوتا کلام شاید ہی کسی اور زبان میں بیان کیا گیا ہو۔ انکی شاعری کا محور محبت اور عورت رہی۔ ایک اور انفرادیت متکلم کے استعمال کا ہے جو اس سے پہلے اردو شاعری میں شاذونادر ہی دیکھنے کو ملتی تھی۔ بعض نقاد پروین شاکر کے کلام کا موازنہ مشہور ایرانی شاعرہ فروغ فرخزادہ سے بھی کرتے ہیں۔ اردو دنیا پروین شاکر کو کبھی نہیں بھولے گی اور ہم ہر سال انہیں یاد کرتے رہیں گے اور خراج عقیدت پیش کرتے رہیں گے۔ محبتوں اور خوشبوؤں کا دیا بجھ تو گیا ہے لیکن ہم انکی یاد میں ہر سال دیئے اور دیپ بھی جلاتے رہیں گے۔ بقول ڈاکٹر پیرزادہ قاسم!

سب میری روشنیٔ جاں حرف سخن میں ڈھل گئی
اور میں جیسے رہ گیا ایک دیا بجھا ہوا

☆☆☆

+91 6309727951

عمران خان اڈیالہ جیل میں زندہ تو ہیں مگر......

چہرے پر پھیلی وحشت اور اذیت کچھ اور کہہ رہی ہے

خورشید فرازی

پاکستان کے اڈیالہ جیل میں سابق وزیر اعظم عمران خان تقریباً تین برسوں سے قید ہیں ایسے میں پچھلے دنوں یہ خبر چاروں طرف پھیل گئی کہ اڈیالہ جیل کے اندر عمران خان کو قتل کردیا گیا ہے اور اس خبر سے جو کہ افواہ کی شکل میں پھیلی اس نے ہر ایک کو حیران کردیا اور یہ سوچ لیا گیا کہ اگر یہ خبر سچی ہے تو پھر پاکستان میں وہی صورت حال پیدا ہوگی جو ابھی حال میں سری لنکا، بنگلہ دیش اور نیپال میں ہوچکی ہے کیونکہ عمران خان کی پارٹی پاکستان تحریک انصاف جس کے کروڑوں حامی ہیں وہ شہباز شریف حکومت کا نہ صرف تختہ الٹ دیں گے بلکہ شہباز شریف کی بھی خیر نہیں ہوگی اور ساتھ ہی فوجی سربراہ فیلڈ مارشل عاصم منیر کی وہ درگت بنائیں گے کہ وہ فیلڈ مارشل کی ہجے بھی بھول کر ہلکانے لگے گا۔ عمران خان کی موت کی خبر اس وجہ سے بھی چاروں طرف آگ کی طرح پھیلی جب گزشتہ 21 دنوں سے کسی نے بھی انہیں نہیں دیکھا تھا۔ پاکستانی جیل کے قوانین کے مطابق کسی بھی قیدی کے عزیز واقارب کو ہفتے میں ایک بار دیکھنے کی اجازت ہے لیکن اڈیالہ جیل کے حکام نے 11 نومبر سے کسی بھی شخص کو اس کی اجازت نہیں دی تھی کہ وہ عمران خان سے ملے۔ سبھوں سے یہی کہا گیا کہ سیکورٹی کے مدنظر انہیں دوسری جگہ پر منتقل کیا گیا ہے۔ لیکن 21 دنوں کا وقفہ اور اس پر سے جیل میں پولس ٹارچر سے موت ہوجانے کی خبر نے ہر ایک کو ملول کردیا تھا۔ عمران خان سیاستداں ہرگز نہیں تھے وہ تو کرکٹ کے بے تاج بادشاہ تھے اور 1992 میں اپنی کپتانی میں انہوں نے پاکستان کو ورلڈ کپ دلایا تھا۔ انہوں نے اپنی والدہ مرحومہ شوکت خانم کی یاد میں لاہور میں بہت بڑا عظیم الشان کینسر اسپتال کی بھی تعمیر کروائی۔ جب عمران کے والدین کے بعد دیگرے اسی موذی مرض سرطان میں مبتلا ہوکر جاں بحق ہوئے تھے۔ اس اسپتال کی تعمیر کیلئے عمران خان نے لندن اور یورپ کے کئی شہروں میں امدادی پروگرام بھی کئے جس میں گیت وسنگیت کا پروگرام ہندستان کے عظیم اور ناقابل فراموش اداکار سنیل دت نے اپنی اجنتا آرٹس کے بینر تلے لندن اور یورپ میں پروگرام کئے اور سنیل دت کے گروپ نے لندن کے سب سے بڑے ہال میں وہ امدادی پروگرام کرکے عمران خان کو ایک کروڑ پاؤنڈ کا چیک دیا۔ اسی پروگرام میں ایک پروگرام یہ بھی تھا کہ مہمان جو اس پروگرام میں ڈنر کریں گے وہ جاتے ہوئے عمران خان سے مصافحہ کریں گے اور ان کے ساتھ ایک تصویر اتاریں گے اور فی مہمان دوہزار پاؤنڈ اس کا معاوضہ ادا کرے گا۔ تقریبا 200 سے زائد مہمانوں نے مصافحہ کیا اور تصویریں اتاریں اور دوہزار کے پاؤنڈ حوالے گئے جس سے کئی کروڑ پاؤنڈ اکٹھا ہوئے اور اسپتال کی تعمیر کا راستہ کھل گیا۔

بعد ازاں عمران خان نے لندن میں اپنے دو اپارٹمنٹ اور 14 گاڑیاں جس میں رولزرائیس اور مرسیڈ گاڑیاں بھی تھیں وہ سب نیلام کرکے اسپتال کے فنڈ میں ڈپازٹ کردی اور یہ شخص جو پاکستان کیلئے نیا سویرا لانے والا تھا اور جس نے پاکستانی نوجوانوں کو اعلیٰ تعلیم سے ہمکنار کرانے کیلئے لاہور، کراچی، راولپنڈی اور فیصل آباد میں کیمبرج ٹائپ کی یونیورسیٹیاں بنانا چاہتا تھا تاکہ پاکستانی نوجوانوں کو اپنی اعلیٰ تعلیم کیلئے غیر ملک نہ جانا پڑے۔ اور اس شخص پر جھوٹا الزام لگا کر شہباز شریف نے گہری سازش رچ کر اس کی حکومت کا تختہ الٹ دیا اور خود وزیر اعظم بن بیٹھے اور ملک کا صدر آصف زرداری کو بنایا جو مقتول وزیر اعظم بے نظیر بھٹو کا شوہر ہے اور اس پر بے نظیر بھٹو کو قتل کرانے کا الزام بھی لگ چکا ہے لیکن اس وقت کا پاکستان میں اسی چور منڈلی کی حکومت چل رہی ہے۔ اس وقت عمران خان کی موت کی جو افواہ اڑی تو پاکستان تحریک انصاف کے لیڈر ذوالفقار نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ اس کا ثبوت پیش کریں کہ عمران خان بالکل صحیح سلامت ہیں اور جب اس پر کافی دباؤ پڑا تو عمران خان کی بڑی بہن نورین نیازی کو اڈیالہ جیل میں جانے کی اجازت ملی اور اس نے اپنے بھائی سے جیل میں ملاقات کی اور واپس آکر خوشخبری سنائی کہ وہ بالکل ٹھیک ہیں لیکن زبردست ذہنی دباؤ میں ہیں اور ایسا لگتا ہے کہ انہیں فوجی سربراہ فیلڈ مارشل عاصم منیر کی طرف سے گہری اذیتوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔

واضح رہے کہ عمران خان جس وقت وزیر اعظم تھے اس وقت انہوں نے امریکی صدر جو بائیڈن انتظامیہ پر سخت تنقید کی تھی خاص طور پر امریکی خارجہ پالیسی پر تنقید کی تھی جب انہوں نے اچانک افغانستان سے امریکی فوجیوں کو انخلاء کرنے کا حکم دیا تھا۔ جہاں امریکی فوج 1999 سے تھے اور افغانستان کے تمام ذرائع پر بلاشرکت غیرے مالک بن بیٹھے تھے۔ امریکی فوج کے انخلاء کے بعد ہی افغانستان میں جنگجو طالبان کا قبضہ ہوچلا تھا جس نے وسط ایشیا کے امن وامان میں ایسا خلیج پیدا کردیا جیسے کبھی پاٹا نہ جاسکے۔ اس وقت پاکستان اور افغانستان میں جاری تنازع اور جنگی صورت حال کی وجہ یہ ہے کہ افغانستان میں پہاڑی جنگجوؤں کی حکومت ہے جبکہ پاکستان میں شہری جنگجوؤں کی لیکن دونوں کی فطرت ایک ہے۔ افغانستان میں خواتین کا تعلیم حاصل کرنا سب سے بڑا جرم کہلاتا ہے۔

تقسیم ہدایت کا خدائی ضابطہ قرآن حکیم کی روشنی میں

ڈاکٹر محمد واسع ظفر

انسان کی فطرت میں جستجو، شعور راست، حق اور مقصد حیات کی تلاش ایک بنیادی جذبہ ہے۔ انسان ہمیشہ یہ سوال کرتا رہا ہے کہ زندگی کا صحیح راستہ کون سا ہے؟ یعنی وہ کون سی راہ ہے جس پر چل کر ایک انسان اپنی منزل مقصود کو پا سکتا ہے اور اپنی زندگی کو کامیابی سے ہمکنار کرسکتا ہے؟ اسی سوال کے جواب میں "ہدایت" کا تصور ابھرتا ہے۔ لفظ "ہدایت" عربی مادّہ "ھ د ی" سے مشتق ہے جس کے بنیادی معنی "رہنمائی کرنے، صحیح سمت کی طرف رہبری کرنے، سیدھی راہ دکھانے، نشان دہی کرنے، منزل مقصود تک پہنچانے" وغیرہ کے ہیں۔ اس کی ضد غوایت، ضلالت یا گمراہی ہے۔ امام راغب اصفہانیؒ کے مطابق "ہدایت" (الْهِدَايَة) کے اصل معنی لطف و کرم کے ساتھ کسی کی رہنمائی کرنے کے ہیں۔ (المفردات في غريب القرآن، مكتبة نزار مصطفى الباز، الجزء الثاني، صفحہ ۷۰۰)۔ ظاہر ہے کہ اس سے وہی رہنمائی مراد ہے جو خیر وبھلائی پر مبنی ہو اور کسی کو منزل مقصود تک پہنچنے میں مددگار ہو۔

انسان یوں تو زندگی کے ہر شعبے میں اور ہر موڑ پر اپنے بشری تقاضوں کو پورا کرنے میں کسی نہ کسی کی ہدایت ورہنمائی کا محتاج ہوتا ہے لیکن یہاں جو ہدایت زیر بحث ہے وہ "ربانی رشد وہدایت" ہے جو اس دنیا میں انسان کی ضرورتوں میں سے ایک اہم ضرورت ہے اور جس کے بغیر وہ مقصد حیات کو پاسکتا ہے نہ حتمی کامیابی سے ہمکنار ہوسکتا ہے۔ خالق کائنات نے اس ضرورت کے پیش نظر انسان کی ہدایت کا ایسا نظم قائم فرمایا اور تقسیم ہدایت کے ایسے ضابطے بنائے کہ اگر کوئی اسے سمجھ لے اور اپنی زندگی کو ان سے ہم آہنگ کرلے تو ہر طرح کی فکری گمراہی، اخلاقی بے راہ روی، نظریاتی افراط وتفریط، اور روحانی بے سمتی سے محفوظ رہ سکتا ہے، نیز حتمی کامیابی سے ہمکنار ہوسکتا ہے۔ قرآن حکیم جو خود ایک کتاب ہدایت ہے، خدائے تعالیٰ کے اس نظم ونسق اور ضابطے کو واضح طور پر بیان کرتا ہے۔ یہ ہدایت کا ایک ایسا تصور پیش کرتا ہے جو فطرت، عقل وشعور، وحی، دعوت الی الخیر، ارادہ واختیار، اور اخلاق وعمل کے جامع نظام کی نمائندگی کرتا ہے لیکن افسوس کا پہلو یہ ہے کہ اکثر لوگ اسے نہیں سمجھتے اور فہم ہدایت کے تعلق سے افراط و تفریط کا شکار رہتے ہیں۔ اس لیے ضرورت اس بات کی محسوس ہوئی کہ اس کی وضاحت کی جائے تاکہ ہدایت کا ایک متوازن تصور لوگوں کے درمیان قائم ہو اور وہ اپنی فطرت، اپنے اختیارات، اپنی ذمے داریوں اور ربانی ہدایت کے تعلق کو سمجھیں اور اس سے مستفیض ہوں۔ انھیں روز روشن کی طرح یہ عیاں ہوجائے کہ انسان کی زندگی کا اصل مقصد اللہ تعالیٰ کی بندگی ہے، ہدایت اور سلامتی کی راہ ایمان واسلام کی راہ ہے، اور انسان کی حتمی کامیابی اس کے اخروی نجات میں مضمر ہے۔

قرآن حکیم میں "ہدایت" کا لفظ مختلف صیغوں اور سیاقوں میں تقریباً ۳۱۶ مقامات پر آیا ہے۔ یہ استعمالات مختلف معنوی جہتوں اور درجوں کی نمائندگی کرتے ہیں۔ ہدایت کا پہلا درجہ فطری (natural)، تکوینی یا جبلی (innate) ہے جو اللہ تعالیٰ نے عقل و فطانت اور معارف ضروریہ کے عطا کرنے سے کی ہے۔ ہدایت کا یہ درجہ عام ہے جو کائنات کی تمام اشیا اور مخلوقات کی تمام قسموں اجرام فلکی (celestial bodies)، فرشتے، جمادات، نباتات، حیوانات، انسان اور جنات سب کو شامل ہے اور ہر شے کو اس سے حسب ضرورت تکوینی طور پر بہرہ مند کیا گیا ہے۔ اسی ہدایت عامہ (universal guidance) کا ذکر قرآن کریم کی آیت {قَالَ رَبُّنَا الَّذِيْٓ اَعْطٰى كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهٗ ثُمَّ هَدٰى (طٰهٰ: ۵۰} میں ہے یعنی فرمایا (موسیٰ نے کہ) ہمارا رب وہ ہے جس نے ہر چیز کو اس کی بناوٹ عطا کی، پھر اس کی رہنمائی بھی فرمائی۔ دوسری جگہ ارشاد ہے: {سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى ۝ الَّذِيْ خَلَقَ فَسَوّٰى ۝ وَالَّذِيْ قَدَّرَ فَهَدٰى} "اپنے رب کے نام کی تسبیح کیجیے جو سب سے بلند ہے، جس نے (ہر چیز کو) پیدا کیا اور درست تناسب قائم کیا، اور جس نے ہر چیز کو ایک خاص انداز بخشا، پھر راہ دکھائی۔" (الأعلى: ۱-۳)۔ ان آیات کا مطلب یہ ہے کہ ہر چیز کو اللہ تعالیٰ نے ایک خاص صورت اور خاص فطرت پر وجود بخشا، اس کے ذمے کچھ خاص خدمتیں سپرد کیں، اس کا دائرۂ کار متعین کیا اور اسی کے مناسب اسے ہدایت کردی۔ اسی ہدایت عامہ کی وجہ سے کائنات کی ہر چیز اپنے حصے کے فرائض کو نہایت خوبی کے ساتھ انجام دے رہی ہے۔ اسی ہدایت عامہ کے تحت انسان کے اعضاو جوارح بھی اس کے شعور وارادے کے بغیر اپنا اپنا کام کرتے رہتے ہیں اور بچپن سے بڑھاپے تک کے جسمانی اور ذہنی تغیرات رونما ہوتے چلے جاتے ہیں۔

اس ہدایت عامہ کے تحت ایک دوسرے قسم کی ہدایت اللہ تعالیٰ نے انسان کو اس کے مقصد حیات کے پیش نظر اس کی شعوری و اخلاقی زندگی کے لیے عطا کی کہ اسے علم وعقل اور فکر وفہم کی صلاحیتیں بخشیں اور اخلاقی حس سے نوازا جن کی بدولت وہ خیر و شر، بھلائی وبرائی اور حق وباطل میں امتیاز کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: {وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰىهَا ۝ فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰىهَا} "اور قسم ہے نفس (انسانی) کی اور اس ذات کی جس نے اسے درست کیا، پھر اس پر بدی اور پرہیزگاری کا الہام کیا۔" (الشمس: ۷-۸)۔ نیز فرمایا: {وَهَدَيْنٰهُ النَّجْدَيْنِ} "ہم نے اس کو (خیر وشر) دونوں راستے بتادیے ہیں۔" (البلد: ۱۰)۔ خیر وشر کے ان دونوں راستے کا الہام انسان کی آزمائش کی خاطر ہے کہ وہ شکرگزاری کا پہلو اختیار کرتا ہے یا ناشکری کا؟ ارشاد ربانی ہے: {اِنَّا هَدَيْنٰهُ السَّبِيْلَ اِمَّا شَاكِرًا وَّاِمَّا كَفُوْرًا} "ہم نے اسے راستہ دکھایا کہ یا تو وہ شکرگزار ہو یا ناشکرا بن جائے۔" (الدھر: ۳)۔ یعنی درست ساخت، راست فطرت، علم وعقل اور اخلاقی حس کی نعمتوں کے ساتھ انسان کو اللہ رب العزت نے اختیار وارادے کی نعمت سے بھی نوازا تاکہ وہ اپنی مرضی سے جو راہ چاہے اختیار کرے۔ اگر انسان اپنی عقل اور حق وباطل کی اس معرفت کو جو اللہ نے اس کی فطرت میں ودیعت کر رکھا ہے، صحیح طور پر استعمال کرے اور اپنے جذبات وخواہشات اور بشری کمزوریوں کو ان پر غالب نہ ہونے دے، تو راہ ہدایت کو پہچاننے اور اختیار کرنے میں اسے کوئی دشواری نہیں ہوگی۔ اسی لیے اللہ رب العزت کا ارشاد ہے: {فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِيْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا ۭ لَا تَبْدِيْلَ لِخَلْقِ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ڎ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ} "اللہ کی بنائی ہوئی اس فطرت پر چلو جس پر اس نے تمام لوگوں کو پیدا کیا، اللہ کی تخلیق میں کوئی تبدیلی نہیں لائی جاسکتی، یہی بالکل سیدھی راہ ہے، لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔" (الروم: ۳۰)۔ یعنی انسان کی فطرت میں یہ شعور رکھا گیا ہے کہ اس کا کوئی خالق ورب ہے اور وہی معبود اور مطاع حقیقی ہے، اگر وہ اس پر قائم رہے اور حق پرستی کے جذبے سے غور وفکر کرے تو راہ ہدایت اس پر منکشف ہوئے بغیر نہیں رہے گا۔

ہدایت کا دوسرا درجہ ارشادی (instructional) وتشریحی (explanatory) ہے۔ یہ عقل و استدلال کے توسل سے وحی الٰہی کی روشنی میں کسی کو راہ دکھانے کا عمل ہے۔ اس سے راہ حق کی طرف وہ رہنمائی مراد ہے جو اللہ تعالیٰ کے پیغمبروں کی ہدایات اور اس کی نازل کردہ کتابوں کے ذریعے ہر جن وانس کو پہنچتی ہے جسے قبول کرکے کوئی مومن ومسلم اور رد کرکے کوئی کافر ہوجاتا ہے۔ اسی معنی میں قرآن کریم کا اعلان ہے: {وَلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ} "ہر ایک قوم کے لیے ہادی ہوا کرتے ہیں۔" (الرعد: ۷)۔ نیز اسی معنی میں فرمایا: {وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ اَىِٕمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا} "اور ہم نے ان (بنی اسرائیل) میں سے ایسے پیشوا بنادیے جو ہمارے حکم سے لوگوں کو ہدایت کیا کرتے تھے۔" (السجدۃ: ۲۴)۔ اس آیت سے یہ واضح ہوا کہ علماء، فقہاء اور داعیان حق کی طرف سے کی گئی رہنمائی ہدایت کے اسی درجہ میں ہے۔ اور اسی معنی میں نبی کریم ﷺ کو یوں مخاطب کیا گیا: {وَاِنَّكَ لَتَهْدِيْٓ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ} یعنی "بے شک آپ لوگوں کو سیدھا راستہ دکھاتے ہیں۔" (الشوریٰ: ۵۲)۔ اور اسی معنی میں آپؐ کے ہم عصر کفار ومشرکین کے تعلق سے یہ ارشاد فرمایا گیا: {وَلَقَدْ جَاۗءَهُمْ مِّنْ رَّبِّهِمُ الْهُدٰى} "اور یقیناً ان کے رب کی طرف سے ان کے پاس ہدایت آچکی ہے۔" (النجم: ۲۳)۔ نیز اسی درجہ کی ہدایت کے رد وقبول کے اختیار کو جس میں آزمائش کا پہلو شامل ہے، قرآن نے یوں پیش کیا ہے: {وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۣ فَمَنْ شَاۗءَ فَلْيُؤْمِنْ وَّمَنْ شَاۗءَ فَلْيَكْفُرْ} "آپ کہہ دیجیے کہ (یہ قرآن) حق ہے تمہارے رب کی طرف سے، پس جو چاہے ایمان لے آئے اور جو چاہے انکار کردے۔" (الکہف: ۲۹)۔ ہدایت کا یہ درجہ انسان و جنات کے لیے خاص ہونے کی وجہ بھی یہی ہے کہ ان ہی دو مخلوقات کو اللہ تعالیٰ نے عقل وشعور کی نعمت سے نوازا ہے اور انھیں ارادے واختیار کی آزادی بخشی ہے۔ وہ زندگی کے مختلف مسائل پر غور وخوض کرکے اپنی مرضی کے مطابق فیصلے لے سکتے ہیں اور ان پر عمل پیرا ہوسکتے ہیں لیکن اس راہ میں انھیں کچھ مغالطے درپیش ہوسکتے تھے نیز فطرت کے مقتضیات کو سمجھنے میں انھیں کچھ دشواری پیش آسکتی تھی، اس لیے اللہ رب العزت نے یہ کرم فرمایا کہ پیغمبروں، وحی اور کتب وصحائف کے نزول کے سلسلے کے ذریعے انھیں دور کرنے کا انتظام کردیا۔ اگر جن وانس اپنی عقل وفطرت سے بالکل انحراف نہ کرے اور مطلقاً سرکشی پر آمادہ نہ ہوجائے، تو ہدایت کے یہ ذرائع ان کے لیے کافی ہوجائیں گے۔

ہدایت کا تیسرا درجہ توفیق الٰہی (divine grace) کے معنی میں ہے یعنی ایسے اسباب اور حالات کا پیدا کردینا کہ پیغمبروں اور داعیان حق کی دعوت و رہنمائی اور کتب الٰہی کی ہدایات کو قبول کرنا اور ان پر عمل کرنا آسان ہوجائے۔ یہ وہ ہدایت ہے جو خاص اللہ تعالیٰ کے قبضۂ قدرت میں ہے اور اس کی طرف سے بلاواسطہ جن وانس پر فائض ہوتی ہے اور اس کے قلب میں ایمان کا نور پیدا کرتی ہے۔ مومن یا کافر ہونے کا انحصار اسی ہدایت کے ملنے یا نہ ملنے پر موقوف ہے۔ یہی ہدایت انسان کے اندرونی تزکیہ اور روحانی اصلاح سے وابستہ ہے اور اسے تقویٰ، صبر وشکر، عدل واحسان اور عمل صالح کی راہوں پر گامزن کرتی ہے۔ نیز یہی وہ ہدایت ہے جس کے سلسلے میں یہ واضح کردیا گیا ہے کہ یہ کسی عام داعی یا مصلح تو کیا، پیغمبروں کے بس میں بھی نہیں ہوتی۔ اسی معنی میں نبی کریم ﷺ کو فرمایا گیا: {اِنَّكَ لَا تَهْدِيْ مَنْ اَحْبَبْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۗءُ ۚ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ} "بے شک آپ جس کو چاہیں ہدایت نہیں دے سکتے بلکہ اللہ ہی جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے اور ہدایت پانے والوں کو وہ خوب جانتا ہے۔" (القصص: ۵۶)۔ اس ہدایت کو سمجھنے میں عام لوگ غلطی کرتے ہیں۔ بعض اسے جبری نقطۂ نظر سے دیکھتے ہیں اور قرآن کے پیغام {يُضِلُّ مَنْ يَّشَاۗءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۗءُ} کی جبری تعبیر کرتے ہیں یعنی اللہ تعالیٰ اپنے قبضۂ قدرت اور اختیار کلی سے جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے اس سے محروم کردیتا ہے بلکہ گمراہی میں ڈال دیتا ہے۔ اس نظریہ کی وجہ سے بعض گمراہ لوگ خود کو مجبور محض سمجھ کر یہ عذر پیش کرتے سنے جاتے ہیں کہ جب اللہ تعالیٰ نے ہی ہمیں ہدایت نہیں دی تو اس عدم اطاعت میں ہمارا کیا قصور ہے؟ اگر اللہ تعالیٰ ہمیں ہدایت دیتا تو ہم بھی اطاعت شعاری کی راہ پر گامزن ہوتے اور متقی لوگوں میں شامل ہوتے۔ دوسری طرف بعض لوگ اسے معجزاتی اور کرامتی نقطۂ نظر سے دیکھتے ہیں اور یہ سمجھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہدایت کے اختیارات اپنے خاص بندوں کو تفویض کردیتا ہے اور وہ جس کو چاہتے ہیں ہدایت دے دیتے ہیں۔ علامہ اقبالؒ کے اس مصرعے "نگاہ مردمومن سے بدل جاتی ہیں تقدیریں" کو کچھ لوگ اسی نظریہ سے دیکھتے ہیں اور اسی نظریہ کے تحت اکبرالہ آبادی نے فرمایا:

خود نہ تھے جو راہ پر اوروں کے ہادی بن گئے
کیا نظر تھی جس نے مردوں کو مسیحا کردیا

حالاں کہ مذکورہ دونوں نظریہ جادۂ اعتدال سے دور ہے۔ خدائے تعالیٰ عادل ہے، یہ اس کے عدل کے خلاف ہے کہ وہ کسی شخص کو ہدایت یا گمراہی پر مجبور کرے، پھر اسے اس کی جزا یا سزا بھی دے۔ دوسری طرف اگر کسی کی نظر ونگاہ سے ہدایت مل جاتی اور تقدیریں بدل جایا کرتیں تو پیغمبروں بالخصوص امام الانبیاء کی نگاہوں سے زیادہ بابرکت اور پُراثر نگاہ کس کی ہوسکتی تھی؟ آپؐ کی نگاہیں حضرت عمرؓ اور ابوجہل دونوں پر پڑیں بلکہ دونوں کے لیے آپؐ نے دعائیں بھی کیں لیکن ہدایت حضرت عمرؓ کے حصے میں آئی۔ اب اگر کوئی یہ کہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہی ابوجہل کو ہدایت نہیں دی تو وہ کیا کرے؟ حالاں کہ درست اور حق بات یہ ہے کہ ہدایت تو بلاشبہ اللہ تعالیٰ ہی دیتا ہے لیکن اس نے اس کے لئے ضابطے بنائے ہوئے ہیں جن کے تحت وہ کسی کو اس سے نوازتا ہے اور کسی کو اس سے محروم رکھتا ہے۔ اللہ رب العزت کا ارشاد ہے: {اَللّٰهُ يَجْتَبِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يَّشَاۗءُ وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يُّنِيْبُ} "اللہ تعالیٰ منتخب کرلیتا ہے اپنی طرف جس کو وہ چاہتا ہے، اور وہ اپنی طرف ہدایت دیتا ہے اس کو جو انابت اختیار کرتا ہے۔" (الشوریٰ: ۱۳)۔ اس آیت میں ہدایت کے دو ضابطے بیان کئے گئے ہیں۔ پہلا ضابطہ تو یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے ہدایت اور اپنے قرب کے لئے منتخب کرلیتا ہے۔ یہ ضابطہ فرشتوں اور انبیاء علیہم السلام کے طبقے کے لئے خاص ہے اور اس میں صرف اس کی عنایت کا دخل ہے۔ اسے دوسری جگہ یوں فرمایا: {اَللّٰهُ يَصْطَفِيْ مِنَ الْمَلٰۗىِٕكَةِ رُسُلًا وَّمِنَ النَّاسِ} "اللہ فرشتوں میں سے بھی اپنا پیغام پہنچانے والوں کو منتخب فرمالیتا ہے اور انسانوں میں سے بھی۔" (الحج: ۷۵)۔ پس جب اللہ تعالیٰ اپنے کسی بندے کو فریضۂ رسالت کے لیے منتخب کرلیتا ہے تو اسے علم، ہدایت، حکمت، معرفت اور تقویٰ کے اعلیٰ مقام فائز کردیتا ہے۔

توفیقی ہدایت کا دوسرا ضابطہ جو عام ہے، یہ بتایا گیا کہ ہدایت اسے ملتی ہے جو انابت اختیار کرتا ہے۔ اسی ضابطہ کو قرآن کریم نے دوسری جگہ یوں بیان کیا ہے: {قُلْ اِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَاۗءُ وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ اَنَابَ} "آپ فرمائیے کہ بے شک اللہ گمراہ کرتا ہے جسے چاہتا ہے اور رہنمائی فرماتا ہے اپنی (بارگاہ کی) طرف اسے جو انابت اختیار کرتا ہے۔" (الرعد: ۲۷)۔ ایک اور جگہ یوں ارشاد ہے: {وَمَا يَتَذَكَّرُ اِلَّا مَنْ يُّنِيْبُ} "اور نصیحت نہیں قبول کرتا مگر وہی جو انابت اختیار کرتا ہے۔" (مومن: ۱۳)۔ 'انابت' کے معنی بار بار لوٹ کر آنے اور رجوع ہونے کے ہیں۔ مولانا محمد عبدالرشید نعمانی کے مطابق انابت الی اللہ کے معنی اخلاص عمل اور دل سے اللہ کی طرف رجوع ہونے اور توبہ کرنے کے ہیں۔ (لغات القرآن، مکتبہ حسن سہیل، لاہور، جلد ۱، صفحہ ۲۶۳)۔ امام راغب اصفہانیؒ نے لکھا ہے کہ "والإنابة إلى الله تعالى" کا مطلب ہے: "الرُّجُوعُ إليه بالتَّوبة وَ إخلاصِ العمل" یعنی "توبہ اور اخلاص عمل کے ساتھ اللہ کی طرف رجوع ہونا"۔ (المفردات في غريب القرآن، الجزء الثاني، صفحہ ۶۵۷)۔ اس طرح قاضی محمد ثناء اللہ صاحب پانی پتیؒ کے مطابق: "والإنابة طلب التوفيق لإصابة الحق فيما يأتي ويذر من الله والاستعانة في مجامع الأمور والإقبال عليه بشر أشره" یعنی 'انابت' کے معنی ہے کہ کسی کام کے کرنے یا چھوڑنے میں حق تک پہنچنے کے لئے اللہ تعالیٰ سے توفیق طلب کرنا، تمام امور میں اس سے ہی مدد کا طلب گار رہنا اور کامل طور پر اس کی طرف متوجہ رہنا ہے۔ (تفسير المظهري، دار احياء التراث العربي، بيروت - لبنان، الطبعة الأولى ۲۰۰۴م، الجزء الرابع، صفحہ ۴۱۸)۔

ان سب کا خلاصہ یہ ہے کہ جو شخص حق کا متلاشی اور ہدایت کا طالب ہوتا ہے اور پہلے درجہ میں ملی ہدایت یعنی عقل وشعور کا صحیح استعمال کرکے دوسرے درجہ کی ہدایت یعنی انبیاء کرام علیہم السلام، داعیان حق اور کتب سماویہ کی رہنمائی ودعوت پر غور وفکر کرتا ہے اور جب حق اس پر واضح ہوجائے تو شرک و نافرمانی سے توبہ کرکے صدق دل سے اللہ کی طرف رجوع ہوجاتا ہے تو اللہ تعالیٰ ایسے شخص کو ہدایت سے نواز دیتا ہے۔ اس کے بالمقابل جو شخص عقل وشعور اور حواس ظاہری کی ناقدری کرتا ہے اور ان کا صحیح استعمال نہیں کرتا، انبیاء کرام علیہم السلام، داعیان حق اور کتب سماویہ کی رہنمائی ودعوت پر غور وفکر نہیں کرتا یا حق کے واضح ہوجانے کے باوجود تسلیم ورضا اور رجوع واطاعت کا پہلو اختیار نہیں کرتا بلکہ تکبر، ہٹ دھرمی اور سرکشی پر آمادہ ہوجاتا ہے، اللہ تعالیٰ ایسے شخص کو ہدایت سے نہیں نوازتا بلکہ گمراہی میں چھوڑ دیتا ہے اور بعض اوقات قلب پر مہر تک لگا دیتا ہے جس سے قبول حق کی صلاحیت اس کی ختم ہوجاتی ہے۔ قرآن میں اسی کو اللہ تعالیٰ کے ذریعہ گمراہ کرنا قرار دیا گیا ہے جو درحقیقت خود اس شخص کی ضد، اولاً اپنے اختیار سے گمراہی کو اپنانے اور اس پر اڑے رہنے کا نتیجہ ہوتی ہے۔ حضرت عمرؓ کو ہدایت اس لیے مل گئی کیوں کہ وہ رسول اللہ ﷺ کی مخالفت ان کو غلط اور خود کو صحیح راستے پر سمجھنے کی وجہ سے کررہے تھے لیکن جس لمحہ ان پر حق واضح ہوگیا اور انھیں اپنی غلطی کا احساس ہوا، انہوں نے انابت کا پہلو اختیار کیا اور صدق دل سے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی طرف رجوع ہوگئے۔ ان کے بالمقابل ابوجہل کو ہدایت اس لیے نہیں ملی کیوں کہ اس پر یہ بات منکشف ہوچکی تھی کہ حضرت محمد ﷺ حق پر ہیں، اس کے باوجود اس نے تکبر کیا اور اپنی سرداری کے زعم میں حق کو قبول کرنے سے روگردانی کی۔ اس واقعہ سے یہ بات بھی واضح ہوگئی کہ دعوت اور دعا ہدایت کے نزول کے اسباب میں سے تو ہیں لیکن یہ مفید اسی کے حق میں ہوتی ہیں جو انابت اور اطاعت کا پہلو اختیار کرتا ہے۔

ہدایت کا چوتھا درجہ مدارج قرب ورضا کی طرف رہنمائی کا ہے جو مومنین، متقین اور ہدایت یافتہ لوگوں کے لیے خاص ہے جس کی وسعت لامحدود اور درجات غیر متناہی ہیں۔ یہی درجہ ایک مومن کی ترقی کا میدان ہے، مجاہدہ اور اعمال صالحہ کے ساتھ اس درجۂ ہدایت میں ترقی ہوتی جاتی ہے۔ قرآن پاک کی متعدد آیات میں اس زیادتی ہدایت کا تذکرہ ہے۔ مثلاً فرمایا: {وَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ يَهْدِ قَلْبَهٗ} "اور جو شخص اللہ پر ایمان لاتا ہے، وہ اس کے دل کو ہدایت بخشتا ہے۔" (التغابن: ۱۱)۔ اور فرمایا: {وَيَزِيْدُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اهْتَدَوْا هُدًى} "اور جن لوگوں نے ہدایت پائی، اللہ تعالیٰ ان کی ہدایت میں مزید اضافہ فرماتا ہے۔" (مریم: ۷۶)۔ نیز فرمایا: {وَالَّذِيْنَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى وَّاٰتٰىهُمْ تَقْوٰىهُمْ} "وہ لوگ جنہوں نے ہدایت پائی ہے، اللہ ان کو اور زیادہ ہدایت دیتا ہے اور انھیں ان کے حصے کا تقویٰ عطا فرماتا ہے۔" (محمد: ۱۷)۔ ایسا اس لیے ہوتا ہے کیوں کہ تقویٰ کی بنیادی اہلیت اپنی سعی مسلسل اور اطاعت گزاری کے ذریعہ انہوں نے اپنے اندر پیدا کرلی ہوتی ہے۔ اسی تناظر میں یہ ارشاد ربانی ہے: {وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا} "اور جن لوگوں نے ہماری خاطر مجاہدہ کیا، ہم انھیں ضرور اپنی راہیں دکھادیں گے۔" (العنکبوت: ۶۹)۔ ہدایت خاصہ (specific guidance) کا یہی وہ درجہ ہے جس میں بڑے سے بڑا نبی ورسول اور ولی اللہ بھی اخیر عمر تک زیادتی توفیق اور مرتبہ اعلیٰ کا طالب نظر آتا ہے۔

ہدایت پانچویں درجہ میں قرآن کریم میں آخرت میں منزل مقصود یعنی جنت کی طرف رہنمائی کے لیے استعمال ہوا ہے۔ ارشاد ربانی ہے: {اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ يَهْدِيْهِمْ رَبُّهُمْ بِاِيْمَانِهِمْ ۚ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ} "یقیناً جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال کئے، ان کا رب انھیں ان کے ایمان کے سبب ایسے نعمتوں والے باغات کی راہ دکھائے گا جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی۔" (یونس: ۹)۔ نیز فرمایا: {سَيَهْدِيْهِمْ وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ ۝ وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَّفَهَا لَهُمْ} "وہ انھیں منزل مقصود تک پہنچادے گا، اور ان کی حالت سنوار دے گا اور انھیں جنت میں داخل کرے گا جس کی انھیں خوب پہچان کرادی ہوگی۔" (محمد: ۵-۶)۔ اسی طرح جنت میں پہنچ جانے کے بعد مومنوں کی شکرگزاری کو ان الفاظ میں نقل کیا ہے: {اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ هَدٰىنَا لِھٰذَا ۣ وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَآ اَنْ هَدٰىنَا اللّٰهُ} "تمام تر شکر اللہ کا ہے جس نے ہمیں اس منزل تک پہنچایا، اگر اللہ ہمیں نہ پہنچاتا تو ہم کبھی منزل تک نہ پہنچتے۔" (الاعراف: ۴۳)۔

اس طرح ہدایت قرآن کریم میں عقل و فطانت اور معارف ضروریہ کے عطا کرنے، حق کی طرف رہبری کرنے، ایمان وطاعت کی توفیق عطا کرنے، خدائے تعالیٰ کے مدارج قرب یا جنت کی طرف رہنمائی کرنے کے معنوں میں استعمال ہوا ہے جو دراصل پانچ مختلف درجوں کی نمائندگی کرتے ہیں۔ ہر درجہ اپنے سے پہلے درجے کی ہدایت کی حصولیابی کو لازم کرتا ہے۔ جو پہلے ہی درجے کی ہدایت یعنی عقل وشعور کے جوہر سے محروم ہو، وہ شریعت کا مکلف ہی نہیں رہتا۔ لیکن جو پہلے درجے کی ہدایت سے بہرہ یاب ہو، وہ آگے کے مدارج ان ہی ضابطوں کے مطابق طے کرسکتا ہے جو سطور بالا میں بیان ہوئے جس میں اس کی طلب، نیت وارادے اور سعی کا دخل ہوتا ہے۔ بے طلبوں، بے انصافوں، نفس پرستوں، متکبروں، سرکش نافرمانوں، ظالموں، حد سے تجاوز کرنے والوں، دنیا کے طالبوں، کفر و ضلالت کے خواست گاروں، جھوٹے ناشکروں کو اللہ تعالیٰ ہدایت نہیں دیا کرتا جس کا اظہار قرآن مجید میں جابجا کردیا گیا ہے۔ اس کی وجہ وہی ہے کہ ایسے لوگ ہدایت کے بنیادی ضابطے کی خلاف ورزی کررہے ہوتے ہیں۔ ہدایت اللہ تعالیٰ کی نعمتوں میں سے ایک عظیم نعمت ہے، وہ اسے بے طلبوں اور ناقدروں کو نہیں دیا کرتا۔ اگر وہ ہدایت لوگوں پر تھوپ دے تو انسان کی جو آزمائش مقصود ہے، اس کا کیا ہوگا؟ اس لیے اللہ تعالیٰ نے ہدایت کا جو نظم قائم فرمایا ہے اور اس کی تقسیم کے جو ضابطے بنائے ہیں، وہ جن وانس کے تخلیقی منصوبے کے عین مطابق ہیں۔ بس ضرورت اس بات کی ہے کہ انسان ان ضابطوں کو سمجھے اور اپنی زندگی کو ان سے ہم آہنگ کرلے، ان شاء اللہ وہ ہدایت بھی پائے گا، حتمی کامیابی سے سرفراز بھی ہوگا، اور اپنی منزل مقصود تک پہنچ کر اپنے رب کی رضا کا پروانہ بھی حاصل کرے گا۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہم سب کو ان باتوں پر غور کرنے اور ان پر عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا کرے۔ آمین!

اردو کی سرگرمیوں سے میری علاحدگی کیوں؟

ڈاکٹر ریحان غنی

میں نے شیر بہار غلام سرور اور پروفیسر عبدالمغنی جیسے قائدین اردو کو نہ صرف دیکھا ہے بلکہ ان کے ساتھ مجھے اردو کے پلیٹ فارم سے کام کرنے کا بھی شرف حاصل ہوا ہے۔ غالباً 1975 کی بات ہے۔ شیر بہار غلام سرور نے کامریڈ تقی رحیم کی سربراہی میں بہار ریاستی انجمن ترقی اردو کا ایک وفد ایک ہفتے کے لئے بھوجپور اور روہتاس بھیجا تھا جس میں خانقاہ منیر شریف کے سجادہ نشیں سید شاہ نورالدین فردوسی عرف پیارے صاحب علیہ رحمہ بھی تھے۔ میں اس وفد کا سب سے کم سن رکن تھا۔ میں نے اس موقع پر اپنے بزرگوں کا جنون دیکھا۔ ماضی بعید پر نظر ڈالتا ہوں تو پرانی یادیں تازہ ہوجاتی ہیں۔ کیا لوگ تھے، کیا قیادت تھی، کیا دبدبا تھا، کیا خلوص تھا، کیا وقار تھا، کیا شعور تھا، کیا سوچ تھی۔ کیا جنون تھا، کیا جذبہ تھا، کیا فراست تھی۔ آج انھیں یاد کرکے طبیعت عش عش کرتی ہے۔ دوسری طرف اردو کے تعلق سے آج کے حالات کو دیکھتا ہوں تو الجھن بڑھ جاتی ہے، پریشانی میں اضافہ ہوجاتا ہے۔ ماضی میں لوگوں نے نہ خود کوئی ایوارڈ یا انعام لیا اور نہ کسی کو ایوارڈ یا انعام دیا۔ ان کے لئے کہیں کوئی اعزازی تقریب بھی نہیں ہوئی، کسی نے ان کی عظمت کا گن گان کرنے کے لئے کوئی مجلس نہیں سجائی۔ اس کے باوجود وہ عظیم المرتبت تھے۔ لیکن آج ایوارڈ اور انعام بانٹ کر اور ایوارڈ وانعام لے کر بھی ہم بے وقعت ہیں۔ آج ہر اردو والے کی جیب میں ایک تنظیم اور ادارہ ہے جو اپنے ہم نواؤں کو ایوارڈ اور انعام سے نواز رہا ہے۔ سب سے زیادہ بے حیائی اور شرمندگی کی بات یہ ہے کہ اب اردو سے تعلق رکھنے والی تنظیمیں اور ادارے اپنے ہی عہدیداروں اور اراکین کو ایوارڈ اور اعزاز سے نواز رہے ہیں۔ اسی سال ایک سرکاری کتب خانہ نے کچھ اردو والوں کو اعزاز سے نوازا ان میں کتب خانہ کی مجلس منتظمہ کے اراکین بھی شامل تھے۔ یہی روایت 30 نومبر اتوار کو پھلواری شریف میں اردو ایکشن کمیٹی بہار کی تقریب میں دہرائی گئی۔ یعنی ایکشن کمیٹی کی پھلواری شریف شاخ نے اپنے ہی عہدیداروں اور اراکین کو اعزاز بخشا۔ بلاشبہ روزنامہ قومی تنظیم کے مدیر اعلیٰ جناب ایس ایم اشرف فرید کی قیادت میں اردو ایکشن کمیٹی بہار نے بہار میں اردو تحریک کو پروان چڑھانے اور بیداری پیدا کرنے کے لئے زمین ہموار کی۔ اس کے مثبت اثرات بھی مرتب ہوئے۔ محسوس ہوا کہ جناب اشرف فرید کا "قومی تنظیم" بھی شیر بہار غلام سرور کے اخبار "سنگم" کی طرح ہی بہار میں اردو تحریک کو مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کرے گا۔ لیکن کچھ نام نہاد محبان اردو نے اسے اپنے قبضے میں لے لیا اور اسے کچھ مفاد پرست عناصر نے اردو کا لبادہ اوڑھ کر اسے استعمال کرنا شروع کردیا۔ اس کا شدت سے احساس اس اخبار کے ہر قاری کو ہے۔ چونکہ قومی تنظیم بہار کا مقبول ترین اخبار ہے اس لئے شہرت پسند اور شہرت کے بھوکے لوگوں نے جناب اشرف فرید کی سادہ لوحی کی وجہ سے انہیں یرغمال بنالیا ہے۔ نتیجہ یہ ہے کہ "قومی تنظیم" غلام سرور کے "سنگم" کی طرح اردو تحریک کا مضبوط ترجمان نہیں بن سکا۔ "کچھ پانے کے لئے کچھ کھونے کی ضرورت ہوتی ہے"۔ اس جذبے کا بھی اس اخبار میں فقدان ہوگیا۔ حقیقت یہ ہے کہ غلام سرور نے بہت کچھ کھویا تو بہت کچھ پایا بھی۔ انہوں نے اس کلیہ کو سمجھ لیا تھا کہ جب بیج خود کو فنا کردیتا ہے تو وہ دوسروں کو بہت سی مفید اور کار آمد چیزیں دے جاتا ہے۔ اگر بیج میں خود کو فنا کرنے کا جذبہ ختم ہوجائے تو انسان بھوکوں مرنے لگے۔ آج یہی ہورہا ہے۔ ہم بے انتہائی مصلحت پسند ہوگئے ہے۔ اپنا حق حاصل کرنے کے لئے حکومت سے دودو ہاتھ کرنے سے ہم ڈرتے ہیں۔ بہار کے اسکولوں میں اردو کی لازمیت ختم کردی گئی، بہار اردو اکادمی کا وجود ختم کردیا گیا، سات برسوں کے بعد حکومت نے اردو مشاورتی کمیٹی کی تشکیل نو کی لیکن اس میں صرف حکمراں پارٹی کے رہنماؤں اور کارکنوں کو شامل کرکے اسے "جنتادل یو مشاورتی کمیٹی" بنادیا گیا۔ ہماری آنکھوں کے سامنے یہ سب تماشہ ہوتا رہا اور ہم نے اس ناانصافی اور حق تلفی کے خلاف آواز بھی بلند نہیں کی۔ یہ سب تو اتنے سنگین معاملات ہیں کہ ہمیں ان پر حکومت سے دودو ہاتھ کرلینا چاہئے تھا۔ لیکن ہم نے مجرمانہ طور پر خاموشی اختیار کرلی۔ اس کے ساتھ ہی بہار میں ایک اور معاملہ ہوا۔ حکومت ہند کے ادارے قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان کے زیر اہتمام پٹنہ میں 22 سے 24 اگست 2025 کو ایک تین روزہ سمینار منعقد کیا گیا۔ اس کا عنوان تھا "اردو زبان کا مستقبل: وکست بھارت 2047 کے تناظر میں"۔ اس پروگرام میں مجھے بھی بحیثیت مقالہ نگار مدعو کیا گیا تھا۔ میرا موضوع تھا "اردو صحافت میں زبان وبیان کے مسائل" میں نے اپنے مقالے کی تلخیص قومی کونسل کو وقت پر بھیج دی اور مجھے سمینار کے صحافتی اجلاس میں اسے پڑھنے کا موقع بھی دیا گیا۔ پروگرام سے تقریباً ایک ہفتہ پہلے مجھے مطبوعہ دعوت نامہ موصول ہوا۔ اس میں پروگرام کی جو تفصیل تھی اسے دیکھ کر میں حیرت زدہ رہ گیا۔ سمینار سے لے کر مشاعرہ تک مدعوئین کے جو نام تھے اس پر سوالیہ نشان تو تھا ہی۔ سب سے بڑا سوالیہ نشان صحافتی اجلاس پر تھا۔ اس اجلاس کی مجلس صدارت میں سب غیر صحافی تھے۔ سب سے حیرت انگیز اور قابل احتجاج معاملہ یہ تھا کہ قومی کونسل نے بہار کے کثیر الاشاعت اور مقبول ترین اخبار کے مدیر اعلیٰ جناب اشرف فرید اور اردو ڈائرکٹوریٹ، محکمہ کابینہ سکریٹریٹ کے ڈائرکٹر جناب ایس ایم پرویز عالم کو مدعو ہی نہیں کیا۔ یہ بہت ہی قابل اعتراض معاملہ تھا۔ لیکن اس پر بھی کسی نے احتجاج نہیں کیا۔ میں نے اس مجرمانہ غفلت کا نوٹس لیا اور زوردار الفاظ میں نہ صرف اس پر احتجاج کیا بلکہ اس کے کسی بھی پروگرام میں شرکت نہیں کی۔ جس کی وجہ سے میں قومی کونسل اور اس کے حلقے میں معتوب ہوگیا۔ ہونا تو یہ چاہئے تھا کہ "قومی تنظیم" اس معاملے کو مضبوطی کے ساتھ اٹھاتا اور پروگرام کی رپورٹ کا بائیکاٹ کرتا۔ لیکن اس نے ایسا نہیں کیا۔ اس طرح کے بے شمار معاملے سامنے آتے رہے جن پر دودو ہاتھ کرنے کی ضرورت تھی۔ لیکن ہم خاموش تماشائی بنے بیٹھے رہے۔ اسی تناظر میں ایک بات اور ہے۔ وہ یہ کہ ہماری توجہ اردو کے ان تحریک کاروں، ادیبوں اور شاعروں پر نہیں ہے جو خوشامدیں اور چاپلوسی نہیں کرتے، کسی کی تعریف کے پل نہیں باندھتے۔ اس سلسلے میں صرف ایک مثال۔ ویشالی میں اس وقت دو ایسی شخصیتیں ہیں جن کی خدمات کئی دہائیوں پر محیط ہیں اور ان دونوں کی کئی کتابیں بھی منظر عام پر آچکی ہیں۔ میری مراد جناب انوارالحسن وسطوی اور جناب شاہد محمود پوری سے ہے۔ لیکن کسی ادبی اور لسانی اداروں اور تنظیموں نے آج تک ان کے اعزاز میں کوئی نشست منعقد نہیں کی۔ ہونا تو یہ چاہئے تھا کہ ان دونوں کو کسی بڑے اجتماع میں ان کی خدمات کا اعتراف کیا جاتا اور کسی بڑی شخصیت کے ہاتھوں اعزاز سے نوازا جاتا۔ لیکن ہم ایسا نہیں کرسکے۔ اس کے ساتھ ہی ایک معاملہ اور ہے۔ ہمارے یعنی اردو والوں میں چاپلوسی عروج پر ہونے کی وجہ سے جو چاپلوس ہیں وہ کہیں بھی اپنی جگہ بنا لیتے ہیں لیکن جو چاپلوسی نہیں کرتے انہیں وہ مقام نہیں ملتا جو انہیں ملنا چاہیئے۔ اس کی مثال ڈاکٹر محمد عبدالواحد (انصاری) ہیں۔ وہ مدرسہ اسلامیہ شمس الہدیٰ سے فارغ ایسے عالم دین ہیں جو حافظ قرآن بھی ہیں اور انگریزی کے اسکالر بھی۔ وہ ابھی حال ہی میں پاٹلی پتر یونی ورسیٹی کے ماتحت آر پی ایم کالج میں صدر شعبہ انگلش کے عہدے سے سبکدوش ہوئے ہیں۔ اس کے علاوہ وہ بہار اردو اکادمی کے دو مرتبہ وائس چیرمین بھی رہ چکے ہیں۔ لیکن اتنے بڑے اسکالر کو اردو کی تنظیموں اور اداروں نے بالکل نظر انداز کردیا ہے۔ یہاں تک کہ حکومت بہار کے اردو ڈائرکٹوریٹ سے بھی انہیں کسی پروگرام میں آج تک نہیں بلایا گیا۔ اس کے ساتھ ہی ہم اردو والے "پروٹوکول" بھی نہیں جانتے۔ پروگرام میں کس کو کہاں جگہ دینی چاہئے اس کا خیال بھی ہم نہیں رکھتے۔ جس کی وجہ سے بدمزگی پیدا ہوتی ہے۔ لیکن ہم اصلاح کے لئے تیار نہیں ہیں۔ یہی سب وجوہ ہیں جن کی روشنی میں میں نے اردو کی ہر طرح کی سرگرمیوں سے خود کو الگ کر لینے کا اعلان کیا ہے۔

رابطہ: 9308610691

غزل

رازق ترقیم

(استاد شاعر "علامہ رضا علی وحشت کلکتوی" کی زمین پر)

" تیرا دیوانہ ایسا ہے کہ رسوا ہو نہیں سکتا"
جو خود کو جان نہ پائے، وہ دعویٰ ہو نہیں سکتا

محبت کی ادائیں بھی عجب ہیں، سوچ کر دیکھو
جو دل پر جا لگی ہے، وہ کبھی دھویا ہو نہیں سکتا

تری یادیں اگر دل میں قیامت بن کے بھی اتریں
تو بھی دل کو یقیں ہے کہ یہ غم جدا ہو نہیں سکتا

جنوں جس دل میں ہوتا ہے، وہاں پھر ہوش کم آتے
یہ آتش جب بھڑک جائے تو پھر ٹھنڈا ہو نہیں سکتا

میں اُس کو بھولنے کے در کئی بار کھلا کرتا ہوں
مگر جو دل میں بس جائے، وہ قصہ ہو نہیں سکتا

نصیبوں کے چمن میں جو کبھی خوشبو اُتر جائے
وہ خوشبو خواہشِ موسم سے پھر پیدا ہو نہیں سکتا

ترقیم عشق سچا ہو تو اس کی آزمائش میں
کبھی رستہ بدل جانا بھی دھوکا ہو نہیں سکتا

راہل، سونیا نے مودی حکومت کے اراولی پہاڑیوں سے متعلق 'ڈیتھ وارنٹ' جیسے فیصلے کی مذمت کی، ماحولیاتی بحران سے خبردار کیا

نئی دہلی، 3 دسمبر (یو این آئی) کانگریس رہنما راہل گاندھی نے مودی حکومت کی ماحولیاتی پالیسیوں پر سخت تنقید کرتے ہوئے الزام لگایا کہ حکومت من مانے طریقے سے قدرتی وسائل کے استحصال کو فروغ دے رہی ہے، جس کا خمیازہ آنے والی نسلوں کو بھگتنا پڑے گا۔

مسٹر راہل گاندھی کی یہ سخت مذمت کانگریس پارلیمانی پارٹی کی چیئرپرسن سونیا گاندھی کے حالیہ مضمون سے ہم آہنگ ہے، جنہوں نے خبردار کیا کہ حکومت کی اراولی پہاڑیوں کی نئی تشریح اس نازک ماحولیاتی نظام کے لیے سنگین خطرہ ہے۔

راہل گاندھی نے کہا، "اقتدار میں آنے کے بعد سے مودی حکومت نے ماحولیات کے تحفظ کے معاملے میں شدید بے حسی دکھائی ہے۔ وہ استحصال کو فروغ دے رہی ہے اور ہمارے کرہ ارض اور آنے والی نسلوں کے نتائج کو نظرانداز کر رہی ہے۔ کیا پالیسی سازی اتنی کھلم کھلا فروخت پر ہو سکتی ہے کہ چند لوگوں کو فائدہ پہنچانے کے لیے لاکھوں کی فلاح کو نظرانداز کردیا جائے؟"

سونیا گاندھی نے مرکز کی اراولی رینج کی نئی تشریح کے مضمرات پر روشنی ڈالی، جسے حال ہی میں سپریم کورٹ نے برقرار رکھا ہے اور جس کے مطابق 100 میٹر سے کم اونچائی والی پہاڑیاں کان کنی کی پابندیوں سے مستثنیٰ ہو جاتی ہیں۔

انہوں نے لکھا، "اراولی پہاڑیوں کا سلسلہ جو گجرات سے لے کر راجستھان اور ہریانہ تک پھیلا ہوا ہے، تاریخی طور پر ہندوستان کے جغرافیہ اور وراثت کا اہم حصہ رہا ہے لیکن اب حکومت نے عملاً ان پہاڑیوں کے لیے "ڈیتھ وارنٹ" پر دستخط کردیے ہیں، جو پہلے ہی غیر قانونی کان کنی سے برباد ہوچکی ہیں۔ "انہوں نے مزید کہا کہ یہ پالیسی تبدیلی "غیر قانونی کان کنی اور مافیاؤں کو 90 فیصد پہاڑی سلسلے کو تباہ کرنے کی کھلی دعوت ہے۔"

کانگریس نے فاریسٹ (کنزرویشن) ایکٹ 1980 اور فاریسٹ کنزرویشن رولز 2022 میں کی گئی ترمیمات کو واپس لینے کا مطالبہ کیا ہے، انہوں نے کہا کہ حکومت کا موجودہ رویے سے ماحولیاتی تباہی اور مقامی کمیونٹیز کے حقوق کو نظرانداز کیے جانے کا خطرہ لاحق ہے۔

ماحولیاتی ماہرین نے تشویش ظاہر کی ہے کہ نئی تشریح بڑے پیمانے پر کان کنی کو ہوا دے سکتی ہے، جس سے علاقے کے صحرا میں تبدیل ہونے کے عمل میں تیزی آئے گی اور خطے میں فضائی آلودگی مزید بڑھے گی۔

کانگریس رہنماؤں کی بڑھتی ہوئی تنقید عوام میں حکومت کی ماحولیاتی پالیسیوں کے بارے میں پائی جانے والی بے چینی کو ظاہر کرتی ہے اور اس بات پر زور دیتی ہے کہ ہندوستان کی قدرتی وراثت کے تحفظ اور ذمہ دارانہ ترقی کو فروغ دینے کے لیے پائیدار پالیسیوں کی اشد ضرورت ہے۔

راجیہ سبھا میں جے پی نڈا کی مداخلت پر کھڑگے کا اعتراض

نئی دہلی، 3 دسمبر (یو این آئی) قائد ایوان جے پی نڈا نے بدھ کے روز راجیہ سبھا میں ترنمول کانگریس کی ڈولا سین کے بیان پر مداخلت کی، جس سے قائد حزب اختلاف ملک ارجن کھڑگے نے ان پر پارلیمانی جمہوریت کو پامال کرنے کا الزام لگاتے ہوئے کہا کہ ایوان کو چلانا ان کا کام نہیں ہے۔

محترمہ ڈولا سین نے وقفہ صفر کے دوران ملک بھر میں راج بھون کا نام بدل کر لوک بھون رکھنے کا مسئلہ اٹھایا تھا۔ انہوں نے کہا کہ "لوک" سے مراد عام لوگ ہیں، لیکن مرکزی حکومت کو عوام کی کوئی فکر نہیں ہے اور اسے بنگال کے لوگوں کی حالت زار نظر نہیں آتی ہے۔ اس کے بعد انہوں نے منریگا کے تحت مغربی بنگال کے زیر التواء واجبات کی ادائیگی کا معاملہ اٹھایا۔

چیئرمین سی پی رادھا کرشنن نے فیصلہ دیا کہ ترنمول لیڈر نے منظور شدہ موضوع سے ہٹ کر جو کچھ کہا اسے ریکارڈ نہیں کیا جائے گا۔

مسٹر جے پی نڈا نے پھر مداخلت کرتے ہوئے کہا کہ محترمہ ڈولا سین نے کہا تھا کہ وہ راج بھون کا نام بدل کر لوک بھون رکھنے کے معاملے پر بات کریں گی۔ انہوں نے چیئرمین سے درخواست کی کہ دیگر تمام معاملات کو ریکارڈ سے نکالنے کی ہدایت دیں۔

قائد ایوان کی مداخلت پر اعتراض کرتے ہوئے مسٹر کھڑگے نے کہا کہ ترنمول لیڈر نے کوئی غیر پارلیمانی زبان استعمال نہیں کی۔ انہوں نے صرف چیئرمین کے دفتر سے منظور شدہ موضوع پر بات کی تھی۔ کانگریس لیڈر نے الزام لگایا کہ مسٹر نڈا ایوان کے اندر جمہوریت کو پامال کر رہے ہیں۔ وہ حکم دے رہے تھے کہ کیا ریکارڈ کیا جانا چاہیے اور کیا نہیں۔ ایوان کو چلانا ان کا کام نہیں ہے۔

مسٹر کھڑگے کو جواب دیتے ہوئے، مسٹر نڈا نے کہا، "میں نے کہا کہ صرف موضوع سے متعلقہ معاملات کو ریکارڈ کیا جانا چاہیے، جو موضوع متعلقہ نہیں ہیں انہیں ریکارڈ نہیں کیا جانا چاہیے۔"

بعد میں ایوان میں ترنمول کانگریس کے لیڈر ڈیرک اوبرائن نے کہا کہ محترمہ ڈولا سین نے راج بھون کا نام بدل کر لوک بھون رکھنے کا مسئلہ اٹھایا تھا۔ لوک کا مطلب عام لوگ ہوتا ہے۔ اسی حوالے سے انہوں نے بنگال کے عام لوگوں کی حالت زار کو ایوان میں پیش کیا اور اسی تناظر میں منریگا کا مسئلہ اٹھایا۔ اس لیے اس میں موضوع سے ہٹ کر کوئی بات نہیں ہے۔

ایم سی ڈی ضمنی انتخابات: بی جے پی نے 7 وارڈوں میں جیت درج کی، اے اے پی کو 3 پر، کانگریس اور اے آئی ایف بی کو 1-1 پر کامیابی ملی

نئی دہلی، 3 دسمبر (یو این آئی) 30 نومبر کو ہونے والے ضمنی انتخابات میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے بدھ کے روز دہلی میونسپل کارپوریشن (ایم سی ڈی) کے 12 میں سے سات وارڈوں پر کامیابی حاصل کی۔ ووٹوں کی گنتی آج دوپہر تک مکمل ہوگئی، جس میں اے اے پی تین سیٹیں حاصل کرنے میں کامیاب ہوئی، کانگریس اور آل انڈیا فارورڈ بلاک نے ایک ایک سیٹ پر کامیابی حاصل کی۔ وارڈ کے لحاظ سے، اے اے پی کے انیل نے منڈکا سے 1577 ووٹوں کے فرق سے کامیابی حاصل کی، شالیمار باغ بی پر بی جے پی کی امیدوار انیتا جین نے 10,000 سے زیادہ ووٹوں کے فرق سے کامیابی حاصل کی۔ اشوک وہار سے بی جے پی کی وینا اسیجا نے کامیابی حاصل کی جبکہ چاندنی چوک سے بھی بی جے پی کے سمن کمار گپتا نے کامیابی حاصل کی۔ آل انڈیا فارورڈ بلاک کے عمران نے چاندنی محل وارڈ سے جیت حاصل کی، جبکہ دوارکا بی سے بی جے پی کی منیشا دیوی نے کامیابی حاصل کی۔ بی جے پی کی امیدوار ریکھا رانی نے ڈیچاؤن کلاں سے 5637 ووٹوں کے فرق سے جیت درج کی، جس نے عآپ کی نیتو کو شکست دی۔ صرف 148 ووٹوں کے معمولی فرق کے ساتھ، عآپ کے راجن اروڑہ نے نارائنا وارڈ سے کامیابی حاصل کی، جہاں بی جے پی کی چندر کانتا شیوانی کو شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ انڈین نیشنل کانگریس نے سنگم وہار اے میں جیت حاصل کی، جہاں اس کے امیدوار سریش چودھری نے 3628 کے فرق سے جیت درج کی، بی جے پی کے شبھرا جیت گوتم کو شکست ہوئی۔ اے اے پی نے دکشن پوری سے بھی کامیابی حاصل کی، جب کہ گریٹر کیلاش اور ونود نگر میں بی جے پی کو کامیابی ملی۔

سب سے زیادہ جیت کا فرق شالیمار باغ بی میں درج کیا گیا، جہاں بی جے پی امیدوار انیتا جین نے اے اے پی کی بیبتا رانا کو 10,101 ووٹوں کے فرق سے شکست دی۔

صدر پوتن کے دو روزہ دورے سے قبل دہلی میں سخت حفاظتی انتظامات

نئی دہلی، 3 دسمبر (یو این آئی) روس کے صدر ولادیمیر پوتن کے دو روزہ دورے کے پیش نظر دہلی میں غیر معمولی اور کئی سطحی حفاظتی نظام قائم کر دیا گیا ہے۔ یہ دورہ دہلی میں لال قلعہ کے قریب ہونے والے حالیہ دہشت گردانہ حملے کے 25 دن بعد ہو رہا ہے۔ سیکیورٹی ذرائع کے مطابق صدر پوتن کی حفاظت ایک بڑا چیلنج ہے، جس کے لیے سات سطحی حفاظتی جال بچھایا گیا ہے۔ روسی انٹیلی جنس اور سیکیورٹی ٹیمیں پہلے ہی دہلی پہنچ چکی ہیں اور دورے کے ہر پہلو کو حفاظتی نقطہ نظر سے حتمی شکل دی گئی ہے۔ روس کے صدر کے رہائشی مقام پر سب سے اندرونی حفاظتی حلقہ روسی ایجنسیز سنبھالیں گی، جبکہ بیرونی سطح کی حفاظت دہلی پولیس اسپیشل کمانڈوز اور دیگر ہندوستانی سیکیورٹی ادارے کریں گے۔ حساس مقامات پر سواٹ، اینٹی ٹیرر اسکواڈز اور کوئیک ریکشن ٹیمز (کیو آر ٹی) تعینات کی گئی ہیں۔

سرمائی اجلاس کا تیسرا دن: پارلیمنٹ کے باہر نئے لیبر کوڈ کے خلاف حزب اختلاف کا احتجاج

نئی دہلی، 3 دسمبر (یو این آئی) انتخابی فہرست کی خصوصی جامع نظرثانی (ایس آئی آر) پر دو دن کی خلل کے بعد، پارلیمانی تعطل کچھ کم ہوتا نظر آیا کیونکہ حکومت انتخابی اصلاحات بشمول ایس آئی آر پر بات چیت کرنے پر راضی ہوگیا۔ تاہم، انڈیا اتحاد کی جماعتوں نے سرمائی اجلاس کے تیسرے دن بھی اپنا احتجاج جاری رکھا، اس بار نئے لیبر کوڈ کے خلاف پارلیمنٹ کے باہر مظاہرے کیے گئے۔ آج سیشن کا آغاز صبح 10 بجے انڈیا بلاک فلور لیڈروں کی میٹنگ سے ہوا، جس کے بعد صبح 10:40 بجے پارلیمنٹ کے باہر لیبر کوڈ کے خلاف احتجاج کیا گیا۔ دریں اثناء، راجیہ سبھا میں قائد حزب اختلاف ملک ارجن کھڑگے کے چیمبر میں فی الحال مختلف اپوزیشن جماعتوں کے فلور لیڈروں کی میٹنگ جاری ہے، جس کا مقصد مشترکہ پارلیمانی حکمت عملی تیار کرنا ہے۔

کانگریس کے رہنما راہل گاندھی نے ہندوستان کے پہلے صدر اور آئین ساز اسمبلی کے چیئرمین ڈاکٹر راجندر پرساد کی یوم پیدائش پر خراج عقیدت پیش کیا۔ انہوں نے کہا، "ملک کی خدمت کی ان کی میراث، ان کی سادہ زندگی، اور ان کی اخلاقی قیادت ہمیں متاثر کرتی رہے گی۔"

کانگریس کے رکن پارلیمنٹ مانیکم ٹیگور نے کہا کہ پارلیمنٹ صبح کے وقت کام کرے گی، اور "ہم لیبر کوڈ کے خلاف باہر احتجاج جاری رکھیں گے۔ "دریں اثناء، کنیا کماری سے لوک سبھا کے رکن پارلیمنٹ وجے کمار (وجے وسنت) نے ایوان میں تحریک التواء پیش کی، جس میں درست لیبر اصلاحات کو نافذ کرنے میں حکومت کی ناکامی پر فوری بحث کا مطالبہ کیا گیا۔ اس تحریک میں 29 لیبر قوانین کو چار لیبر کوڈ میں یکجا کرنے کے دعووں کے باوجود بامعنی لیبر اصلاحات کو نافذ کرنے میں حکومت کی نااہلی کے فوری قومی اہمیت کے مسئلے پر بحث کا مطالبہ کیا گیا ہے۔

سوشل میڈیا کا غلط استعمال روکنے کے لیے حکومت اقدامات کر رہی ہے: اشونی ویشنو

نئی دہلی، 3 دسمبر (یو این آئی) حکومت نے تسلیم کیا ہے کہ سوشل میڈیا پلیٹ فارم کا غلط استعمال ہو رہا ہے۔ یہ تشویشناک بات ہے اور اس پر قابو پانے کی ضرورت ہے، اور اس سمت میں اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ اطلاعات ونشریات کے وزیر اشونی ویشنو نے بدھ کے روز لوک سبھا میں ایک ضمنی سوال کے جواب میں کہا کہ حکومت نے آن لائن منی گیمنگ کی برائی سے نمٹنے کے لیے پہلے ہی سخت اقدامات کیے ہیں، اور اب عام لوگوں کو اس کا فائدہ ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سوشل میڈیا پر جس قسم کے جھوٹے پروپیگنڈے پھیلائے جا رہے ہیں اور ان پلیٹ فارموں کا غلط استعمال کیا جا رہا ہے اور پارلیمنٹ کے بنائے گئے قوانین پر بھی عمل نہیں کیا جا رہا ہے، اس پر قابو پانے کے لیے سخت ضابطے بنانے کی ضرورت ہے۔ مسٹر اشونی ویشنو نے کہا کہ اس سلسلے میں ہیلتھ کمیٹی اور دیگر محکموں کی طرف سے بہت اچھی تجاویز آئی ہیں۔ سوشل میڈیا پر جھوٹے پروپیگنڈے تیزی سے پھیلائے جا رہے ہیں، اور اس پر قابو پانے کی دفعات پر توجہ دی جا رہی ہے کیونکہ لوگ بڑے پیمانے پر اس کا غلط استعمال کر رہے ہیں۔

آسٹریا کے اسٹیفن پریسنر نے ہندوستان میں اقوام متحدہ کے ریزیڈنٹ کوآرڈینیٹر کا عہدہ سنبھالا

نئی دہلی، 3 دسمبر (یو این آئی) اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل انتونیو گوتیریس نے آسٹریا کے اسٹیفن پریسنر کو ہندوستان میں اقوام متحدہ کا نیا ریزیڈنٹ کوآرڈینیٹر مقرر کیا ہے۔ انہوں نے یکم دسمبر 2025 کو اپنا عہدہ سنبھالا۔ پریسنر کو بین الاقوامی ترقی اور انتظامی امور میں وسیع تجربہ حاصل ہے، جس میں حکومتوں کو پالیسی کے حوالے سے مشاورت دینا اور پیچیدہ، کثیر جہتی ترقیاتی پروگراموں کے ڈیزائن اور عمل درآمد کی نگرانی شامل ہے۔ اقوام متحدہ میں، وہ حال ہی میں ایران میں ریزیڈنٹ کوآرڈینیٹر (2021-2025) کے طور پر خدمات انجام دے رہے تھے۔ اس سے قبل وہ ملائیشیا، برونئی دارالسلام اور سنگاپور (2017-2021) کے ریزیڈنٹ کوآرڈینیٹر اور ازبکستان میں ریزیڈنٹ کوآرڈینیٹر اور یو این ڈی پی کے ریزیڈنٹ نمائندہ (2013-2017) رہ چکے ہیں۔ اس سے قبل پریسنر نے یو این ڈی پی میں سینئر عہدوں پر بھی کام کیا، جن میں بنگلہ دیش میں ملکی ڈائریکٹر (2008-2012)، بوسنیا و ہرزیگووینا میں ڈپٹی ریزیڈنٹ نمائندہ (2004-2008) اور نیپال میں جنوبی و مغربی ایشیا کے سب ریجنل ریسورس فیسلٹی کے ڈپٹی چیف (2001-2004) شامل ہیں۔ انہوں نے اقوام متحدہ میں اپنا کیریئر 1997 میں بھوٹان میں یو این ڈی پی کے ساتھ شروع کیا۔ اقوام متحدہ میں شمولیت سے قبل، پریسنر نے نجی شعبے میں بھی کام کیا، جو انہیں بین الاقوامی ترقی کے شعبے میں وسیع نقطۂ نظر فراہم کرتا ہے۔

انڈیگو کی پرواز میں تاخیر کا سلسلہ جاری، مسافروں کو رقم واپسی کی پیشکش

نئی دہلی، 3 دسمبر (یو این آئی) نجی ایئر لائن انڈیگو نے بدھ کے روز اپنی پروازوں میں تاخیر کے حوالے سے ایک بیان جاری کیا، جس میں مسافروں کو متبادل فلائٹ یا رقم کی واپسی کا آپشن پیش کیا گیا۔ ایئر لائن نے میڈیا کو جاری کردہ بیان میں کہا کہ اس کی پروازیں مختلف وجوہات کی بناء پر کچھ عرصے سے تاخیر کا شکار ہیں، جن میں تکنیکی مسائل، ہوائی اڈے پر ٹریفک کی کثرت اور آپریشنل مسائل شامل ہیں۔

انڈیگو نے کہا کہ اس کی ٹیم جلد از جلد آپریشن کو معمول پر لانے کے لیے کام کر رہی ہے۔ اس نے کہا کہ وہ متاثرہ مسافروں کو متبادل فلائٹ یا رقم کی واپسی کا آپشن دے رہی ہے۔ اس کی وجہ سے ہونے والی تکلیف پر افسوس ہے اور مسافروں سے درخواست ہے کہ وہ گھر سے نکلنے سے پہلے ویب سائٹ یا ایپ پر اپنی فلائٹ کا اسٹیٹس چیک کریں۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ یہ خلل اگلے ایک یا دو روز تک جاری رہ سکتا ہے۔ قبل ازیں، منگل کی دیر شام کو ٹاٹا گروپ کی ایئر انڈیا نے اطلاع دی کہ تھرڈ پارٹی سسٹم کی خرابی کے سبب مختلف ہوائی اڈوں پر اس کے اور دیگر ایئر لائنز کے چیک ان سسٹم متاثر ہوا ہے، جس کے نتیجے میں پروازوں میں تاخیر ہوئی ہے۔ تاہم بعد میں مسئلہ حل ہوگیا۔

پچھلے مہینے، دہلی کے اندرا گاندھی بین الاقوامی ہوائی اڈے پر اے ٹی سی سسٹم کی خرابی کی وجہ سے بڑی تعداد میں فلائٹس تاخیر کا شکار ہوئیں، جس کی تحقیقات ابھی جاری ہے۔

صارفین 'سنچار ساتھی' ایپ کو رضاکارانہ طور پر استعمال کر سکتے ہیں: حکومت

نئی دہلی، 3 دسمبر (یو این آئی) حکومت نے واضح کیا ہے کہ 'سنچار ساتھی' ایپ کا استعمال لازمی نہیں ہے اور اسے سہولت کے مطابق استعمال کیا جا سکتا ہے۔ اگر کوئی صارف اسے استعمال نہیں کرنا چاہتا ہے تو وہ اسے آسانی سے اپنے موبائل فون سے ڈلیٹ کر سکتا ہے۔ وزیر مواصلات جیوترادتیہ سندھیا نے بدھ کے روز لوک سبھا میں ایک ضمنی سوال کے جواب میں بتایا کہ یہ ایپ 2025 میں اس وقت آغاز کیا گیا جب حکومت کو موبائل فون کے استعمال سے دھوکہ دہی کے حوالے سے عوام کی جانب سے بڑی تعداد میں شکایات موصول ہوئی تھیں۔ حکومت نے ان شکایات کی بنیاد پر عوام کے خدشات کو دور کرنے کے لیے یہ قدم اٹھایا۔ اس ایپ کے ذریعے ہر شہری خود کو آن لائن فراڈ سے محفوظ رکھ سکتے ہیں اور جو لوگ اسے استعمال نہیں کرنا چاہتے وہ اسے اپنے موبائل سے ڈلیٹ کرنے کے لیے آزاد ہیں۔ مسٹر جیوترادتیہ سندھیا نے کہا کہ 20 کروڑ سے زیادہ لوگ اسے استعمال کر رہے ہیں اور اس پر بہت مثبت رائے ملی ہے۔ یہ ایپ عوام کی شرکت سے تیار کیا گیا ہے اور عوام کو آن لائن فراڈ سے بچانے کے لیے ضروری ہے۔ اس ایپ اور سنچار ساتھی پورٹل کی مدد سے لاکھوں لوگوں کو اپنے کھوئے ہوئے موبائل فون واپس ملے ہیں۔ عوام کو جعلسازوں سے بچانے کے لیے چھ لاکھ موبائل کنکشن بلاک کیے گئے ہیں۔ یہ ایپ عوام کو بے پناہ سہولت فراہم کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ایپ موبائل فون پر دستیاب ہے لیکن اسے اس وقت تک فعال نہیں کیا جائے گا جب تک کہ صارف ایسا کرنا نہ چاہے اور شہری اسے استعمال کرنے کے لیے آزاد ہیں۔ مرکزی وزیر نے کہا کہ حکومت عوام سے موصول ہونے والی شکایات کی بنیاد پر کام کرتی ہے، اور اس ایپ کے ذریعے صارفین کو موبائل کے محفوظ استعمال کی سہولت فراہم کرنے کا مقصد ہے۔

او ٹی پی پر مبنی تتکال ٹکٹنگ سسٹم جلد ہی نافذ ہوگا

نئی دہلی، 3 دسمبر (یو این آئی) ریلوے نے مسافروں کی سہولت اور شفافیت بڑھانے کے واسطے بکنگ کاؤنٹر سے تتکال ٹکٹ بک کرنے کے لیے او ٹی پی پر مبنی ٹکٹنگ سسٹم نافذ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ریلوے کی طرف سے بدھ کے روز جاری کردہ ریلیز کے مطابق، یہ نیا نظام اگلے چند دنوں میں ملک بھر کے تمام ریزرویشن کاؤنٹر پر نافذ کر دیا جائے گا۔ اس سے قبل ریلوے نے جولائی میں آن لائن تتکال ٹکٹ بکنگ کے لیے آدھار او ٹی پی سسٹم کو نافذ کیا تھا۔ اس کے بعد اکتوبر میں تمام عام ریزرویشن بکنگ کے لیے او ٹی پی پر مبنی آن لائن ٹکٹنگ سسٹم متعارف کرایا گیا۔ دونوں اقدامات کو مسافروں نے بڑے پیمانے پر قبول کیا، جس سے ٹکٹنگ کے عمل کو مزید شفاف بنایا گیا۔ ریلیز کے مطابق، ریلوے نے نومبر میں ریزرویشن کاؤنٹر سے بکنگ کے لیے او ٹی پی پر مبنی تتکال ٹکٹنگ کا پائلٹ پروجیکٹ شروع کیا۔ فی الحال یہ نظام 52 ٹرینوں پر لاگو کیا گیا ہے۔ اس نظام کے تحت، کاؤنٹر پر تتکال ٹکٹ بک کرتے وقت، مسافر کے فارم میں درج موبائل نمبر پر او ٹی پی بھیجا جاتا ہے، اور تصدیق کے بعد ہی ٹکٹ جاری کیا جاتا ہے۔ یہ نظام آنے والے دنوں میں باقی تمام ٹرینوں کے لیے بھی نافذ کیا جائے گا۔

ریلوے نے کہا ہے کہ یہ اقدام تتکال ٹکٹ کے غلط استعمال کو روکنے اور حقیقی مسافروں کو زیادہ ہموار، شفاف اور قابل بھروسہ ٹکٹنگ سروس فراہم کرنے کی جانب اہم قدم ہے۔

روپے کی گراوٹ تجارتی خساروں، ٹیرف جنگوں اور مضبوط ڈالر کا نتیجہ

خصوصی تحریر-جینت رائے چودھری

نئی دہلی، 3 دسمبر (یو این آئی) ہندوستانی روپے کی گرتی ہوئی قدر، جو بدھ کی صبح فی ڈالر 90 روپے کی ریکارڈ کم ترین سطح سے بھی نیچے چلی گئی، گزشتہ چند برسوں میں ہندوستان کو درپیش شدید ترین کرنسی دباؤ میں سے ایک ہے۔ یہ گراوٹ اچانک نہیں آئی بلکہ یہ گھریلو کمزوریوں اور دنیا کے تبدیل ہوتے حالات کے اس مجموعی اثر کا نتیجہ ہے جس نے سرمایہ کاروں کے اعتماد کو متزلزل کیا اور ڈالر کی مانگ میں اضافہ کیا۔ روپے کی کمزوری کی بنیادی وجہ بڑھتا ہوا تجارتی خسارہ ہے۔ ہندوستان نے اپریل تا اکتوبر 2025 کے دوران 196.82 ارب امریکی ڈالر کا ریکارڈ تجارتی خسارہ درج کیا جو گزشتہ سال کے اسی عرصے کے مقابلے میں 25 ارب ڈالر سے زائد اضافے کی نشاندہی کرتا ہے۔ تقریباً 200 ارب ڈالر کا یہ خسارہ واضح کرتا ہے کہ درآمدات، برآمدات کے مقابلے کس قدر تیزی سے بڑھ رہی ہیں۔ اس فرق کا براہِ راست اثر یہ ہوا کہ درآمد کنندگان کو زیادہ ڈالر خریدنے پڑے جس سے مقامی بازاروں میں ڈالر کی فراہمی میں کمی آئی اور روپیہ مزید دباؤ میں آ گیا۔ عالمی مانگ میں کمی کے باعث ہندوستان کی برآمدات پہلے ہی مشکلات کا شکار تھیں جنہیں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی عائد کردہ ٹیرف پالیسی نے مزید متاثر کیا۔ روس سے خام تیل کی خریداری کی 'سزا' کے طور پر تقریباً تمام ہندوستانی برآمداتی شعبوں پر 50 فیصد کا بھاری ٹیرف عائد کردیا گیا۔ ٹیکسٹائل، جواہرات وزیورات، دواسازی اور کیمیکلز جیسے اہم برآمداتی شعبوں کو ایسے وقت میں نئی رکاوٹوں کا سامنا کرنا پڑا جبکہ وہ پہلے ہی کمزور حالت میں تھے۔ برآمدات تقریباً جمود کا شکار رہیں اور اس سال اپریل تا اکتوبر کے دوران صرف 0.6 فیصد کا معمولی اضافہ دیکھا گیا جبکہ سونے جیسی کچھ درآمدات میں تیزی آ گئی۔ جس نے تجارتی توازن کو مزید بگاڑا اور ڈالر کی مانگ میں اضافہ کیا۔ بیرونی ماحول نے بھی ایسے دباؤ کو مزید شدید کردیا۔ امریکی معیشت کی مضبوط کارکردگی اور فیڈرل ریزرو کے طویل عرصے تک شرحِ سود کو بلند رکھنے کے فیصلے نے ڈالر کو عالمی سطح پر مضبوط کیا جس کے نتیجے میں سرمایہ امریکہ کی جانب منتقل ہوا اور ایشیائی مارکیٹوں میں سرمائے کی کمی ہونے لگی۔

اس کا اثر غیر ملکی سرمایہ کاروں کے رویے میں صاف نظر آیا۔ اس سال اب تک غیر ملکی پورٹ فولیو سرمایہ کار ہندوستانی ایکویٹیز سے 17 ارب ڈالر نکال چکے ہیں جس کی وجہ سے ابھرتی ہوئی منڈیوں کے خطرات اور ہند-امریکہ تجارتی معاہدے کی غیر یقینی صورتحال تھی۔ اسی دوران ہندوستانی درآمد کنندگان نے مزید مہنگا ہونے سے پہلے بڑی مقدار میں ڈالر خریدنا شروع کر دیے جبکہ برآمد کنندگان نے بہتر شرح کے انتظار میں خطرے سے بچاؤ کی حکمت عملی مؤخر کردی۔ اس حکمتِ عملی نے ڈالر کی مانگ اور فراہمی میں مزید عدم توازن پیدا کیا جس سے روپے پر دباؤ کچھ اور بڑھا۔

اس عرصے میں ریزرو بینک آف انڈیا (آر بی آئی) روپے کو سہارا دینے کے لیے مسلسل معاونت کرتا رہا اور بڑے پیمانے پر ڈالر فروخت کیے جس کے نتیجے میں اکتوبر 2024 سے اب تک زرمبادلہ کے ذخائر میں 47 ارب ڈالر سے زیادہ کی کمی آئی ہے۔ تاہم مرکزی بینک کے پالیسی ساز جو اس ہفتے مختلف امور پر تبادلۂ خیال کے لیے ملاقات کرنے والے ہیں اس بات سے بخوبی واقف ہیں کہ آر بی آئی مسلسل ڈالر فروخت نہیں کرسکتا۔ مستقل مداخلت سے روپے کی لیکویڈیٹی متاثر ہوتی ہے، خصوصاً ایسے وقت میں جب بینکاری نظام پہلے ہی کساد بازاری کا شکار ہے۔ اسی وجہ سے آر بی آئی کے لیے گھریلو مارکیٹ کو غیر مستحکم کیے بغیر زیادہ مداخلت کرنا ممکن نہیں رہا۔ نتیجتاً روپے کو ایک نیا توازن تلاش کرنا پڑا۔ کرنسی اس سال تقریباً 5 فیصد کمزور ہوئی ہے جس سے وہ 2025 میں ایشیا کی بدترین کارکردگی والی کرنسی بن گئی۔ مارکیٹ کے اندازوں کے مطابق اگر شرحِ سود، تجارتی مذاکرات یا سرمایہ کے بہاؤ سے متعلق پالیسی میں بڑی تبدیلیاں نہ کی گئیں تو دسمبر تک روپے کی قدر 89 سے 91 روپے فی ڈالر کے درمیان رہنے کا امکان ہے۔

اس کمزوری کی ایک ساختیاتی وجہ بھی ہے اگرچہ ہندوستان کی معاشی شرحِ نمو اب بھی کئی ممالک کے مقابلے میں بہتر ہے مگر درآمدات پر زیادہ بھروسہ، غیر ملکی سرمائے پر زبردست انحصار اور عالمی کموڈیٹی مارکیٹوں سے وابستگی روپے کو اُس وقت کمزور بناتی ہے جب عالمی سرمایہ کاری کا رجحان کم ہوجاتا ہے۔

پہلے کے مقابلے اس صورتحال کو جو چیز ممیز کرتی ہے وہ روپے کی قدر میں آئی کمی نہیں بلکہ معاشی اور سیاسی عوامل ہیں۔ جن میں ریکارڈ تجارتی خسارہ، عالمی ٹیرف جنگیں، غیر ملکی سرمایہ کی نکاسی، ڈالر کی مضبوط قدر اور آر بی آئی کی جانب سے معاونت کے محدود وسائل شامل ہیں۔

تاریخ میں آج کا دن

اشاعت 4 دسمبر کے لئے نئی دہلی، 3 دسمبر (یو این آئی) ہندوستان اور عالمی تاریخ میں 4 دسمبر کے اہم واقعات درج ذیل ہیں۔

- 1796 باجی راؤ دوم کو پیشوا بنایا گیا۔
- 1829 وائس رائے لارڈ ولیم بینٹک نے ستی کے رواج کو ختم کرنے کا اعلان کیا۔
- 1860 گوا کے مارگاؤ کے رہنے والے اگوسٹینو لورینکو نے پیرس یونیورسٹی سے کیمسٹری میں ڈاکٹریٹ کی ڈگری حاصل کی۔ وہ پہلے ہندوستانی تھے جنہوں نے کسی غیر ملکی یونیورسٹی سے ڈاکٹریٹ کی ڈگری حاصل کی۔
- 1910 ہندوستان کے آٹھویں صدر رام سوامی وینکٹ رمن کی پیدائش۔
- 1919 ہندوستان کے 12 ویں وزیر اعظم اندر کمار گجرال کی پیدائش ہوئی۔
- 1952 انگلینڈ میں دھوئیں کی موٹی تہہ کی وجہ سے ہزاروں افراد اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے۔
- 1959 ہندوستان اور نیپال کے درمیان گنڈک آبپاشی اور پاور پروجیکٹ پر دستخط ہوئے۔
- 1967 ملک کا پہلا راکٹ، روہنی آر ایچ 75 تھمبا سے لانچ کیا گیا۔

1977ء مصر کے خلاف عرب محاذ قائم ہوا۔

- 1971 دنیا کا سب سے قدیم سنڈے اخبار "دی آبزرور" پہلی مرتبہ لندن سے شائع ہوا۔
- 1984 حزب اللہ کے دہشت گردوں نے کویت ایئر لائن کے طیارے کو ہائی جیک کر کے چار مسافروں کو ہلاک کر دیا۔

:1991 لبنان میں آخری امریکی یرغمالی کو سات سال قید کے بعد رہا کیا گیا۔

- 1996 امریکی خلائی ایجنسی ناسا نے مریخ کی سطح کا مطالعہ کرنے کے لیے ایک اور خلائی جہاز مارس پاتھ فائنڈر لانچ کیا۔
- 2006 فلپائن میں شدید طوفان کے بعد لینڈ سلائیڈنگ میں تقریباً ایک ہزار افراد ہلاک ہوئے۔
- 2008 معروف مورخ اور قدیم ہندوستانی تاریخ کی اسکالر رومیلا تھاپر کو کلج پرائز کے لیے منتخب کیا گیا۔
- 2012 شام میں مارٹر حملے میں 29 افراد ہلاک ہوئے۔
- 2017 امریکی سپریم کورٹ نے صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے چھ مسلم اکثریتی ممالک پر سفری پابندی کی منظوری دی۔
- 2017 ہندی سنیما کے معروف اداکار ششی کپور کا انتقال ہوا
- 2021 ایک مشہور ہندوستانی نیوز اینکر، ہندی ٹیلی ویژن صحافی، اور پروگراموں کے ڈائریکٹر ونود دعا کا انتقال ہوا۔

غزہ امید اور حوصلے کا، عزم اور ارادے کا نام ہے

غزہ، 3 دسمبر (یو این آئی) اسرائیل کی مسلط کردہ تباہی و بربادی کے بالکل درمیان غزہ کے شہر 'خان یونس' میں منعقدہ اجتماعی نکاح کی تقریب میں 54 فلسطینی جوڑوں نے ازدواجی زندگی کا آغاز کیا ہے۔ ایمن حسن لاوا، روایتی فلسطینی ڈیزائن سے آراستہ عروسی لباس پہنے ہوئے تھیں اور حکمت لاوا سوٹ میں ملبوس تھے۔ یہ جوڑا، اسی لباس میں ملبوس دیگر جوڑوں کے ہمراہ، ہاتھوں میں ہاتھ ڈالے جنوبی غزہ کی منہدم عمارتوں کے پاس چل رہے تھے۔ یہ 27 سالہ فلسطینی جوڑا بروز منگل، زیرِ محاصرہ علاقے میں، منعقدہ اجتماعی تقریب عروسی میں شامل 54 جوڑوں میں سے ایک ہے۔ یہ تقریب، دو سالہ سفّاک نسل کشی جنگ کے بعد، فلسطینیوں کے لئے امید کا ایک نایاب لمحہ تھی۔ لاوا نے کہا ہے کہ "ہر چیز کے باوجود ہم ایک نئی زندگی شروع کریں گے اور اللہ نے چاہا تو یہ جنگ کا اختتام ثابت ہوگی"۔ شادیاں فلسطینی ثقافت کا ایک اہم حصہ ہیں جو غزہ میں اسرائیلی حملوں کے دوران مفقود ہو گئی تھیں۔ موجودہ تقریب میں عروسی مراسم اگرچہ سابقہ زمانوں کی عروسی تقریبات جیسے نہیں ہیں لیکن ایک نازک جنگ بندی کے بعد اور کچھ نہیں تو اس تقریب کے ساتھ یہ روایت دوبارہ شروع ہو رہی ہے۔ جنوبی شہر خان یونس میں ایک بڑے اجتماع نے فلسطینی پرچم لہرا کر جشن منایا لیکن غزہ بھر میں جاری بحران نے ان خوشیوں کو دھندلائے رکھا۔ دلہن ایمن اور دلہا حکمت سمیت غزہ کے دو ملین سے زیادہ شہری اسرائیلی حملوں کے باعث بے گھر ہو چکے ہیں اور پورے پورے شہر ملبے کے ڈھیر بن گئے ہیں۔ امدادی سامان کی قلت اور جاری نسل کشی کے اثرات فلسطینی عوام کی روزمرّہ زندگی کو شدّت سے متاثر کر رہے ہیں۔ دلہا حکمت نے کہا ہے کہ "باقی دنیا کی طرح ہم بھی خوش رہنا چاہتے ہیں۔ میں گھر، نوکری اور عام لوگوں کی طرح زندگی گزارنے کا خواب دیکھا کرتا تھا لیکن اس وقت میرا سب سے بڑا خواب یہ ہے کہ رہنے کے لیے کوئی خیمہ مل جائے"۔ حکمت نے مزید کہا ہے کہ "زندگی آہستہ آہستہ واپس لوٹ رہی ہے مگر ویسی نہیں جیسی ہم نے امید کی تھی"۔ اس جشن کی مالی معاونت 'الفارس الشہیم' نے کی۔ تنظیم نے تقریب کے علاوہ جوڑوں کو معمولی رقم اور نئی زندگی کے آغاز کے لیے دیگر ضروری اشیاء بھی فراہم کیں۔ فلسطینیوں کے لیے شادیاں عموماً پورا دن جاری رہنے والی دھوم دھام والی تقریبات ہوتی ہیں اور انہیں بہت سے خاندانوں کے مستقبل کا تعین کرنے والی ایک اہم سماجی و معاشی ترجیح سمجھا جاتا ہے۔ ان عروسی تقریبات میں مخصوص فلسطینی نقوش والے لباس پہنے جاتے ہیں، خوشی و مسّرت کے اظہار کے لئے رقص کئے جاتے ہیں اور کھانوں سے بھرے دسترخوانوں سے مہمانوں کی تواضع کی جاتی ہے۔

مسلم و مسیحی بقائے باہمی کی بہترین مثال لبنان ہے: پاپائے روم

بیروت، 3 دسمبر (یو این آئی) پاپائے روم پاپ لیو نے کہا کہ یورپ میں اسلاموفوبیا اکثر ان لوگوں کی وجہ سے ہوتا ہے جو مختلف مذاہب یا نسلی پس منظر کے لوگوں کو خارج کرنا چاہتے ہیں۔ ترک میڈیا کے مطابق انہوں نے زور دیا کہ لبنان میں مسیحیوں اور مسلمانوں کا بقائے باہمی یورپ اور شمالی امریکہ کے لیے سبق فراہم کرتا ہے ہمیں حقیقی مکالمے اور احترام کے راستے اختیار کرنے چاہئیں۔ پوپ اپنے پہلے سرکاری غیر ملکی دورے مکمل کرنے کے بعد روم واپس آ گئے ہیں۔ طیارے میں موجود صحافیوں سے بات کرتے ہوئے انہوں نے اپنے دورے کے ساتھ ساتھ کئی بین الاقوامی و علاقائی پیش رفتوں کے بارے میں بھی تبصرے پیش کیے۔ جب پوچھا گیا کہ کیا وہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو کے ساتھ اپنے تعلقات کو استعمال کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں، خاص طور پر ان کے حالیہ بیانات کے بعد کہ "اسرائیل ہمارا دوست ہے "لبنان پر اسرائیل کے حملوں کو روکنے میں مدد کی جا سکے اور کیا خطے میں پائیدار امن ممکن ہے؟ تو پوپ نے کہا کہ، ہاں میں یقین رکھتا ہوں کہ پائیدار امن ممکن ہے۔ میں نے آپ کے ذکر کردہ کچھ رہنماؤں سے بات کرنا شروع کر دی ہے، چاہے بہت محدود انداز میں ہی کیوں نہ ہو اور میں ذاتی طور پر یا ویٹیکن کے ذریعے یہ سلسلہ جاری رکھنے کا ارادہ رکھتا ہوں۔ "انہوں نے لبنان میں داخلی اور بین الاقوامی تنازعات سے متعلق سیاسی حکام سے بھی بات چیت کی۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا کام بنیادی طور پر ایسا نہیں ہے جسے ہم عوامی طور پر اعلان کریں۔ یہ زیادہ تر ایک سرگرمی ہے جو ہم پس پردہ کرتے ہیں درحقیقت، ہم پہلے ہی یہ کر رہے تھے اور ہم فریقین کو ہتھیاروں اور تشدد کو ترک کرنے، مکالمے کی میز پر بیٹھنے اور ایسے حل تلاش کرنے کی کوشش جاری رکھیں گے جو تشدد سے پاک اور عوام کے لیے زیادہ مؤثر اور بہتر ہوں۔ جب پوچھا گیا کہ کیا لبنانی گروہ حزب اللہ کو اس دورے سے منسلک ان کا پیغام موصول ہوا ہے، تو پوپ نے جواب دیا!" ہاں، میں نے وہ دیکھا۔ یہ واضح ہے کہ چرچ ہتھیاروں کو ترک کرنے اور مکالمت کی تجویز پیش کرتا ہے لیکن اس کے علاوہ میں اس موضوع پر تبصرہ کرنا پسند نہیں کرتا۔ نیٹو اور روس کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی اور ٹرمپ کی یوکرین کے لیے امن منصوبے کی تجویز پر سوالات کے جواب میں پوپ نے کہا کہ یہ مسئلہ یقیناً عالمی امن کے لیے ایک بہت اہم معاملہ ہے لیکن ویٹیکن براہ راست شامل نہیں ہے کیونکہ ہم نیٹو کے رکن نہیں ہیں اور نہ ہی اب تک ہونے والے مذاکرات میں براہ راست کردار ادا کیا ہے۔ پھر بھی ہم نے بار بار جنگ بندی، مکالمت اور جنگ کے خاتمے کا مطالبہ کیا ہے لیکن آج، ہم ایک ایسے تنازعے کا سامنا کر رہے ہیں جس کے کئی پہلوؤں ہیں۔ "انہوں نے مزید کہا کہ ٹرمپ نے پہلے یورپ کی شرکت کے بغیر امن منصوبے پر غور کیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ یورپ کی موجودگی درحقیقت بہت اہم ہے۔ اسی وجہ سے اس ابتدائی تجویز کو یورپ کی جانب سے ظاہر کردہ خدشات کے مطابق تبدیل کیا گیا۔ میرا خیال ہے کہ اٹلی ایک بہت اہم کردار ادا کر سکتا ہے، کیونکہ ثقافتی اور تاریخی طور پر اٹلی مختلف فریقین بشمول یوکرین، روس اور امریکہ کے درمیان ثالث کا کردار ادا کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے پوپ نے کہا کہ ویٹیکن ثالثی کی کوششوں کی حمایت کر سکتا ہے اور اس بات پر زور دیا کہ تمام فریقین کو مل کر ایسا حل تلاش کرنا چاہیے جو یوکرین کے لیے واقعی منصفانہ امن کو یقینی بنائے۔ ایک اور صحافی نے پوچھا کہ وہ اس عقیدے کو کیسے دیکھتے ہیں کہ اسلام مغرب کی عیسائی شناخت کو خطرے میں ڈالتا ہے، تو پوپ لیو نے کہا کہ ترکیہ اور لبنان میں میرے قیام کے دوران میں نے جو تمام ملاقاتیں کیں وہ خاص طور پر مختلف مذاہب کے لوگوں کے درمیان امن اور احترام پر مرکوز تھیں۔ سچ یہ ہے کہ میں جانتا ہوں کہ ہمیشہ ایسا نہیں تھا۔ "میں جانتا ہوں کہ کبھی کبھار یورپ میں خوف موجود ہوتا ہے، لیکن یہ اکثر ان لوگوں کی وجہ سے ہوتا ہے جو ہجرت کے مخالف ہیں اور کسی دوسرے ملک، مذہب یا نسلی پس منظر سے آنے والے لوگوں کو خارج کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ "انہوں نے کہا کہ مسلمانوں اور عیسائیوں کے درمیان مکالمت اور دوستی واقعی ممکن ہے۔ میرا خیال ہے کہ لبنان دنیا کو جو سب سے بڑا سبق دے سکتا ہے وہ یہ ہے کہ یہ ایک ایسا ملک ہے جہاں اسلام اور عیسائیت دونوں موجود ہیں اور ان کا احترام کیا جاتا ہے۔ امریکہ اور وینزویلا کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی کے بارے میں پوپ نے کہا کہ ایسی صورتحال میں عام طور پر جو لوگ متاثر ہوتے ہیں وہ حکام نہیں بلکہ عوام ہوتے ہیں۔ ایک طرف کہا جاتا ہے کہ دونوں صدور نے فون پر بات کی ہے۔ دوسری طرف، یہ خطرہ اور امکان ہے کہ کوئی کارروائی، کوئی آپریشن، بشمول وینزویلا کی سرزمین پر حملہ ہو سکتا ہے۔ مجھے اس سے زیادہ علم نہیں اور میں ذاتی طور پر امید کرتا ہوں کہ مکالمت کے راستے اپنائے جائیں گے۔ پوپ لیو نے کہا کہ وہ ارجنٹینا، یوراگوئے اور پیرو کا دورہ کرنا چاہتے ہیں لیکن ممکنہ طور پر پہلے افریقہ کا سفر کریں گے۔ انہوں نے الجزائر کا دورہ کرنے کی خواہش کا بھی اظہار کیا۔

ٹرمپ انتظامیہ نے نیویارک میں تعینات 8 امیگریشن ججز برطرف کردیئے

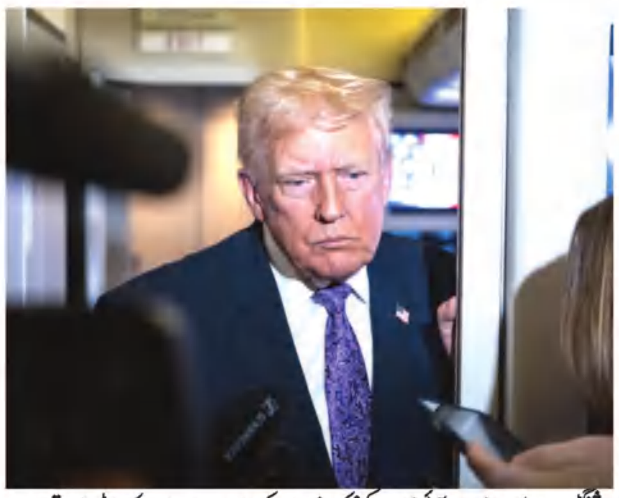

واشنگٹن، 3 دسمبر (یو این آئی) امریکی محکمہ انصاف کی جانب سے نیویارک سٹی میں تعینات 8 امیگریشن ججوں کو ان کے عہدے سے برطرف کر دیا گیا ہے۔ بین الاقوامی خبر رساں ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق فیصلے کی تصدیق امیگریشن ججز کی نمائندہ تنظیم نیشنل ایسوسی ایشن آف امیگریشن ججز (این اے آئی جے) نے بھی کر دی ہے۔ رپورٹس کے مطابق یہ تمام جج مین ہٹن میں 26 فیڈرل پلازا کی عمارت میں کام کرتے تھے، جہاں تارکینِ وطن کے قانونی اسٹیٹس سے متعلق مقدمات کی سماعت کی جاتی ہے۔ واضح رہے کہ طویل عرصے سے 26 فیڈرل پلازا کو ٹرمپ انتظامیہ کی سخت امیگریشن پالیسیوں کی علامت سمجھا جاتا ہے، جہاں مہینوں سے ماسک پہنے وفاقی اہلکار روزانہ کی بنیاد پر عدالت سے نکلنے والے تارکینِ وطن کو گرفتار کر لیتے ہیں۔ امریکی میڈیا رپورٹس اور این اے آئی جے کا کہنا ہے کہ ان 8 امیگریشن ججوں کی برطرفی کی وجوہات واضح نہیں کی گئیں۔ نیویارک ٹائمز کا کہنا ہے کہ رواں برس ملک بھر میں تقریباً 600 میں سے 90 امیگریشن جج برطرف کیے گئے ہیں۔ مہاجرین کے حقوق کیلئے کام کرنے والے گروپوں کے مطابق یہ برطرفیاں اُن ججوں کی جگہ نئے جج تعینات کرنے کی کوشش کا حصہ ہیں جو ٹرمپ انتظامیہ کی سخت امیگریشن پالیسیوں سے زیادہ ہم آہنگ ہوں۔

ٹرمپ نے اسرائیل سے علاقائی کشیدگی کے درمیان شام کے ساتھ بات چیت جاری رکھنے کی اپیل کی

واشنگٹن، 3 دسمبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے شامی صدر احمد الشرع کی قیادت میں شام میں ہونے والی پیش رفت پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے اسرائیل اور شام کے درمیان مضبوط مذاکرات جاری رکھنے کی اہمیت پر زور دیا۔ مسٹر ٹرمپ نے کہا کہ امریکہ شام کی ترقی کے لیے ہر ممکن مدد کر رہا ہے اور اس نے ملک پر عائد انتہائی سخت اور سخت پابندیوں کو ہٹانے کے فیصلے کی ستائش کی۔ ٹروتھ سوشل پر ایک پوسٹ میں مسٹر ٹرمپ نے مشرق وسطی میں امن کے تاریخی موقع پر زور دیا اور شام کے ایک خوشحال ملک کے طور پر ابھرنے کی بات کی۔ انہوں نے شام اور اسرائیل کے درمیان طویل مدتی تعلقات کو فروغ دینے کے لیے صدر احمد شرع کی کوششوں کی ستائش کی۔ امریکہ اسرائیل اور شام کے درمیان مذاکرات میں ثالثی کر رہا ہے اور اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو مسٹر ڈونالڈ ٹرمپ کے ساتھ علاقائی امن معاہدوں پر بات چیت کر رہے ہیں۔ تاہم، دونوں ملکوں کے درمیان کشیدگی برقرار ہے کیونکہ اسرائیل جنوبی شام میں غیر فوجی بفرزون پر دعوی کرتا ہے۔ صدر ٹرمپ کے تبصرے جنوبی شام میں اسرائیلی کارروائی میں 13 افراد کی ہلاکت کے بعد سامنے آئے ہیں۔ امریکہ نے شام پر پابندیوں میں نرمی کی ہے، اور مسٹر ٹرمپ نے مسٹر نیتن یاہو کو مزید بات چیت کے لیے وائٹ ہاؤس میں مدعو کیا ہے۔

کویت میں 6 سرکاری تعطیلات کا اعلان

کویت سٹی، 3 دسمبر (یو این آئی) کویتی حکومت نے شبِ معراج اور نئے سال کے آغاز پر 6 یوم کی تعطیلات کا اعلان کر دیا۔ کویتی ذرائع ابلاغ کی رپورٹ کے مطابق کویت نے جنوری 2026 میں مجموعی طور پر 6 سرکاری تعطیلات کا اعلان کیا ہے۔ ان تعطیلات میں 3 روزہ تعطیل نئے سال کے موقع پر اور 3 روزہ تعطیل شبِ معراج (اسراء و معراج) کی مناسبت سے ہوگی۔ سرکاری اعلامیہ کے مطابق نئے سال کی تعطیلات جمعرات یکم جنوری سے ہفتہ 3 جنوری تک ہوں گی، جبکہ سرکاری دفاتر میں کام کا باقاعدہ آغاز اتوار 4 جنوری سے ہوگا۔ شبِ معراج کی تعطیل جمعہ 16 جنوری کو ہوگی چونکہ جمعہ پہلے ہی ہفتہ وار سرکاری تعطیل کا دن ہے، اس مناسبت سے تعطیلات کا سلسلہ جمعہ، ہفتہ اور اتوار یعنی 16، 17 اور 18 جنوری تک جاری رہے گا۔ رپورٹ کے مطابق اتوار کے دن کو متبادل تعطیل کے طور پر مقرر کیا گیا ہے، اور سرکاری امور پیر 19 جنوری کو معمول کے مطابق بحال ہو جائیں گے۔

بہادر شخص نے شعلوں میں گھری 7 سالہ بچی کو کیسے بچایا

لاس اینجلس، 3 دسمبر (یو این آئی) امریکہ کے شہر لاس اینجلس میں ایک بہادر شخص نے اپنی جان پر کھیل کر 7 سالہ بچی کو آگ میں جلنے سے بچا لیا۔ جمعرات کی رات تقریباً ساڑھے 11 بجے رچرڈ ری سینوس اپنے خاندان کے ساتھ تقریب سے واپس جا رہے تھے کہ راستے میں انہوں نے ایک گھر کے سامنے آگ لگی دیکھی۔ آگ کی شدت اتنی زیادہ تھی کہ اس نے گھر کے سامنے دو بڑے درختوں کو لپیٹ میں لیا ہوا تھا اور جلتی ہوئی راکھ ہر طرف گر رہی تھی۔ ری سینوس پیشے کے اعتبار سے پیرامیڈک ہیں، یہ منظر دیکھتے ہی وہ فوراً آگ کی طرف بھاگے۔ انہوں نے دیکھا کہ ایک چھوٹی 7 سالہ بچی جس کا نام سیوانا تھا، گھر کے دروازے پر کھڑی گھبرا رہی تھی۔ ری سینوس نے اپنی جیکٹ اچھی طرح بند کی، آگ کے شعلوں کی پرواہ کیے بغیر اس کی جانب بھاگے، انہوں نے فوری طور پر بچی کو اٹھایا اور اسے محفوظ مقام پر پہنچا دیا۔ کچھ دیر بعد فائر بریگیڈ کے عملے نے پہنچ کر گھر کے اندر موجود باقی لوگوں کو بھی نکال لیا۔ خوش قسمتی سے سب محفوظ رہے۔ سیوانا کے پاؤں پر راکھ گرنے سے معمولی جلنے کے نشانات آئے اور اسے رات بھر کے لیے اسپتال میں رکھا گیا۔ سیوانا نے بتایا کہ اسے آگ کے بارے میں اسے پڑوسی نے بتایا تھا، اسے اسکول میں بتائی گئی آگ سے بچنے سے متعلق ہدایات یاد آئیں کہ کچھ بھی اٹھانے کی کوشش نہ کرو اور فوراً گھر سے باہر نکل جاؤ، اسی دوران ری سینوس نے اسے دیکھ کر بچا لیا۔ اس واقعے کے بعد رچرڈ ری سینوس کا کہنا ہے کہ اب وہ پکا ارادہ کر چکے ہیں کہ مستقبل میں فائر فائٹر کی نوکری اختیار کریں گے۔ دوسری جانب فائر ڈیپارٹمنٹ کا کہنا ہے کہ آگ درختوں میں لگی تھی جو گھر تک پہنچنے والی تھی، گھر زیادہ متاثر نہیں ہوا، البتہ وہاں کھڑی گاڑی پوری طرح جل گئی۔ آگ لگنے کی وجہ ابھی تک معلوم نہیں ہو سکی۔

برطانیہ اور چین کے طبی ماہرین خالدہ ضیاء کے علاج کے لیے ڈھاکہ آئیں گے

ڈھاکہ، 3 دسمبر (یو این آئی) بنگلہ دیش نیشنلسٹ پارٹی (بی این پی) کی چیئر پرسن اور سابق وزیر اعظم خالدہ ضیاء کے علاج میں مدد کے لیے دو غیر ملکی ماہرین کی طبی ٹیم بدھ کے روز ڈھاکہ پہنچے گی۔ محترمہ خالدہ ضیاء ایور کیئر اسپتال کی انتہائی نگہداشت کی یونٹ میں ہیں۔ بی این پی میڈیا سیل کے مطابق برطانیہ سے ماہرین کی ایک ٹیم آج صبح ڈھاکہ پہنچے گی جس کے بعد چین کا طبی وفد آج شام کو ڈھاکہ پہنچے گا۔ دونوں ٹیمیں سابق وزیر اعظم کے موجودہ میڈیکل بورڈ کے ساتھ رابطہ کریں گی۔ بی این پی کی قائمہ کمیٹی کے رکن اور خالدہ ضیاء کے ذاتی معالج زاہد حسین نے کہا کہ یہ اقدام بین الاقوامی ماہرین سے مزید مشاورت کے لیے بورڈ کی سفارش کے بعد کیا گیا ہے۔ انہوں نے اس سے قبل کہا تھا کہ سابق وزیر اعظم خالدہ ضیاء بنگلہ دیشی اور غیر ملکی ماہرین کی جانب سے فراہم کیے جانے والے علاج کا مثبت ردعمل ظاہر کر رہی ہیں۔ مسٹر زاہد حسین نے کہا، "ہمیں یقین ہے کہ اس بار وہ صحت یاب ہو کر ہمارے پاس واپس آئیں گی۔ ان کا مناسب علاج ہو رہا ہے۔ "انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ آن لائن گردش کرنے والی غیر تصدیق شدہ رپورٹ سے گمراہ نہ ہوں۔ انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ پارٹی نے سرکاری اپ ڈیٹس کے لیے واضح چینل قائم کیے ہیں اور صرف بی این پی کی میڈیا ونگ کی طرف سے پھیلائی جانے والی معلومات پر اعتماد کرنا چاہئے۔ مسٹر زاہد حسین نے تصدیق کی کہ برطانیہ، امریکہ اور بنگلہ دیش کے ڈاکٹر پہلے ہی ان کے میڈیکل بورڈ کا حصہ ہیں اور انہوں نے ہندوستانی وزیر اعظم نریندر مودی کی جانب سے خالدہ ضیاء کی جلد صحت یابی کی تمنا کرنے اور انہیں ہر ممکن مدد فراہم کرنے میں نئی دہلی کے تعاون کی پیشکش کے بعد ہندوستان کا شکریہ ادا کیا۔ بی این پی اور پارٹی صدر کے اہل خانہ نے ملک بھر کے لوگوں سے اپیل کی ہے کہ وہ ان کی جلد صحت یابی کے لیے دعا کریں، کیونکہ ان کی حالت تشویشناک ہے۔ 80 سالہ خالدہ ضیاء طویل عرصے سے متعدد دائمی بیماریوں میں مبتلا ہیں، جن میں قلبی عوارض، ذیابیطس، گٹھیا، جگر کا سیروسس اور گردے کے مسائل شامل ہیں۔ وہ ایور کیئر اسپتال کے کورونری کیئر یونٹ (سی سی یو) میں 24 گھنٹے کی نگہداشت میں ہیں، جس کی نگرانی مقامی اور غیر ملکی ماہرین کرتے ہیں۔

یورپی یونین متفق ہوگئی: 2027 تک روسی گیس درآمدات ختم کردی جائیں گی

برسلز، 3 دسمبر (یو این آئی) یورپی کونسل اور یورپی پارلیمنٹ نے روسی قدرتی گیس کی درآمدات کو 2027 تک اور مرحلہ وار شکل میں، ختم کرنے کے لیے ایک عارضی معاہدے پر اتفاق کر لیا ہے۔ کونسل کے بدھ کو جاری کردہ بیان کے مطابق 'معاہدہ' روس سے مائع گیس 'ایل این جی' اور بذریعہ پائپ لائن قدرتی گیس کی درآمدات پر قانونی طور پر مرحلہ وار پابندی نافذ کرتا ہے۔ مکمل پابندی بالترتیب 2026 کے اختتام اور موسمِ خزاں 2027 سے عائد ہوگی"۔ عارضی معاہدے کا مقصد ایک "مضبوط "اور "خودمختار "یورپی یونین توانائی منڈی قائم کرنا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ "ہم قانون ساز تصدیق کرتے ہیں کہ روسی پائپ لائن گیس کی اور ایل این جی کی درآمدات، ضابطے کے نافذ العمل ہونے سے چھ ہفتے بعد، ممنوع ہو جائیں گی۔ فی الوقت جاری معاہدوں کے لیے ایک منتقلی مدّت طے کی جائے گی۔ ضابطے کے تحت تمام رکن ریاستوں کو اپنے قومی متنوع منصوبے جمع کروانا ہوں گے۔ ان منصوبوں میں متعلقہ ممالک کو اپنی گیس فراہمی کے وسائل کو متنوع کرنے کے طریقوں کی اور متوقع مشکلات کی وضاحت کرنا ہوگی تاکہ معینہ مدت کے اندر تمام روسی گیس درآمدات ختم کی جا سکیں۔ بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ "یہ معاہدہ کمیشن کی نگرانی کو مضبوط بناتا ہے اور رکن ممالک سے، ضابطے کے نفاذ کے بعد ایک ماہ کے اندر اندر، کمیشن کو اپنے روسی گیس سپلائی معاہدوں یا قومی قانونی پابندیوں سے آگاہ کرنے کا مطالبہ کرتا ہے۔ کونسل اور پارلیمنٹ نے معاہدے کی "التواشق " کو برقرار رکھا ہے۔ یہ شق، ایک یا زیادہ رکن ممالک کو توانائی کی فراہمی میں خطرے کی صورت میں، معاہدے کو وقتی طور پر معطل کرنے کی اجازت دیتی ہے۔ کمیشن کے درآمدی پابندی اٹھانے کی شرائط سے متعلقہ قوانین بھی سخت کیے گئے ہیں۔ درآمدی پابندی کی کالعدمی صرف سخت ضروری حالات میں یا کسی رکن ملک کے ہنگامی حالت کا اعلان کرنے کی صورت میں مختصر مدت کے لیے اور عارضی سپلائی معاہدوں کے لیے محدود رکھی گئی ہے۔ اس عارضی معاہدے کے باقاعدہ نفاذ سے پہلے کونسل اور پارلیمنٹ کی منظوری درکار ہے۔

ایرانی عدالت کا 2022 کے احتجاج کی حمایت پر امریکہ کو 22 ارب ڈالر ادا کرنے کا حکم

تہران، 3 دسمبر (یو این آئی) ایران کی ایک عدالت نے دعویٰ کیا ہے کہ امریکہ نے 2022 میں ملک گیر احتجاج کی مبینہ حمایت کی تھی اور اس سلسلے میں امریکہ کو 22 ارب ڈالر ادا کرنے کا حکم دیا ہے۔ ڈان نیوز میں شائع فرانسیسی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی ' کی رپورٹ کے مطابق عدلیہ کے ترجمان نے منگل کو بتایا کہ ستمبر 2022 میں ملک بھر میں احتجاج اس وقت پھوٹ پڑا تھا، جب 22 سالہ ایرانی کرد مہسا امینی کی حراست میں موت واقع ہوئی تھی۔ انہیں مبینہ طور پر اسلامی جمہوریہ کے خواتین کے لیے سخت لباس کوڈ کی خلاف ورزی کے الزام میں گرفتار کیا گیا تھا۔ عدلیہ کے ترجمان اصغر جاہنگیر نے ہفتہ وار کانفرنس میں کہا کہ امریکہ کے نشانات ایران میں ہونے والے کئی جرائم میں واضح طور پر دکھائی دیتے ہیں، جن میں 2022 کے خزان میں ہونے والے بدنما واقعات بھی شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تہران کی عدالت نے امریکی حکومت کو 2022 کے فسادیوں کو مادی اور اخلاقی حمایت فراہم کرنے کے بدلے 22 ارب ڈالر سے زائد کی ادائیگی کا حکم دیا ہے۔ امینی کی موت کے بعد کئی ماہ تک بدامنی جاری رہی، جس میں سینکڑوں افراد جن میں درجنوں سیکیورٹی اہلکار بھی شامل تھے، ہلاک ہوئے تھے۔ ہزاروں افراد کو گرفتار کیا گیا تھا، کیوں کہ حکام نے ان مظاہروں کو قابو کرنے کی کوشش کی جنہیں وہ بیرونی طاقتوں کی جانب سے بھڑکائے گئے فسادات قرار دیتے تھے۔

امریکہ نے 19 ممالک کے تارکین وطن کی تمام امیگریشن درخواستیں روک دیں

واشنگٹن، 3 دسمبر (یو این آئی) امریکہ نے 19 ممالک کے تارکین وطن کی تمام امیگریشن درخواستیں روک دی ہیں۔ ان میں گرین کارڈ اور امریکی شہریت کی درخواستیں بھی شامل ہیں۔ امریکی میڈیا کے مطابق جن ممالک کی امیگریشن درخواستیں روکنے کا حکم دیا گیا ہے ان میں افغانستان، ایران، لیبیا، میانمار، صومالیہ، سوڈان، ترکمانستان، یمن اور دیگر شامل ہیں۔ نیویارک ٹائمز کی رپورٹ کے مطابق پابندی کا اطلاق ان ممالک کے شہریوں پر ہوتا ہے جن پر ٹرمپ انتظامیہ نے جون میں یو ایس سٹیزن شپ اینڈ امیگریشن سروسز سے اسٹیٹس حاصل کرنے پر روکا تھا۔ یو ایس سٹیزن شپ اینڈ امیگریشن سروسز کے مطابق ان ممالک کے شہریوں کے تمام کیسز کی حتمی منظوری یا مسترد کرنے کے فیصلے روک دیے گئے ہیں۔ ان میں اُن افراد کی درخواستیں بھی شامل تھیں جو امریکی شہری بننے کے قریب تھے۔ یاد رہے کہ ٹرمپ انتظامیہ کی جانب سے یہ اقدام افغان شہری کی نیشنل گارڈز پر فائرنگ کے واقعے کے تناظر میں اٹھایا گیا ہے۔ افغان شہری نے گزشتہ ہفتے وائٹ ہاؤس کے قریب فائرنگ کر کے ایک نیشنل گارڈ کو ہلاک جبکہ دوسرے کو شدید زخمی کر دیا تھا۔ واقعے کے بعد امریکہ نے افغان پاسپورٹ پر سفر کرنے والے تمام افراد کو ویزوں کا اجرا روکنے کا اعلان کیا جبکہ اسائلم کی تمام درخواستوں سے متعلق فیصلے بھی روک دیے گئے تھے۔

ترکیہ جلد ہی پاکستان میں تیل اور گیس کی تلاش شروع کرے گا

اسلام آباد، 3 دسمبر (یو این آئی) ترکیہ 2026 سے پاکستان میں تین آف شور اور دو آن شور فیلڈز میں تیل اور قدرتی گیس کی تلاش شروع کرے گا۔ ترک وزیر توانائی اور قدرتی وسائل الپ ارسلان بیراکتر نے اسلام آباد میں اعلیٰ سطحی ملاقاتوں کے دوران اس بات کا اعلان کیا۔ بیرکتر نے پاکستانی وزیر اعظم شہباز شریف، وزیر پیٹرولیم علی پرویز ملک اور توانائی کے وزیر برائے بجلی سردار اویس احمد خان لغاری سے ملاقاتیں کیں۔ ملاقاتوں کے بعد ترکیہ کی قومی پیٹرولیئم کمپنی ٹی پی اے او نے چھ پاکستانی کمپنیوں ماری انرجیز، فاطمہ، او جی ڈی سی ایل، پی پی ایل، پرائم اور جی ایچ پی ایل کے ساتھ ہائیڈرو کاربن تلاش اور پیداوار کے معاہدے کیے۔ دستخط کی تقریب کے بعد خطاب کرتے ہوئے بیراکتر نے کہا کہ یہ معاہدے انقرہ اور اسلام آباد کے درمیان توانائی اور کان کنی کے تعاون کو بڑھانے میں "اہم قدم "ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ترکیہ نے حالیہ برسوں میں تیل اور قدرتی گیس کی تلاش میں اہم منازل طے کی ہیں۔ ان نئی شراکت داریوں کے ساتھ، ٹی پی اے او کے پاس اب پاکستان کے تین آف شور اور دو آن شور فیلڈز میں لائسنس ہیں۔ بیراکتر نے تصدیق کی کہ ترکیہ کم از کم ایک آف شور بلاک میں آپریٹر کے طور پر خدمات انجام دے گا اور 2026 میں سیسمک ریسرچ جہاز پاکستانی پانیوں میں تعینات کیے جائیں گے۔،" انہوں نے کہا کہ ہم یہاں کے امکانات کے بارے میں بہت پرامید ہیں۔ ہمارا مقصد اگلے سال آپریشنز شروع کرنا ہے جس میں کچھ شعبوں میں سیسمک سروے اور کچھ میں براہ راست ڈرلنگ شامل ہے۔ وزیر نے نشاندہی کی کہ انقرہ شراکت داری کو ہائیڈروکاربنز سے آگے بڑھانے کا ارادہ رکھتا ہے۔

واشنگٹن میں نیشنل گارڈز پر فائرنگ کرنے والے افغان شہری کا الزامات ماننے سے انکار

واشنگٹن، 3 دسمبر (یو این آئی) وائٹ ہاؤس کے قریب فائرنگ کر کے ایک نیشنل گارڈ کو ہلاک اور دوسرے کو شدید زخمی کرنے والے افغان شہری نے الزامات ماننے سے انکار کر دیا۔ 29 سال کے افغان شہری رحمان اللہ لاکنوال نے اسپتال کے بیڈ سے ویڈیو کے ذریعے تمام الزامات کو مسترد کیا۔ اس دوران ملزم نے تکلیف کے باعث اپنی آنکھیں بند کر رکھی تھیں۔ واشنگٹن ڈی سی کے مجسٹریٹ جج رینی ریمنڈ نے رحمان اللہ لاکنوال کو حراست میں رکھنے کا حکم دیا اور کہا یہ بالکل واضح ہے کہ مسلح ملزم 3000 میل کا سفر طے کر کے ایک خاص مقصد کے لیے آیا۔ استغاثہ نے الزام لگایا کہ ملزم نے فائرنگ کرتے وقت اللہ اکبر کا نعرہ بھی لگایا تھا۔

7 دسمبر کو آسنسول ورانی گنج میں بھی KIDS کا امتحان، ریاست 7 اضلاع میں 11 ہزار طلبہ کی شرکت: محمد رضوان

آسنسول:3/دسمبر،(عوامی نیوز سروس): اردو، ہندی اور بنگلہ میڈیم کے طلباء وطالبات کی چھپی ہوئی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے، ان کے اندر مقابلہ جاتی جذبہ پیدا کرنے، ان کے احساس کمتری کے جذبے کو دور کرکے کسی بھی بڑے انگلش میڈیم اسکولوں کے طلبہ کے برابر لا کھڑا کرنے کے مقصد سے کویتا انسٹیٹیوٹ آف ڈیولپمنٹ اینڈ اسٹڈیز (KIDS) پچھلے 20 برسوں سے کولکاتا اور مضافات کے طلبہ کے لئے اسٹوڈینٹ ایویلوایشن ٹسٹ (SET) کا انعقاد کرتا آرہا ہے۔ امسال بھی یہ امتحان آئندہ 7 دسمبر اتوار کے دن صبح 11 بجے سے دوپہر 2 بجے تک ہونے جارہا ہے اس امتحان میں ضلع پچھم بردوان کے آسنسول ورانی گنج اور پرولیا ضلع کے علاوہ ریاست مغربی بنگال کے کل 7 اضلاع کے 11 ہزار طلبہ شامل ہوں گے جن میں اردو میڈیم کے 9 ہزار، ہندی میڈیم کے 1500 اور بنگلہ میڈیم کے 500 طلبہ شامل ہوں گے۔ ان باتوں کا اعلان منگل کی شام کڈس کے روح رواں و جنرل سکریٹری، کولکاتہ میونسپل کارپوریشن کے اسپیشل آفیسر اور حکومت مغربی بنگال کے سابق ایڈیشنل لیبر کمشنر محمد رضوان نے خضرپور میں واقع اپنے دفتر میں ایک پریس کانفرنس میں کیا ذرائع ابلاغ کے نمائندوں سے خطاب کرتے ہوئے محمد رضوان نےتفصیلی جانکاری دی اور بتایا کہ اس امتحان میں شامل ہونے والے درجہ نہم، دہم، یازدہم اور دوازدہم کے طلبہ کو انفرادی مضامین میں بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کرنے پر ایوارڈ سے نوازہ جائے گا وہیں ان طلبہ کے اسکولوں میں اس مضمون کے پڑھانے والے اساتذہ کرام کو بھی اس اعزاز پیش کیا جائے گا۔ مجموعی طور پر بہتر کارکردگی پیش کرنے والے اسکولوں کو بھی ایوارڈ سے سرفراز کیا جائے گا۔ یہی نہیں ان طلبہ کو آگے کی تعلیم جاری رکھنے اور جوائنٹ ونیٹ ودیگر امتحانات کی تیاری کے لئے مالی مدد بھی دی جائے گی۔ موصوف کا یہ بھی کہنا ہے کہ اس امتحان میں شامل ہونے والے درجہ نہم اور دہم اور ہائیر سیکنڈری کے 30/30 طلبہ کو بہترین کارکردگی کی بنیاد پر سینٹ اپ ٹسٹ کے بعد 100 دنوں کا مفت رہائشی کوچنگ کا انتظام کیا جاتا ہے اور اس بار بھی کیا جائے گا جہاں ہر مضمون کے ماہر اساتذہ کرام کی نگرانی میں تعلیم، رہائش اور کھانے پینے کے تمام اخراجات کڈس برداشت کرے گا۔ ایک سوال کے جواب میں بتایا کہ 2004 میں پہلی بار ورنا کولر اسکولوں کے طلباء وطالبات کیلئے متعدد انتخابی سوالات (MCQ) کے طرز پر کڈس نے امتحان لینے کا سلسلہ خضرپور کے چھوٹے سے علاقے میں محض چند سینکڑوں بچوں سے شروع کیا گیا تھا اور دیکھتے ہی دیکھتے آج یہ سلسلہ کولکاتہ اور مضافات سے نکل کر ریاست کے سات اضلاع تک پھیل چکا ہے اور آنے والے سال میں ان شاء اللہ ریاست کے تمام علاقوں کو شامل کرلیا جائے گا۔ اتوار کے دن ہونے والا کڈس کا یہ امتحان کل ایک سو سوالوں پر مشتمل ہوگا جن کے جوابات sheetOMR پر طلبہ صحیح جواب کے دائرہ کو بھر کر دیں گے۔ ہر امتحان مرکز کے لئے ایک ایک کوآرڈینیٹر کا انتخاب کیا گیا ہے۔ آسنسول کے رحمانیہ ہائی اسکول میں کڈس کا امتحان مرکز ہوگا جہاں مختلف سرکاری و پرائیوٹ اسکولوں کے تقریباً 750 طلبہ امتحان میں شامل ہوں گے جبکہ رانی گنج واطراف کے اسکولوں کے قریب 500 طلبہ کا سنٹر رانی گنج انجمن اردو گرلس ہائی اسکول میں رکھا گیا ہے۔ تمام امتحان مراکز پر طلبہ کو صبح ساڑھے دس بجے کے اندر کارڈ بورڈ اور سیاہ بال پین کے ساتھ پہنچنے کی ہدایت ان کے واٹس ایپ نمبر پر بذریعہ میسج دی جارہی ہے۔ رضوان احمد نے بتایا کہ آئندہ سال کے اوائل میں طلبہ کے لئے تعلیمی میلہ کا انعقاد کیا جائے گا جہاں دیگر پروگرام کے ساتھ اس امتحان کے کامیاب طلبہ کو ایوارڈ پیش کیا جائیگا۔ اس کے علاوہ ایک ڈریم پروجیکٹ کے تحت کڈس گروکل انٹرنیشنل اسکول کی بنیاد بھی ڈالی جائے گی۔ کڈس کے اس پورے پروجیکٹ کو کامیاب بنانے کے لئے مختلف علاقوں کے بے شمار دیوانے اعزازی خدمات انجام دے رہے ہیں جن میں کڈس کے صدر گوپال سونار، محمد شاہ نواز، محمد ذاکر، محمد اسلم، محمد خالد، محمد اشرف، محمد نصیر، رینا پانڈے، انگوری اور گلشن کے علاوہ رانی گنج کے کوآرڈینیٹر ماسٹر افتخار احمد اور آسنسول کے کوآرڈینیٹر امتیاز احمد انصاری ودیگر کے نام اہم ہیں۔

☆

آسنسول کی ایک دوکان میں بھیانک آتشزدگی

آسنسول: 3/دسمبر، (عوامی نیوز سروس): آسنسول میں بھگت سنگھ موڑ کے قریب کل دیر رات ایک دکان میں زبردست آگ لگ گئی جس سے علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا اچانک آگ کے شعلے اور دھواں دیکھ کر مقامی لوگ جائے وقوعہ پر جمع ہوگئے اور فوری طور پر فائر ڈیپارٹمنٹ اور پولیس کو اطلاع دی۔ اطلاع ملتے ہی فائر انجن اور پولیس کی ٹیم جائے وقوعہ پر پہنچی۔ فائر فائٹرز نے کافی کوشش کے بعد آگ پر قابو پالیا تاہم تب تک دکان مکمل طور پر جل چکی تھی۔ اطلاعات کے مطابق اندر رکھا تمام سامان تباہ ہوگیا۔ فائر ڈپارٹمنٹ اور پولیس فی الحال آگ لگنے کی وجہ کی تحقیقات کررہی ہے۔ ابتدائی طور پر شارٹ سرکٹ کا شبہ ہے تاہم اصل وجہ تحقیقاتی رپورٹ آنے کے بعد ہی واضح ہوسکے گی۔

آئی سی ڈی ایس سنٹر میں مڈ ڈے میل میں بے قاعدگیوں کی شکایت

آسنسول:3/دسمبر،(عوامی نیوز سروس): اوکھرا گاؤں کے آئی سی ڈی ایس سنٹر نمبر 247 میں بچوں اور حاملہ خواتین کو فراہم کیے جانے والے مڈ ڈے میل میں انڈوں کی بے قاعدگی سے تقسیم کی شکایت سامنے آئی ہے صبح والدین اور حاملہ خواتین کے ایک گروپ نے اس معاملے کو لے کر مرکز کے سامنے احتجاج کیا والدین بولا منڈل، انجلی نندی اور دیگر کئی لوگوں کا الزام ہے کہ پچھلے کچھ دنوں سے مڈ ڈے میل میں انڈے ٹھیک سے نہیں دیے جارہے ہیں، کبھی انڈے دیئے جاتے ہیں اور کبھی نہیں ان کا یہ بھی کہنا ہے کہ کئی بار انڈے کو ٹھیک سے ابالا نہیں جاتا والدین کا الزام ہے کہ جب ٹیچر سے اس بارے میں پوچھا گیا تو ان کا کہنا تھا کہ انڈوں کی قیمت بڑھنے کی وجہ سے باقاعدگی سے انڈے دینا ممکن نہیں ہیوالدین نے یہ مسئلہ اٹھایا کہ قریبی آئی سی ڈی ایس مراکز میں انڈے باقاعدگی سے دیئے جاتے ہیں۔ تاہم مرکز کے استادالوڈین نے تمام الزامات کی تردید کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ انڈے نہ دینے کا الزام جھوٹا ہے انہوں نے اعتراف کیا کہ والدین کو انڈوں کی بڑھتی ہوئی قیمتوں سے آگاہ کیا گیا تھا تاہم قواعد کے مطابق ہفتہ میں تین دن پورا انڈا اور آدھا انڈا ہفتے میں تین دن فراہم کیا جارہا ہے۔ مقامی پنچایت ممبر مرتیونجے منڈل نے کہا کہ انہیں کو کل کے والدین سے شکایت ملی ہے اور وہ معاملے کی جانچ کرائیں گیدریں اثنا، متعلقہ محکمہ کے سی ڈی پی او پریتم سترا نے صحافیوں کو بتایا کہ وہ فی الحال ایک میٹنگ میں مصروف ہیں، اس لیے اس پر کوئی ردعمل دینا ممکن نہیں ہے۔

اسکول بس اور کار میں تصادم، کار مالک کا بس پر پتھراؤ، دو بچے زخمی

آسنسول:3/دسمبر،(عوامی نیوز سروس): اسکول بس ایک فوروہیلر سے ٹکرا گئی جس کے بعد فوروہیلر کے مالک نے بس پر پتھراؤ شروع کردیا جس سے اسکول کے دو بچے زخمی ہوگئے اس واقعہ سے آسنسول میں بڑے پیمانے پر کشیدگی پھیل گئی یہ واقعہ دوپہر ایک بجے پیش آیا۔ اطلاعات کے مطابق آسنسول کالجیٹ اسکول کی بس ایک پرائیویٹ کار سے ٹکرا گئی اس کے بعد پرائیویٹ کار کا مالک گاڑی سے باہر نکلا، ایک اینٹ اٹھا کر طلبہ سے بھری اسکول بس پر پھینک دی، جس سے بس کو نقصان پہنچا اور سوار دو طلبہ زخمی ہوگئے قریب ہی ایک ہجوم جمع ہوگیا اور پرائیویٹ کار کے مالک کی پٹائی کردی ڈرائیور نے پھر کان پکڑ کر معافی مانگی تاہم یہ واقعہ علاقے میں بڑے پیمانے پر بحث کا موضوع بن گیا۔

چترنجن: غیر قانونی طور پر تعمیر کلب منہدم

آسنسول:3/دسمبر،(عوامی نیوز سروس): شہر میں غیر قانونی طور پر بنائے گئے کلبوں کو مسمار کرنے کا سلسلہ جاری ہے۔ چند روز قبل علاقے میں 16 کلبوں کو مسمار کرنے کے بعد ایک اور کو بلڈوز کردیا گیا شہر کے فتح پور علاقے میں ریور روڈ موڑ پر واقع یوتھ سوسائٹی کلب ہاؤس کو صبح منہدم کردیا گیا۔ مقامی ذرائع نے بتایا کہ مسمار کیا گیا کلب ہر سال مقامی سطح پر خصوصی پوجا منعقد کرنے کا ذمہ دار تھا تاہم انتظامیہ کی جانب سے ریلوے کی اراضی پر ناجائز تجاوزات ہٹانے کی مہم بدستور جاری ہے چونکہ انتظامیہ نے غیر قانونی تعمیرات کے خلاف سخت موقف اپنا رکھا ہے اور یہ مہم جاری رہنے کا امکان ہے۔

پنڈیشور ایم ایل اے کی پہل پر صحت اور آنکھوں کا چیک اپ کیمپ

آسنسول:3/دسمبر،(عوامی نیوز سروس): ایم ایل اے نریندر ناتھ چکرورتی کی پہل پر پنڈیشور اسمبلی میں مفت صحت اور آنکھوں کے چیک اپ کیمپ کا انعقاد ہوا ایم ایل اے نے پنڈیشور اسمبلی کے ہر علاقے میں ہیلتھ چیک اپ اور آئی چیک اپ کیمپ لگانے کا فیصلہ کیا ہے نریندر ناتھ چکرورتی کے اعلان کے مطابق پنڈیشور ڈی وی سی میں ہیلتھ چیک اپ کے ساتھ ایک آنکھوں کا معائنہ کیمپ کا انعقاد کیا گیا جس میں مشن ہسپتال درگاپور اور دیویتا آئی کیئر ہسپتال کی ٹیم نے مل کر صحت کی جانچ کے ساتھ ساتھ آنکھوں کا معائنہ بھی شروع کیا۔ اس موقع پر ایم ایل اے نریندر ناتھ چکرورتی نے ڈاکٹروں کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ پنڈیشور اسمبلی کے دونوں بلاکس، پنڈیشور اور لاوودا کی 12 پنچایتوں میں ہیلتھ چیک اپ کے ساتھ آنکھوں کے چیک اپ کیمپ کا انعقاد کیا جائے گا اور سبھی کے مفت چیک اپ اور علاج کا انتظام کیا جائے گا۔ ایم ایل اے نے کہا کہ میری اسمبلی کے تمام لوگوں کو اچھی صحت اور اچھی صحت کی جانچ فراہم کرنے کا مشن شروع ہوا ہے ہیلتھ چیک اپ کیمپ میں مرد وخواتین کی بڑی تعداد نے شرکت کی اور اپنی صحت اور آنکھوں کا چیک اپ کروایا۔

دیہاتیوں کی سڑک کی تعمیر کی مانگ کولیکر احتجاج

آسنسول:3/دسمبر،(عوامی نیوز سروس): جموڑیہ کے ان تینوں دیہات اکرا، مہیشا بوڈی، چندی پور کے مقامی لوگوں نے اکرا ریلوے اسٹیشن کے قریب اکرا موڑ کے قریب سڑک کی تعمیر کو لے کر سڑک بلاک کرکے احتجاج کیا جو کافی عرصے سے خستہ حال تھی جس کی وجہ سے جموڑیہ سے ہری پور جانے والی مین روڈ پر گاڑیوں کی آمدورفت بند ہوگئی، اقرا ریلوے اسٹیشن اور اکراموڑ پر دونوں سڑکوں پر گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگ گئیں۔ اس بارے میں معلومات دیتے ہوئے اقرا کے مقامی باشندے بدھ دیو راجک نے بتایا کہ یہ سڑک ریلوے اسٹیشن اور اکراموڑ سے گزرتی ہے اور کئی گاؤں والے پریشان ہیں یہ سڑک علاقے کی طرف جاتی ہے۔ اس سڑک کے اوپر واقع کارخانہ اپنی کارگو گاڑیاں چلاتا ہے۔ جس کی وجہ سے اس علاقہ میں رہنے والوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ ہمیں اس زمین پر واقع فیکٹری سے پیدا ہونے والی آلودگی کا خمیازہ بھگتنا پڑتا ہے اور کسی کو اس خستہ حال سڑک کی تعمیر کی فکر نہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ طلباء کے لیے تعلیم کے لیے یہ واحد سڑک ہے۔ وہ روزانہ اس سڑک سے اسکول جاتے ہیں لیکن فیکٹری کی گاڑیوں کی آمدورفت کے باعث یہ سڑک مکمل طور پر خستہ حال ہوچکی جس کی وجہ سے حادثات کا مسئلہ برقرار ہے۔ اس کی تعمیر کے حوالے سے ہم نے کئی ماہ قبل اسٹیشن چیئرمین، میئر، چیئرمین، کونسلر اور پولیس کو تحریری خط جمع کرایا ہے لیکن اتنے مہینے گزر جانے کے باوجود اس خستہ حال سڑک پر کوئی کام نہیں ہوا جس کی وجہ سے آج ہم سڑک بلاک کرنے پر مجبور ہوئے۔ جموڑیہ تھانے کی پولیس موقع پر پہنچی اور چیف انجینئر سے سڑک بلاک کرنے والے لوگوں سے بات کرنے کے بعد کافی سمجھانے کے بعد گھنٹوں بعد سڑک کی ناکہ بندی ہٹائی گئی۔

سی پی آئی (ایم) کی رانی گنج ایریا کمیٹی کی پہل پر بنگال بچاؤ یاترا کا انعقاد

آسنسول:3/دسمبر،(عوامی نیوز سروس): مغربی بنگال کی کھوئی ہوئی شان وشوکت کو بحال کرنے، ترنمول کانگریس اور بی جے پی کے 'اتحاد' کو توڑنے اور ہر بوتھ پر سرخ جھنڈے کو مضبوط کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے بنگال بچاؤ یاترا شروع ہوگئی ہے اس یاترا کے ساتھ اظہار یکجہتی کے لیے سی پی آئی (ایم) رانی گنج ایریا کمیٹی کی پہل پر ایک پیدل مارچ کا اہتمام کیا جارہا ہے۔ اس مارچ کے اہم مطالبات 100 دن کے منریگا کے کام کے پروگرام کو دوبارہ شروع کرنا، رانی گنج میں ناکارہ بلو پور پیپر مل کو دوبارہ کھولنا اور دامودر ندی سے ریت کی چوری کے خلاف احتجاج کرنا تھا۔

تین دن سے لاپتہ خاتون براکر میں ملی

آسنسول: 3/دسمبر، (عوامی نیوز سروس): سماجی تنظیموں، نوجوانوں کے کارکنوں اور انتظامیہ کے تعاون سے تین دن سے لاپتہ معمر خاتون کو اس کے اہل خانہ کو مل گیا۔ بتایا جاتا ہے کہ تقریباً دو روز قبل براکر ریلوے اسٹیشن کے قریب ایک معمر خاتون ادھر ادھر گھومتے ہوئے پائی گئی۔ وہ بالکل بولنے سے قاصر تھی۔ اس کے بعد وشو ہندو پریشد، بجرنگ دل اور دیگر سماجی کارکنوں نے اسے ریلوے کالونی میں ایک محفوظ جگہ پر رکھا اور اس سے متعلق تمام معلومات واٹس ایپ، فیس بک اور دیگر سوشل میڈیا اکاؤنٹس پر اپ لوڈ کردی تاکہ اس کے اہل خانہ کو یہ معلومات مل سکیں۔ تاہم خاتون ذہنی طور پر غیر مستحکم تھی دریں اثنا، ان سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کے ذریعے کولکتہ میں رہنے والے اس کے اہل خانہ کو معلوم ہوا کہ وہ براکر میں ہیوہ محفوظ ہیں۔ اس کے بعد ہم ان کی تلاش میں براکر کی طرف روانہ ہوئے۔ تاہم خاتون کی ذہنی حالت بگڑنے کی وجہ سے وہ اپنی محفوظ جگہ چھوڑ کر کہیں اور چلی گئی۔ یہ خبر روتھ کاسٹ نامی سوشل میڈیا چینل کے ذریعے نشر کی گئی۔ اس کے بعد مقامی انتظامیہ کو پورے واقعہ کی اطلاع دی گئی اس کے بعد پولیس نے تمام دستیاب ذرائع استعمال کرتے ہوئے خاتون کی تلاش شروع کی اس کے بعد انتظامیہ کو اطلاع ملی کہ خاتون کلٹی رانی تالاب میں ہیوہ آٹو سے باہر نکلی۔ پولیس نے فوری طور پر خاتون کو حراست میں لے لیا اس کے بعد اس کا بیٹا رشکیش سنہا براکر پہنچا سماجی کارکن سمیت سنگھ نے بتایا کہ وشو ہندو پریشد اور بجرنگ دل نے ان کے قیام میں مدد کے لیے قدم اٹھایا تھا لیکن خاتون وہاں سے فرار ہوگئی جس کے بعد پولیس نے اسے کلٹی رانی تالاب سے ڈھونڈ نکالا۔ اس نے بتایا کہ خاتون کولکتہ کی رہنے والی ہے اور اس کا بیٹا اسے لینے آیا ہے۔ دراصل یہ خاتون بہار کے سیوان کی رہنے والی ہے۔ اپنی کمزور ذہنی حالت کی وجہ سے وہ راستہ بھٹک کر یہاں پہنچ گئی مذکورہ معمر خاتون کا نام پشپا سنہا بتایا گیا ہے۔ لیکن سماجی تنظیموں، یوتھ ورکرز، پولیس انتظامیہ اور سوشل میڈیا کی مدد سے خاتون کو بازیاب کرایا گیا اور کاغذی کارروائی کے بعد اسے اس کے اہل خانہ کے حوالے کردیا گیا انہوں نے بتایا کہ براکر پھانڑی پولیس کے اے ایس آئی سنتوش سنگھ اور محمد وسیم نے اس کام میں بہت محنت کی۔ مقامی نوجوانوں کے ساتھیوں میں، محمد عین ال سوربھ منڈل اور ہرش نے بھی بہت محنت کی۔

آسنسول کارپوریشن نے خودی رام بوس کا یوم پیدائش عقیدت کے ساتھ منایا

آسنسول: 3/دسمبر، (عوامی نیوز سروس): بنگال کے عظیم مجاہد آزادی اور نوجوان انقلابی ویر خودی رام بوس کا یوم پیدائش بدھ کو آسنسول میونسپل کارپوریشن نے عقیدت کے ساتھ منایا میونسپل ایریا میں واقع ان کے مجسموں پر پھولوں کے ہار چڑھائے گئے اور انہیں خراج عقیدت پیش کیا گیا یوم پیدائش کی تقریب میں موجود میونسپل کونسل کے میئر گروداس چٹرجی نے کہا کہ 18 سال کی عمر میں ملک کی آزادی کے لیے پھانسی کے پھندے کا سامنا کرنے والے خودی رام بوس بچپن سے ہی حب الوطنی کے جذبے کی علامت رہے ہیں انہوں نے وضاحت کی کہ 13 سال کی عمر سے ہی ان کے اندر انقلابی جذبہ بیدار تھا اور آج پورا آسنسول میونسپل کارپوریشن ان کے یوم پیدائش پر انہیں خراج عقیدت پیش کرنے میں متحد ہے۔

کانکسا میں باؤل فنکار کی لٹکتی لاش برآمد

آسنسول:3/دسمبر،(عوامی نیوز سروس): کنکسا میں ایک باؤل فنکار کی لٹکی ہوئی لاش ملنے سے سنسنی پھیل گئی مرنے والے فنکار کا نام سبل سرکار (50) ہے۔ وہ کنکسا کے بولی بہار کے اجے پلی علاقے کا رہنے والا تھا ان کی اہلیہ یشوداسرکار بھی ایک مشہور باؤل فنکار ہیں ذرائع کے مطابق صبح فنکار کے گھر کے اندر سے ان کی لٹکتی ہوئی لاش ملی پولیس نے اس کی لاش کو برآمد کر کے پوسٹ مارٹم کے لیے درگاپور ڈسٹرکٹ اسپتال بھیج دیا تاہم موت کی وجہ واضح نہیں ہے پولیس کا دعویٰ ہے کہ پوسٹ مارٹم رپورٹ آنے کے بعد وجہ معلوم ہوگی۔ تاہم فنکار کی پراسرار موت کی خبر سے علاقے میں سنسنی پھیل گئی ہے۔ سبل سرکار باؤل ایک جانا پہچانا نام تھا انہوں نے باؤل گیت لکھے اور کمپوز کیے۔

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: ممتا بنرجی نے کولکاتا

تھا۔ مئی 2023 میں اس وقت کے جسٹس ابھجیت گنگوپادھیائے نے 32,000 نوکریوں کو منسوخ کرنے کا حکم دیا تھا۔ تاہم، انہیں ملازمتوں کی منسوخی کے بعد بھی کام جاری رکھنے کو کہا گیا۔ جج نے حکم دیا تھا کہ ریاست تین ماہ کے اندر نئی بھرتی کا عمل شروع کرے۔ جس میں اہل امیدواروں کی نوکریاں باقی رہیں گی۔ اس حکم کو چیلنج کرتے ہوئے بورڈ نے ڈویژن بنچ سے رجوع کیا۔ یہ معاملہ اس وقت کے جسٹس سبرت تعلقدار اور جسٹس سپرتیم بھٹاچاریہ کی ڈویژن بنچ میں سماعت کے لیے آیا تھا۔ کیس کی سماعت 12 نومبر کو ختم ہوئی، فیصلہ محفوظ کرلیا گیا۔ بدھ کو جسٹس تپوبرتا چکرورتی اور جسٹس ریتابرت کمار مترا کی ڈویژن بنچ نے یہ فیصلہ سنایا۔ سابق جسٹس ابھجیت گنگوپادھیائے کی سنگل بنچ کے حکم کو مسترد کرتے ہوئے ڈویژن بنچ نے کہا کہ 32,000 پرائمری نوکریوں کو منسوخ نہیں کیا گیا ہے۔ سب اپنے اپنے عہدوں پر قائم رہیں۔ عدالتی فیصلے سے 32 ہزار پرائمری اساتذہ کو ریلیف مل گیا ہے۔

بقیہ: میں کسی کو کسی بھی

ووٹ مانگنے نہیں آئی، میں جو پریشانیاں موجود ہیں ان کو دور کرنے آئی ہوں۔ میں سب کو بتانا چاہتی ہوں، پرسکون رہیں، کوئی ڈرے گا نہیں۔" وزیر اعلیٰ نے یہ بھی تبصرہ کیا کہ وہ عوام کی محافظ ہیں۔ انہوں نے اس معاملے پر بی جے پی کو بھی آڑے ہاتھوں لیتے ہوئے کہا کہ بی جے پی نے ایس آئی آر پاس کر کے اپنی قبر خود کھودی ہے۔

بقیہ: گجرات کے اسپتال

بتایا کہ آگ کی شدت کو دیکھتے ہوئے مجموعی طور پر 10 فائر بریگیڈ گاڑیاں موقع پر بھیجی گئیں۔ اس وقت 50 سے زائد فائر بریگیڈ اہلکار راحت و بچاؤ؟ کاری کے عمل میں مصروف ہیں۔ فائر افسر پردیومن سنگھ جڈیجہ کے مطابق اب تک تقریباً 20 لوگوں کو اسپتالوں سے بہ حفاظت باہر نکالا گیا ہے۔ بچاؤ ٹیم نے نائس چلڈرن ہاسپیٹل اور دیگر اسپتالوں کی کھڑکیاں توڑ کر سیڑھیوں کے ذریعہ مریضوں کو باہر نکالا۔ کئی بچوں کو شیشہ توڑ کر اسٹریچر پر محفوظ مقامات تک لے جایا گیا۔ افسر کا کہنا ہے کہ "ہماری ٹیم تیزی سے کام کررہی ہے۔ اب تک کوئی ہلاک نہیں ہوا ہے۔ فائر فائٹنگ اور کولنگ کا عمل جاری ہے۔"

بتایا جارہا ہے کہ آگ لگنے کے بعد مقامی لوگوں نے بھی بچاؤ کاری میں خوب مدد کی۔ انھوں نے دھوئیں میں پھنسے مریضوں، بچوں اور بزرگوں کو باہر نکالنے میں فائر بریگیڈ ٹیم کی مدد کی۔ آگ لگتے ہی چاروں طرف ہنگامہ برپا ہوگیا تھا اور لوگ اِدھر اُدھر بھاگنے لگے تھے۔ میڈیکل اسٹاف نے بھی فوراً مریضوں کو دوسرے اسپتالوں میں منتقل کرنا شروع کردیا۔ فائر بریگیڈ کے ایک اہلکار نے بتایا کہ آگ پر کافی حد تک قابو پالیا گیا ہے اور کولنگ کا عمل جاری ہے۔ فی الحال آگ لگنے کی حقیقی وجہ کا پتہ نہیں چل پایا ہے۔ ایسا اندیشہ ظاہر کیا جارہا ہے کہ شارٹ سرکٹ آگ لگنے کا سبب ہوسکتا ہے۔ ایک افسر نے بتایا کہ پیتھالوجی لیب کے منیجر سے پوچھ تاچھ کی جائے گی۔

بقیہ: مسلمانوں کو تدفین

تعاون کر رہے ہیں۔ مگر جب تدفین کا معاملہ آتا ہے تو جگہ کی قلت کی وجہ سے انہیں مسائل کا سامنا کرنا پڑجاتا ہے۔ واضح رہے کہ جاپان میں روایتی طور پر لاشوں کو جلا دیا جاتا ہے، مگر مسلمانوں میں لاشوں کو دفن کیا جاتا ہے، جس کے لیے قبرستان کی ضرورت پڑتی ہے۔ حکومت نے واضح طور پر کہہ دیا ہے کہ مسلمانوں کو قبرستان کے لیے نئی زمین الاٹ نہیں کی جائے گی، میتوں کو ہوائی جہاز سے ان کے آبائی ملک بھیجنے کا مشورہ دیا گیا ہے۔ حکومت کے اس فیصلہ سے وہاں بسنے والے غریب مسلم خاندانوں کی مشکلات مزید بڑھ جائیں گی۔ واضح رہے کہ جاپان میں بزرگوں کی آبادی میں تیزی سے اضافہ ہورہا ہے، جس کی وجہ سے قبرستانوں پر پہلے سے ہی دباؤ ہے۔ ٹوکیو اور اوساکا جیسے شہروں میں ہر انچ زمین سونے کی قیمت پر فروخت ہوتی ہے۔ مسلم طبقہ کئی سالوں سے قبرستان کا مطالبہ کررہا ہے مگر اب حکومت نے واضح طور پر زمین دینے سے انکار کردیا ہے، ماہرین کا ماننا ہے کہ اس فیصلہ سے مائیگریشن پالیسیوں پر منفی اثر پڑسکتا ہے۔

بقیہ: طلاق یافتہ مسلم

کردہ دعوے کے تناظر میں آیا، جنہوں نے اپنے پہلے خاوند سے نکاح کے وقت اپنے والد کی طرف سے دیے گئے 7 لاکھ روپے اور 30 گرام سونے کی واپسی کا مطالبہ کیا تھا۔ یہ رقم اور زیورات نکاح نامے میں درج تھے۔ اگرچہ کلکتہ ہائی کورٹ نے پہلے قاضی اور خاتون کے والد کے بیانات میں تضاد کا حوالہ دے کر ان کا دعویٰ مسترد کردیا تھا مگر سپریم کورٹ نے ہائی کورٹ کے اس نتیجے کو برقرار نہیں رکھا۔ عدالت نے کہا کہ قوانین اور ان کی تشریح آئین کے بنیادی اصولوں مساوات، وقار اور فرد کی آزادی کے مطابق ہونی چاہیے۔ سپریم کورٹ نے روشن آرا کے سابق شوہر کو حکم دیا کہ وہ 7 لاکھ روپے اور 30 گرام سونے کے مساوی رقم براہِ راست خاتون کے بینک اکاؤنٹ میں جمع کرائے۔ اگر وہ اس حکم کی تعمیل میں تاخیر کرے تو عدالت نے 9 فیصد سالانہ سود عائد کرنے اور تعمیل کا حلفی بیان جمع کروانے کا پابند کیا۔ فیصلے میں عدالت نے تاکید کی کہ قانون کی تشریح کرتے وقت سماجی حقیقت، خواتین کے تجربات اور ان کی عزت و معاشی خودمختاری کو فوقیت دی جائے تاکہ قانون صرف الفاظ تک محدود نہ رہے بلکہ عملی تحفظ فراہم کرے۔

بقیہ: مجھے ہر جنگ رکوانے

کرتے ہوئے ٹرمپ نے کہا کہ انہیں تو ہر جنگ رُکوانے پر نوبیل انعام ملنا چاہیے لیکن وہ لالچی نہیں بننا چاہتے۔ امریکی صدر نے کہا کہ نوبیل انعام پانے والی خاتون نے بھی انہیں نوبیل انعام کا حق دار قرار دیا۔ امریکی صدر کا کہنا تھا انہیں جنگوں میں ہونے والی ہلاکتوں کی پروا ہوتی ہے۔ انہوں نے 8 جنگیں رُکوائیں اور نویں ختم ہونے والی روس یوکرین جنگ ہوگی۔ صدر ٹرمپ نے کہا کہ یوکرین کی صورتِ حال پیچیدہ ہے، مسئلہ حل کرنا آسان نہیں۔

آسنسول ہاٹن روڈ موڑ جام پر اگنی متراپال برہم

آسنسول:3/دسمبر،(عوامی نیوز سروس): آسنسول ہاٹن روڈ موڑ جام پر غصہ پھوٹ پڑا|ایم ایل اے اگنی متراپال نے پولیس کو 30 منٹ کا الٹی میٹم دیا ہاٹن روڈ چوراہے پر مسلسل بڑھتے ہوئے ٹریفک جام سے مایوس، آسنسول جنوبی کی ایم ایل اے اگنی متراپال بدھ کو اپنا صبر کھوبیٹھیں گورائی روڈ کی طرف سفر کرتے ہوئے، ایم ایل اے نے سڑک پر آٹو رکشا اور ٹوٹو کاروں کی لمبی لائن دیکھ کر روکا، اور وہاں موجود ٹریفک پولیس افسران کی سرزنش کی ایم ایل اے نے الزام لگایا کہ ٹریفک کا مسئلہ حل نہ ہونے کی وجہ کرپشن ہے ان کے مطابق، پولیس رشوت لیتی ہے، جو کچھ ترنمول لیڈروں کو دی جاتی ہے جس سے آٹو اور ٹوٹو ڈرائیوروں کو سڑک پر غیر قانونی اسٹینڈ قائم کرنے کی اجازت دی جاتی ہے۔ اگنی متراپال نے کہا کہ ٹریفک جام کی وجہ سے نہ صرف عام شہری بلکہ آسنسول ضلع اسپتال پہنچنے والے مریضوں کو بھی شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہیاس نے ٹریفک پولیس کو 30 منٹ کے اندر بلاک کو ختم کرنے اور صورتحال کو بہتر کرنے کا الٹی میٹم جاری کیا، اور واضح وارننگ جاری کی: اگر نظام بہتر نہ ہوا تو سڑک پر بیٹھ کر احتجاج کروں گی۔ دوسری طرف وہاں موجود پولیس اہلکاروں نے کہا کہ وہ آٹو اور ٹوٹو ڈرائیوروں کو کئی بار ہٹانے کی کوشش کرتے ہیں لیکن وہ ہدایات پر عمل کرنے کو تیار نہیں ہیں۔ ایم ایل اے نے یہ بھی الزام لگایا کہ پولیس کوئلہ اور ریت کی اسمگلنگ میں مصروف ہے، جبکہ عام لوگوں کے مسائل کو نظر انداز کیا جارہا ہے۔ ٹی ایم سی ان الزامات کو سیاسی اسٹنٹ قرار دیتی ہیترنمول لیبر ٹرانسپورٹ لیڈر راجو اہلوالیا نے اگنی متراپال کے الزامات اور کارروائی کو سیاسی اسٹنٹ قرار دیا۔ راجو اہلوالیا نے کہا ایسے لیڈر صرف الیکشن کے دوران نظر آتے ہیں انہیں کارکنوں اور عام لوگوں کی روزی روٹی کی کوئی پروا نہیں ہے الیکشن قریب ہیں اس لیے وہ ایسے بیانات دے رہے ہیں۔

کیا آئی ایس ایل اور آئی-لیگ دوبارہ شروع ہوں گے یا ہمیشہ کیلئے ختم کر دیے گئے؟

انڈیا میں اب سب کچھ صرف کرکٹ ہے فٹبال کو یکسر فراموش کر دیا گیا ہے

کولکاتا 3 دسمبر: انڈیا میں فٹبال کے نام پر مذاق ہو رہا ہے پتہ نہیں آل انڈیا فٹبال فیڈریشن (اے آئی ایف ایف) چاہتی کیا ہے۔ اور اس کا مقصد کیا ہے۔ آئی ایس ایل جس کی اسپانسر شپ ایف ایس ڈی ایل کر رہی تھی اس کی ڈیلنگ کے 11 سال مکمل ہو چکے ہیں اور اس کے ساتھ معاہدہ بھی 11 سال کیلئے تھا۔ اگرچہ ان 11 برسوں کے دوران ایف ایس ڈی ایل نے صرف گیٹ منی کے ذریعہ کروڑوں کے وارے نیارے کئے کیونکہ پورے ملک کے ہر اسٹیڈیم میں جہاں جہاں بھی آئی ایس ایل کے میچ ہوئے تو اس کے میچوں میں کم از کم 20 ہزار کی بھیڑ ضرور ہوئی، البتہ کولکاتا کے ڈربی میچوں میں جو ایک سیزن میں دوبار ایسٹ بنگال اور موہن بگان سپر جائینٹ کے مقابلے میں کم از کم 70 سے 80 ہزار کی زبردست بھیڑ بھاڑ علاوہ اشتہارات کو ٹیلی کاسٹنگ حقوق کے ساتھ جوڑ کر ایف ایس ڈی ایل کو حاصل ہوا۔ لہٰذا یہ کہا جا سکتا ہے کہ ایف ایس ڈی ایل نے 11 برسوں کے دوران اپنی اسپانسر شپ میں 10 ہزار کروڑ سے زیادہ کا بزنس کیا جس میں مارکیٹنگ کا ویلوز سب سے زیادہ رہا۔ آئی ایس ایل میں شامل کل 13 ٹیموں کے درمیان آپس میں راؤنڈ روبین لیگ کے طور پر ہوم اینڈ اوے کی بنا د پر ڈبل لیگ مقابلے ہوتے ہیں جیسے ایک ٹیم ممبئی ایف سی اگر ایسٹ بنگال سے اوے میچ کھیلے گی تو اسے کولکاتا آنا پڑے گا اور اگر ایسٹ بنگال کو جواب میں ممبی ایف سی کے ساتھ اوے میچ کھیلنا ہے تو اسے ممبئی جانا پڑے گا۔ اس طرح سے ہوم اینڈ اوے میچوں کی بنیاد پر ٹیموں کا ہوائی جہاز کے ذریعہ سفر کرنا فائیو اسٹار ہوٹلوں میں قیام کرنا اور کھیل سے پہلے دو دن قبل کے وقفے میں ہوٹل کا بل، ہوٹل سے اسٹیڈیم تک کھلاڑیوں اور اسپورٹنگ اسٹاف مع کوچ کا وولود کے عالیشان بس کا سفر جس کے آنے جانے کا کرایہ نیز دو گھنٹے کھیل میں اور چار گھنٹوں تک انتظار اور یہ چار گھنٹے جو اعلیٰ کوالیٹی والے وولوو بس کا سفر ایئرپورٹ سے ہوٹل اور ہوٹل سے ایرپورٹ اور پھر واپسی اور یہ سب کل ملا کر لاکھوں کا خرچ اور اسی خرچ سے بچنے کیلئے ایف ایس ڈی ایل نے یہ فیصلہ لیا تھا کہ وہ آئی ایف ایف کو بتانے اس وقت اگرچہ فیڈریشن نے ٹنڈر جاری کر دیئے ہیں کہ آئی-لیگ اور آئی ایس ایل کی اسپانسر شپ کیلئے رابطہ کیا جائے گا۔ مگر نجانے کیوں اس مرتبہ کوئی بھی بڑی کمپنی اس وقت کوئی دلچسپی نہیں دکھا رہی ہے جس سے یہ تشویش لاحق ہو چلی ہے کہ فیڈریشن مجبور ہو کر پھر سے ایف ایس ڈی ایل سے اپیل کرے کہ وہ اپنی شرطوں پر ٹورنامنٹ شروع کرانے کی ذمہ داری قبول کرے۔ لیکن ایسا ہونے سے آئی ایس ایل کی ہیئت بدل جائے گی اور بہت ممکن ہے آئی ایس ایل سنگل راؤنڈ روبین لیگ کے طور پر کھیلا جائے اور سپر سکس مرحلہ تیار کر کے ناک آؤٹ کھیل کرا کر ٹورنامنٹ کو نپٹا دیا جائے لیکن یہ اس صورت میں ممکن ہوگا جب فیڈریشن چاروں طرف سے مجبور ہو کر پھر سے ایف ایس ڈی ایل سے رجوع کرے۔

انگلینڈ نے خواتین کے دوستانہ میچ میں گھانا کو 0-2 سے شکست دی

اکرا، 3 دسمبر (یو این آئی) انگلینڈ کی خواتین ٹیم لائنز نے ساؤتھمپٹن میں کھیلے گئے بین الاقوامی دوستانہ میچ میں گھانا کی خواتین ٹیم بلیک کوئنز کو 0-2 سے شکست دے دی۔ انگلینڈ نے پانچویں منٹ میں لوسیا کینڈل کے گول سے برتری حاصل کی، جبکہ میچ کے اختتام پر الیسا روسو نے 96ویں منٹ میں پینلٹی تبدیل کر کے اسکور 0-2 کر دیا۔ گھانا، جو ویمنز افریقہ کپ آف نیشنز کے لیے کوالیفائی کر چکی ہے، نے میچ میں اچھی کارکردگی پیش کی اور دفاع مضبوط رکھا، جس سے ان کے حوصلے بلند ہوئے۔ انگلینڈ نے 2025 کا سال جیت کے ساتھ ختم کیا، جبکہ گھانا کی ٹیم اگلے افریقہ کپ اور 2027 ورلڈ کپ کوالیفائنگ کے لیے امید افزا مظاہرہ کیا۔

ہندوستان نے سوئٹزرلینڈ کو شکست دے کر جونیئر ہاکی ورلڈ کپ کے کوارٹر فائنل میں جگہ بنائی

مدورئے، 3 دسمبر (یو این آئی) ہندوستان نے مردوں کے ایف آئی ایچ جونیئر ہاکی ورلڈ کپ 2025 کے اپنے آخری پول بی میچ میں سوئٹزرلینڈ کو 0-5 سے شکست دے کر اپنا ناقابلِ شکست ریکارڈ برقرار رکھا اور کوارٹر فائنل کے لیے بھی کوالیفائی کر لیا۔ منمیت سنگھ نے 2ویں اور 11ویں منٹ میں دو گول کیے، شردانند تیواری نے 13ویں اور 54ویں منٹ میں دو گول کیے، جبکہ ارشدیپ سنگھ نے 28ویں منٹ میں ایک گول اسکور کیا۔ ہندوستان نے تینوں پول بی میچوں میں 9 پوائنٹس حاصل کیے اور ابھی تک کوئی گول نہیں کھایا۔
میچ کا آغاز دوسرے منٹ میں منمیت سنگھ کے گول سے ہوا، 11ویں منٹ میں انہوں نے دوبارہ گول کر کے ہندوستان کی برتری دوگنا کر دی۔ شردانند نے 13ویں منٹ میں پینالٹی کارنر سے اسکور 0-3 کیا۔ ارشدیپ نے 28ویں منٹ میں چوتھا گول کیا جبکہ شردانند نے میچ کے آخری لمحے میں ہندوستان کا پانچواں گول داغا اور پلیئر آف دی میچ قرار پائے۔
ہندوستان کا اگلا کوارٹر فائنل میچ جمعہ کو چنئی میں بیلجیئم کے خلاف ہوگا۔ ہندوستان نے اب تک دوبار جونیئر ہاکی ورلڈ کپ جیتا ہے، آخری فتح 2016 میں لکھنؤ میں حاصل ہوئی تھی۔

روہت راج پال دوبارہ ہندوستانی ڈیوِس کپ ٹیم کے کپتان مقرر

نئی دہلی، 3 دسمبر (یو این آئی) آل انڈیا ٹینس ایسوسی ایشن (اے آئی ٹی اے) نے روہت راج پال کو دوبارہ ہندوستانی ڈیوِس کپ ٹیم کا کپتان اور اشوتوش سنگھ کو کوچ مقرر کیا ہے، معاہدہ 31 دسمبر 2026 تک کے لیے رہے گا۔ انٹرنیشنل ٹینس فیڈریشن (آئی ٹی ایف) کے اعلان کے مطابق ہندوستان فروری 2026 میں ڈیوِس کپ کوالیفائر میں نیدرلینڈز کی میزبانی کرے گا، میچ کی تاریخ 7-6 یا 8-7 فروری ہوگی، جبکہ جگہ اور کورٹ کی تفصیلات بعد میں بتائی جائیں گی۔ راج پال گزشتہ کئی مقابلوں میں ہندوستانی ڈیوِس کپ سیٹ اپ کا حصہ رہے ہیں اور اپنے تجربے کے ساتھ اس اہم گھریلو میچ میں ٹیم کی قیادت کریں گے۔

شبھمن گل کے جنوبی افریقہ کے خلاف ٹی 20 سیریز میں شامل ہونے کا امکان

رائے پور 3 دسمبر (یو این آئی) شبھمن گل تیزی سے رو بہ صحت ہو رہے ہیں اور امکان ہے کہ 9 دسمبر سے شروع ہونے والی پانچ میچوں کی ٹی 20 سیریز میں جنوبی افریقہ کے خلاف ان کی واپسی ہو۔ فی الحال بنگلور کے سنٹر آف ایکسیلنس میں ریہیب کر رہے ہندوستان کے ٹیسٹ اور ون ڈے کپتان نے اپنی فٹنس میں بہتری دکھا کر سلیکٹر کو متاثر کیا ہے۔ وہ بغیر کسی دشواری کے طویل وقت تک بیٹنگ اور فیلڈنگ کر چکے ہیں، جس سے امید بڑھ گئی ہے کہ وہ جلد مکمل طور پر فٹ ہو جائیں گے۔ ٹی 20 سیریز کے لیے ٹیم کا حتمی اعلان ابھی باقی ہے، لیکن شبھمن گل کے شامل ہونے کی توقع ہے۔ وہ 7 دسمبر کو بھوبنیشور میں ٹیم کے ہمراہ ہوں گے اور اگر پہلے میچ میں نہ بھی کھیلیں، تو باقی میچوں میں یقینی طور پر ٹیم کا حصہ ہوں گے۔

صدر ٹرمپ فیفا ورلڈ کپ کے فائنل ڈرا میں شرکت کریں گے!

واشنگٹن، 3 دسمبر (یو این آئی) وہائٹ ہاؤس کی جانب سے تصدیق کی گئی ہے کہ صدر ٹرمپ اس ہفتے کے اختتام پر واشنگٹن میں ہونے والے فیفا ورلڈ کپ 2026 کے فائنل ڈرا میں شریک ہوں گے۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق وہائٹ ہاؤس کی ترجمان کیرولین لیوٹ کا اس حوالے سے کہنا تھا کہ جمعہ کو صدر ٹرمپ کینیڈی سینٹر میں فیفا ورلڈ کپ فائنل ڈرا میں شرکت کے لئے جائیں گے۔ رپورٹس کے مطابق امریکا کی جانب سے ورلڈ کپ 2026 کو اپنی صدارت کا مرکزی ایونٹ قرار دیا جا رہا ہے، امریکہ یہ ٹورنامنٹ کینیڈا اور میکسیکو کے ساتھ مشترکہ طور پر میزبانی کر رہا ہے۔ اگرچہ فیفا ورلڈ کپ کو عالمی سطح پر پذیرائی مل رہی ہے، مگر صدر ٹرمپ کی سخت گیر پالیسیوں خصوصاً غیر قانونی تارکینِ وطن اور بعض ڈیموکریٹک اکثریتی شہروں میں مبینہ جرائم کے بارے میں ان کے بیانات نے کھیلوں کے اس بڑے ایونٹ کو بھی سیاسی بحث کی زد میں لے لیا ہے۔ امریکی صدر نے یہ امکان بھی ظاہر کیا ہے کہ اگر بعض امریکی میزبان شہروں میں جرائم اور غیر قانونی نقل مکانی کے مسائل حل نہ ہوئے تو وہ کچھ میچز ان شہروں سے دوسری جگہ پر منتقل کر سکتے ہیں۔ ورلڈ کپ کا فائنل ڈرا اس جمعہ کو واشنگٹن میں ہونا ہے، جس کے لیے سیکیورٹی اور انتظامات کو حتمی شکل دی جا رہی ہے۔

کِمنز کی فٹنس کا انتظار کریں گے اور دیکھیں گے: اسمیتھ

بریسبین، 3 دسمبر (یو این آئی) آسٹریلیا کے پنک بال ایشیز ٹیسٹ سے ایک دن پہلے کپتان اسٹیو اسمیتھ نے پیٹ کِمنز کی فٹنس کے بارے میں احتیاطی رویہ اختیار کیا۔ کِمنز پیٹھ کی چوٹ سے واپس آ رہے ہیں اور ابھی ٹیم میں شامل نہیں ہوئے، لیکن نیٹس میں ان کی کارکردگی نے امیدیں بڑھا دی ہیں۔ اسمیتھ نے کہا بہت سی چیزیں زیرِ غور ہیں، ہم انتظار کریں گے اور دیکھیں گے۔ اگر وہ فٹ ہوئے تو وہ قیادت کریں گے۔ انہوں نے فلیکسیبل بیٹنگ آرڈر پر بھی کہا کہ مسلسل ایک رول میں رہنا بہتر ہے، لیکن حالات کے مطابق تبدیلی ممکن ہے۔ اسمیتھ نے گابا میں روشنی کی چمک سے بچنے کے لیے 'آئی بلیک' ٹیپ کے استعمال کی بھی تصدیق کی، جو 65 فیصد چمک روکنے میں مددگار رہے۔

فیفا فائنل ڈرا شو کی میزبانی ہائیڈی کلوم اور کیون ہارٹ کریں گے

واشنگٹن ڈی سی 03 دسمبر (یو این آئی) فٹ بال کی عالمی تنظیم فیفا نے ورلڈ کپ 2026 کے فائنل ڈرا شو کے لیے عالمی معیار کی تفریحی لائن اَپ کی نقاب کشائی کر دی ہے۔ یہ شو تاریخی جان ایف کینیڈی سینٹر فار دی پرفارمنگ آرٹس، واشنگٹن ڈی سی میں 5 دسمبر بروز جمعہ 2025 کو منعقد ہوگا۔ دنیا بھر سے لاکھوں ناظرین کی توقع ہے اور یہ شو تفریحی دنیا کی کچھ سب سے زیادہ پہچانی جانے والی شخصیات کو ایک ساتھ لائے گا کیونکہ فٹ بال کا سب سے بڑا اسٹیج ایک تاریخی لمحے کے لیے تیار ہے۔ اس شو کی مشترکہ میزبانی سپر ماڈل، پروڈیوسر اور ایمی ایوارڈ یافتہ ٹیلی ویژن شخصیت ہائیڈی کلوم، اپنی نسل کے سب سے کامیاب کامیڈین اور اداکار ہیں ان کے ساتھ کیون ہارٹ اور ڈینی رامیرز بھی ہونگے۔
جو 2026 کے اس انتہائی متوقع ایونٹ میں گرمجوشی اور ہالی وڈ کا انداز شامل کریں گے۔ ہائیڈی کلوم جو 2006 میں جرمنی میں ہونے والے ٹورنامنٹ سے قبل بھی فائنل ڈرا میں شریک ہوئی تھیں، اس بار دوبارہ اس اسٹیج پر آ رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 20 سال پہلے اپنے آبائی ملک میں اس شو میں شامل ہونے کے بعد، دوبارہ فائنل ڈرا کی میزبانی کرنا واقعی غیر معمولی ہے۔ ورلڈ کپ دنیا کو کسی اور چیز کی طرح اکٹھا کرتا ہے، اور تین میزبان ممالک اور 48 ٹیموں پر مشتمل اس سے بھی بڑے اسٹیج پر دوبارہ اس جادو کا حصہ بننا ایک ناقابل یقین اعزاز ہے۔ رامیرز نے کہا کہ ایک ایسے شخص کے طور پر جو فٹ بال کھیل کر بڑا ہوا، اس طرح کے ہائی پروفائل ایونٹ میں ڈرا کی مشترکہ میزبانی کرنا اور ورلڈ کپ کے لیجنڈز سے ملنا اور بات کرنا ایک خواب ہے۔ اس ٹورنامنٹ کا امریکہ، جہاں میں پیدا ہوا اور میکسیکو، جہاں میری کچھ جڑیں ہیں، میں آنا اسے اور بھی خاص بنا دیتا ہے اور میں اس شو کا حصہ بننے کے لیے بہت پرجوش ہوں۔ سامعین کو کچھ شاندار لائیو پرفارمنس سے لطف اندوز ہونے کا موقع ملے گا۔ تاریخ کی سب سے زیادہ سراہے جانے والی کلاسیکل آوازوں میں سے ایک، استاد آندرے بوچیلی، عالمی سپر اسٹار روبی ولیمز کے ساتھ اسٹیج سنبھالیں گے جو امریکی گلوکارہ اور ایوارڈ یافتہ ملٹی ہائفنیٹ نکول شیرزنگر کے ساتھ پرفارم کریں گے۔ ڈرا کے اختتام کے بعد، وِلیج پیپل اپنے عالمی ترانے، وائی ایم سی اے کی ایک شاندار شو سے حاضرین کو محظوظ کریں گے۔

انگلینڈ کے سابق مڈل آرڈر بلے باز رابن اسمتھ انتقال کر گئے

لندن، 3 دسمبر (یو این آئی) انگلینڈ کے سابق مڈل آرڈر بیٹر رابن اسمتھ نے 62 ٹیسٹ میں 4236 رنز بنائے، وہ 1987ء سے 2003ء تک ہمشائر کاؤنٹی سے منسلک رہے۔ کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کے بعد رابن اسمتھ آسٹریلیا منتقل ہو گئے تھے۔ رابن اسمتھ الکوحل کے استعمال اور مینٹل ہیلتھ کی وجہ سے کافی عرصے زیر علاج رہے، تاہم ان کی فیملی کا کہنا ہے کہ رابن اسمتھ کا انتقال گھر میں ہوا ہے۔ رابن اسمتھ کا شمار انگلینڈ کے جارح مزاج بیٹرز میں کیا جاتا تھا، وہ اپنے فیورٹ شارٹ اسکوائر کٹ کی وجہ سے کافی شہرت رکھتے تھے۔

بی بی سی 28 دسمبر کو دبئی میں کھیلا جانے والا 'بیٹل آف دی سیکسز' براہِ راست نشر کرے گا

لندن، 3 دسمبر (یو این آئی) بی بی سی نے بیلاروس کی نامور ٹینس اسٹار آریانا سبالینکا اور آسٹریلوی ٹینس اسٹار نک کیریوس کے درمیان ہونے والا نمائشی ٹینس مقابلہ 'بیٹل آف دی سیکسز' 28 دسمبر کو بی بی سی ون پر براہِ راست دکھانے کا اعلان کیا ہے۔ یہ منفرد مقابلہ دبئی میں کھیلا جائے گا، جہاں دنیائے ٹینس کے خواتین کے سنگلز مقابلوں کی نمبر ون اور چار مرتبہ کی گرینڈ سلیم چیمپئن آریانا سبالینکا آسٹریلیا کے سابق ومبلڈن فائنلسٹ نک کیریوس کے مد مقابل ہوں گی۔ 27 سالہ بیلاروسی اسٹار آریانا سبالینکا گزشتہ دو برسوں سے ویمنز ٹینس مقابلوں سے غالب ہیں اور اب تک دو آسٹریلین اوپن اور دو یو ایس اوپن ٹائٹل اپنے نام کر چکی ہیں۔ دوسری جانب 30 سالہ آسٹریلوی ٹینس اسٹار نک کیریوس جنہوں نے 2022 میں ومبلڈن فائنل تک رسائی حاصل کی تھی، گزشتہ طویل انجری کے باعث رواں سال صرف پانچ میچ کھیل سکے ہیں۔ دونوں کھلاڑیوں کے درمیان مقابلہ تین سیٹ کے فارمیٹ پر مشتمل ہوگا اور فیصلہ کن صورت میں 10 پوائنٹس کا ٹائی بریک کھیلا جائے گا۔

ہرشیت رانا کو آئی سی سی کی وارننگ، ایک ڈی میرٹ پوائنٹ بھی دیا

دبئی 3 دسمبر (یو این آئی) ہندوستان کے فاسٹ بولر ہرشیت رانا کو رانچی میں پہلے ون ڈے میں جنوبی افریقہ کے بیٹر ڈیوالڈ بریویس کے خلاف اشتعال انگیز اشارہ کرنے پر آئی سی سی نے آفیشیل وارننگ اور ایک ڈی میرٹ پوائنٹ دیا۔ واقعہ 22ویں اوور میں پیش آیا جب رانا نے بریویس کو آؤٹ کرنے کے بعد ڈریسنگ روم کی طرف اشارہ کیا۔ آرٹیکل 2.5 کی خلاف ورزی پر رانا نے چارج قبول کر لیا، جس کے بعد کسی باضابطہ سماعت کی ضرورت نہ رہی۔ یہ رانا کا گزشتہ 24 ماہ میں پہلا جرم تھا۔ ہندوستان نے میچ ویراٹ کوہلی کی سنچری کی بدولت 17 رنز سے جیتا تھا۔

گایتری اور تریسا مضبوط ٹیموں کو چیلنج کرنے کی صلاحیت رکھتی ہیں: گوپی چند

لکھنؤ 3 دسمبر (یو این آئی) ہندوستان کی خواتین ڈبلز جوڑی گایتری گوپی چند اور تریسا جولی نے 2025 کے سید مودی انٹرنیشنل میں خطاب جیت کر اپنی عالمی سطح پر بڑھتی حیثیت کو واضح کر دیا۔ یہ ٹیم کے طور پر ان کا تیسرا بی ڈبلیو ایف ورلڈ ٹور خطاب ہے، جو 22 سالہ جوڑی کے لیے ایک اہم سنگ میل ہے۔ یہ فتح خاص طور پر اہم ہے کیونکہ یہ گایتری کی اگست میں کندھے کی انجری کے بعد ان کا دوسرا ٹورنامنٹ تھا۔ ہندوستان کے چیف کوچ اور گایتری کے والد پلیلا گوپی چند نے کہا کہ دونوں کھلاڑیوں کی مختلف مگر تکمیلی طرزِ کھیل کامیابی کی کلید ہے۔ انہوں نے بتایا، "تریسا کی جارحانہ اور تیز رفتار نیٹ گیم گایتری کی پرسکون اور حکمت عملی پر مبنی بیک کورٹ کنٹرول کے ساتھ بہترین توازن پیدا کرتی ہے۔ گوپی چند نے مزید کہا کہ "ان کی کیمسٹری، جو برسوں کے قومی کیمپ اور جونیئر ٹورنامنٹس میں بنی، اب عالمی سطح پر سب سے مضبوط ٹیموں کو چیلنج کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ یہ واقعی ایک شاندار واپسی ہے، جو آنے والے اہم سیزن کے لیے حوصلہ افزا پیغام ہے۔ تریسا نے کہا کہ عالمی مقابلہ سخت ہوتا جا رہا ہے اور اب کھیل صرف ایشیائی کھلاڑیوں تک محدود نہیں رہا۔ گایتری نے بھی اپنی ٹیم ورک اور باہمی سمجھ بوجھ کو کامیابی کی بنیاد قرار دیا۔ اب دونوں کھلاڑیوں کی تازہ فارم اور اعتماد نے 2026 کے ایشین گیمز اور بی ڈبلیو ایف ورلڈ چیمپئن شپ میں ہندوستان کی میڈل اُمیدوں کو مزید تقویت دی ہے۔

راجستھان 2026 میں 'کھیلو راجستھان' کا انعقاد کرے گا

جے پور، 3 دسمبر (یو این آئی) راجستھان حکومت نے کھیلوں کو فروغ دینے کے لیے 2026 میں 'کھیلو راجستھان' منعقد کرنے کا اعلان کیا ہے، جس میں دیہی علاقوں کے نوجوانوں پر خصوصی توجہ دی جائے گی۔ سوائی مان سنگھ اسٹیڈیم میں جاری کھیلو انڈیا یونیورسٹی گیمز 2025 کے موقع پر صحافیوں سے بات کرتے ہوئے راجستھان کے نوجوان امور و کھیل کے سکریٹری ڈاکٹر نیرج کے پون نے بتایا کہ اس پروگرام کا مقصد دور دراز کے دیہات تک کھیلوں کا کلچر پہنچانا ہے۔ ڈاکٹر پون نے کہا، کھیلو انڈیا یونیورسٹی گیمز 2025 راجستھان کے لیے صرف ایک بار کا ایونٹ نہیں ہوگا۔ اس کے بعد کھیلو راجستھان ہوگا، جس میں تمام 14,000 پنچایتیں حصہ لیں گی۔ پنچایت سطح کے فاتحین بلاک لیول پر کھیلیں گے اور بلاک لیول کے فاتح بعد میں ضلع اور پھر ریاستی سطح پر مقابلہ کریں گے۔ ہم یہ یقینی بنائیں گے کہ کھیلوں کا کلچر ہر کونے کونے تک پہنچے۔ انہوں نے بتایا کہ کھیلو راجستھان جنوری 2026 سے شروع ہوگا، جبکہ کھیلو انڈیا یونیورسٹی گیمز 2025 دسمبر میں اختتام پذیر ہوگا۔ سکریٹری نے مزید کہا کہ اس ایونٹ کے ذریعے راجستھان حکومت نہ صرف بہترین کھیل پیش کرنا چاہتی ہے بلکہ ریاست کی ثقافت اور سیاحت کو بھی اجاگر کرنا چاہتی ہے۔ انہوں نے بتایا ہمارے وزیر اعلیٰ کے وژن کے مطابق یہ ایونٹ سات مقامات پر منعقد کیا جا رہا ہے۔ جے پور 11 کھیلوں کی میزبانی کر رہا ہے، ادے پور میں تین کھیل اور باقی پانچ سب سینٹرز میں دو دو کھیل ہوں گے۔ اس طرح ہم اپنے سیاحتی مراکز ادے پور کی جھیلیں، بیکانیر کے پہاڑ، کوٹا کا ریور فرنٹ اور جے پور کے قلعے دکھا رہے ہیں اور اپنے ثقافتی ورثے کو نمایاں کر رہے ہیں۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Thursday, 4th December, 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
جمعرات، ۴ دسمبر ۲۰۲۵ء

GRAND WINTER SEASON OFFER UPTO 20% LESS THAN MARKET PRICE

SHYAMBAZAR FIVE PIONT CROSSING
SHYAMBAZAR HARALALKA (P) LTD.
222/A, A.P.C. ROAD, KOLKATA-700 004,
Phone: 2555-9386
KOLKATA'S ONLY RAINY WINTER SEASON'S SHOP
JOCKEY • LUX • RUPA • MONTE CARLO
BOMBAY DYEING • RAYMOND • OWM

SWEATER, CARDIGAN, SCHOOL SWEATER, BLAZER, WIND CHEATER, JACKET, JAWAHER COAT, TRACK SUIT, PANCHU, CASHMILON & WOOLYCOT BLOUSE, WOOLEN & KASHMIRI CHADAR BLANKET & BLANKET COVER: WOOLYCOT GANJEE, MUFFLER, WOOLLEN CAP HAND GLOVER, NECK GUARD, SOCKS, TOOSH, MALIDA, LADIES & GENTS KASHMIRI SHAWL : COTTON SAREE, BENARSI, SYNTHETIC SAREE, CARPET, BEDSHEET, BEDCOVER, JEANS PANT, SHIRT PANT PSC, STARANJEE, UMBRELLA, RAINCOAT, AIR PILLOW, HOT WATER BAG, COTSOLE SHIRT & PUNJABI, MAHENDRA DUTTA, K.C.PAUL, DUCK BACK.

We are manufacturers & Suppliers of Summer Wear, Winter & Safety equipments to industries, factories, offices and Others.

اسپین کی جرمنی پر برتری، یوینفا ویمنز نیشنز لیگ کا اعزاز برقرار رکھا

میڈرڈ، 3 دسمبر (یواین آئی) یوایفا ویمنز نیشنز لیگ (یونین آف یوروپین فٹبال ایسوسی ایشن) کے فائنل میں میڈرڈ کے میٹرو پولیٹانو اسٹیڈیم میں کھیلے گئے فائنل میں اسپین نے اسٹار کھلاڑی ایتنا بونماتی کی عدم موجودگی کے باوجود شاندار کارکردگی پیش کی۔ کلاڈیا پینا نے دو گول اسکور کیے جبکہ وکی لوپیز نے ایک خوبصورت گرونگ شاٹ کے ذریعے برتری مستحکم کی۔ جرمنی چند مواقع بنانے کے باوجود اسپین کی سبقت توڑنے میں ناکام رہا۔ اس کے ساتھ ہی اسپین کی خواتین فٹبال ٹیم نے یوایفا ویمنز نیشنز لیگ کا ٹائٹل ایک بار پھر اپنے نام کرلیا۔

ویراٹ اور گائکواڑ کی سنچریاں، ہندوستان نے جنوبی افریقہ کو بڑا ہدف دیا

رائے پور، 03 دسمبر (یواین آئی) ہندوستان نے دوسرے ون ڈے میں شاندار بیٹنگ کا مظاہرہ کرتے ہوئے 5 وکٹ پر 358 رنز کا پہاڑ جیسا اسکور کھڑا کر دیا۔ اس میں بڑا کردار رہا ویراٹ کوہلی اور رتوراج گائکواڑ کی عمدہ سنچریوں کا۔ ویراٹ کوہلی نے رانچی کی سنچری کے بعد یہاں بھی اپنی فارم جاری رکھتے ہوئے 93 گیندوں پر 102 رنز (7 چوکے، 2 چھکے) کی کلاسک اننگ کھیلی۔ رتوراج گائکواڑ نے اپنے ون ڈے کریئر کی پہلی سنچری اسکور کرتے ہوئے 83 گیندوں پر 105 رنز (12 چوکے، 2 چھکے) بنائے۔ دونوں نے مل کر 195 رنز کی مضبوط شراکت قائم کی، جس نے ہندوستان کی اننگ کو بنیاد فراہم کی۔ وکٹوں کے درمیان ان کی دوڑ شاندار رہی اور یہ شراکت ہندوستان کے اس بڑے مجموعے کی اصل ریڑھ ثابت ہوئی۔ کپتان کے ایل راہل نے بھی اپنی فارم برقرار رکھتے ہوئے 43 گیندوں پر 66 رنز ناٹ آؤٹ (6 چوکے، 2 چھکے) بنائے۔ آخر میں انہوں نے رویندرا جڈیجا کے ساتھ مل کر اسکور کو 350 سے آگے تک پہنچایا۔ روہت شرما 14 اور یشسوی جیسوال 22 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے، لیکن گائکواڑ نے دباؤ میں آتے ہی ذمہ دارانہ اننگ کھیلی۔ مارکو یانسن کی شارٹ گیندوں کو سنبھل کر کھیلنے کے بعد وہ کھل کر برسے۔ دوسری جانب کوہلی نے سینئر پارٹنر کے طور پر رہنمائی کی اور اسکور کو تیزی سے آگے بڑھایا۔ ایک مرحلے پر لگ رہا تھا کہ ہندوستان 380 سے آگے چلا جائے گا، لیکن جنوبی افریقہ نے آخری اوورز میں شاندار واپسی کرتے ہوئے اسکورنگ کی رفتار کو روکے رکھا۔ اس کے باوجود ہندوستان نے آخری اوور میں 18 رنز بٹورے اور مجموعہ 358/5 تک پہنچا دیا۔ جڈیجا 24 رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔ مارکو یانسن نے 63 رنز دے کر 2 وکٹیں حاصل کیں، جبکہ ناندرے برگر اور لنگی انگیڈی نے ایک ایک کامیابی حاصل کی۔

آخری خبر لکھے جانے تک جنوبی افریقہ نے 31 اوور میں 3 وکٹوں پر 200 رن بنائے۔ جس میں مارکرم کی شاندار سنچری بھی شامل ہے اور اس میچ میں جنوبی افریقہ نے جس طرح سے 359 کے ہدف کا تعاقب کیا وہ قابل تعریف ہے خاص طور پر شروع میں بیوما اور مارکرم کے درمیان جو شراکت داری ہوئی اس سے کھیل اس نہج پر پہنچ گیا تھا جہاں کسی کی بھی جیت ممکن ہو سکتی تھی۔

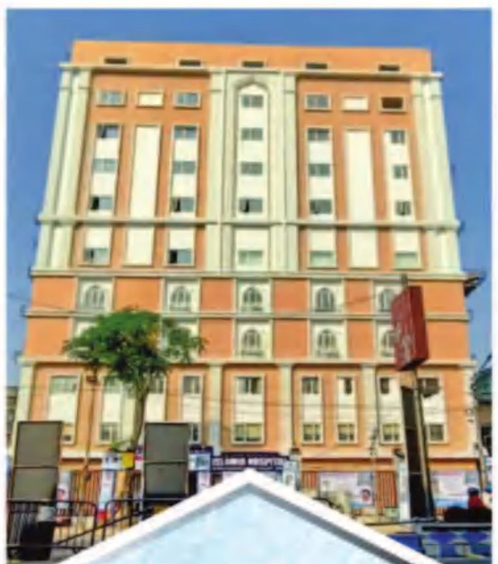

IH
ISLAMIA HOSPITAL
اسلامیہ اسپتال
ISLAMIA HOSPITAL
سُپر اسپیشلیٹی اسپتال
73- چترنجن ایونیو، کولکاتا- 700012

A 200 Beded Hospital Refurbished and Modernized to Cater to The Medical Needs Our Main Aim is to Provide Affordable Medical Treatment to All (Especially The Economically Weak Patients)

DEPARTMENT AVAILABE

- GENERAL MEDICINE
- CHEST MEDICINE
- DIABETIC
- DIABETIC FOOT CARE
- CARDIOLOGY
- SURGERY (GENERAL & LAP)
- GASTROENTEROLOGY
- NURSERY
- ORTHOPAEDIC
- UROLOGY
- GYNAECOLOGY & OBSTETRICS
- NEUROLOGY & NEUROSURGERY
- NEPHROLOGY
- CANCER SURGERY
- CANCER MEDICINE
- PAEDIATRICS
- DENTISTRY
- OPHTHALMOLOGY
- ENT
- DERMATOLOGY
- PLASTIC SURGERY

سواستھ ساتھی کارڈ
قبول کیا جاتا ہے

PHARMACY : 24 x 7
Discounted medicines available
(FOR IPD, OPD PATIENTS AND WALK-IN CUSTOMERS)
ULTRAMODERN ICU OPERATION THEATRE
8 STARE OF THE ART OPERATION THEATRE
(SPECIAL LABOUR ROOM)

- PATHOLOGY
- DIALYSIS
- CT SCAN
- X-RAY
- ECG
- ECHOCARDIOGRAPHY
- ENDOSCOPY
- PHYSIOTHERAPY
- ULTRASONOGRAPHY WITH COLOUR DOPPLER

24x7 EMERGENCY SERVICE

FIRHAD HAKIM
President
AMIRUDDIN (Bobby)
Hony. General Secretary

Ph.: 033-2237-8737 I 4602-3709 E-mail: islamiahospital.011@gmail.com

فلسطین نے قطر کو شکست دیکر فیفا عرب کپ 2025 کا پہلا میچ اپنے نام کرلیا، فلسطینیوں کے چہرے کھل اُٹھے

دوحہ، 3 دسمبر (یواین آئی) فیفا عرب کپ 2025 کا آغاز تاریخی انداز میں ہوگیا جہاں فلسطین کی ٹیم نے زخم زخم ہم وطنوں کے چہروں پر خوشی کی روشن مسکراہٹیں بکھیر دیں۔ یہ سنسنی خیز میچ قطر کے الجیب اسٹیڈیم میں کھیلا گیا۔ فلسطین کے مدمقابل میزبان ملک کی ٹیم تھی اور اسٹیڈیم تماشائیوں سے کھچا کھچ بھرا ہوا تھا۔ دونوں ٹیموں کی جانب سے ایک دوسرے پر تابڑ توڑ حملے کیے گئے جو کبھی دفاعی کھلاڑیوں تو کبھی گول کیپر اور کبھی بدقسمتی سے کھلاڑی کی کک باہر جانے سے ناکام رہے۔ قطر اور فلسطین کے دفاعی کھلاڑی پورے میچ میں متحرک، چست اور نہایت مصروف نظر آئے جو مخالف ٹیم کے فارورڈز کی امیدوں پر پانی پھیرتے رہے۔ پے در پے ناکامیوں کے بعد اسٹیڈیم میں موجود تماشائیوں اور ٹیم آفیشلز نے بھی سمجھ لیا تھا کہ اس کانٹے کے مقابلے کا انجام "ٹائی" کی صورت میں نکلے گا۔ ابھی سب میچ کے فیصلے کے لیے اضافی وقت اور اس کے بعد پینلٹی ککس کی آس لگائے بیٹھے تھے کہ 95 ویں منٹ میں چمتکار ہوگیا۔ فلسطینی فارورڈ کے کراس پر قطر کے دفاعی کھلاڑی سلطان البرک نے بدقسمتی سے اپنے ہی گول میں گیند ڈال دی اور اس طرح یہ ناقابل یقین فتح خوش نصیب فلسطینی ٹیم کے نام رہی۔ یہ وہ لمحہ تھا جب میدان میں موجود کھلاڑی دوڑ کر ایک دوسرے سے لپٹ گئے جب کہ میدان کے باہر دنیا بھر میں موجود فلسطینیوں کے آنسو خوشی سے چمک اُٹھیں۔

آخر کار اُن فلسطینیوں کو بھی خوشی کے لمحات دیکھنا نصیب ہوئے جو برسوں سے میدانوں کی جگہ ملبے، راکھ اور غیر یقینی زندگی میں سانس لے رہے ہیں۔ آج کے دن تباہ حال غزہ کی گلیوں میں بھی بچوں نے تالیاں بجائیں، غرب اردن میں گھروں کی چھتوں پر فخریہ نعرے گونجے، اور دنیا بھر میں فلسطینیوں کے زخم خوردہ چہروں پر مسکراہٹ نے امید کا نقش دوبارہ کھینچ دیا۔

کرائسٹ چرچ ٹیسٹ دوسرا روز: ویسٹ انڈیز مشکلات کا شکار، نیوزی لینڈ کی گرفت

کرائسٹ چرچ، 03 دسمبر (یواین آئی) نیوزی لینڈ اور ویسٹ انڈیز کے درمیان ابتدائی ٹیسٹ کے دوسرے دن میزبان ٹیم نے شاندار مجموعی کارکردگی کے ساتھ میچ پر اپنی گرفت مزید مضبوط کرلی ہے۔ کیوی باولرز کی عمدہ باولنگ کی بدولت ویسٹ انڈیز ٹیم کیویز کی پہلی اننگز کے اسکور 231 رنز کے جواب میں 167 رنز بنا کر آؤٹ ہوگئی، میچ کے دوسرے روز کھیل کے اختتام پر نیوزی لینڈ دوسری اننگز میں بغیر کسی نقصان کے 32 رنز بنا کر مجموعی طور پر 96 رنز کی برتری حاصل کرلی۔ اپنی پہلی اننگز میں 231 رنز پر آؤٹ ہونے والی میزبان نیوزی لینڈ کی ٹیم نے دوسرے دن اپنے بالرز کے ذریعے مقابلے پر مکمل کنٹرول حاصل کیا۔ کیوی بالرز نے ویسٹ انڈین بیٹنگ لائن کو کھل کر کھیلنے کا کوئی موقع نہ دیا اور پوری ویسٹ انڈین ٹیم کو 167 رنز پر ڈھیر کر دیا۔ مہمان بلے باز یکے بعد دیگرے آؤٹ ہوتے گئے اور کوئی بھی شراکت نیوزی لینڈ کے لیے خطرہ ثابت نہ ہو سکی۔ برتری حاصل کرنے کے بعد نیوزی لینڈ نے دوسری اننگز کا آغاز اعتماد کے ساتھ کیا۔

at
MOULALI
LEARN
YOGA
MMA
KARATE
and get a Chance to participate at
WORLD GLOBAL MEET 2026
WORLD MEET
THAILAND
HRH prince Dr. M.A. Ali
Contact for Admission :
NEER APARTMENT
88B Dr. Lal Mohan Bhattacharjee Road
Opp. of Ramlila Park, Moulali, Kol-14
Ph.: +91 9007412247

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30، چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804